تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

# کاغذات کارروائی

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

ہو الخط مع نمونہ جات خطوط
مجموعہ کتابت اجوبہ علی شکستہ و خطوط کاغذ البنی

مجموعہ

# کاغذ دیوانی

منشی نولکشور کے وارث
بمطبع منشی تیج کمار پریس میں

بار پنجم ۳۰۰۰ | باہتمام ایم۔ ڈی مصرا سپرنٹنڈنٹ | قیمت غیر مجلد

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

## دیباچہ

حمد بیحد اسی ذات پاک کو [illegible] علم [illegible] لم یعلم [illegible] جس نے انسان ضعیف البنیان کو ایک مشت خاک سے اشرف المخلوقات بنایا اور اس کو طریقہ تقریر و تحریر کی تعلیم فرما کر جمیع مخلوقات عالم کا [illegible] بنایا اور درود نا محدود اس رسول برحق شفیع مطلق کو [illegible] ہے کہ جس نے [illegible] کتاب آسمانی کی تعلیم و تلقین فرمایا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد ناظرین باتمکین پر واضح ہو کہ جب [illegible] دیکھا جاتا ہے تو ہر زمانہ [illegible] ہیں جو ظاہر حال [illegible] تعلیم خط کی نسبت [illegible] جا بجا [illegible] کیا [illegible] لیا [illegible] عموماً [illegible] ہوا کرتے ہیں۔ اگرچہ [illegible] طلبہ کو [illegible] خط لکھنے کا [illegible] خوشخط [illegible] ہے [illegible] لکھنے [illegible] میں [illegible] ہوگا [illegible] خوشخط [illegible]

ایسے ہی اسے بند یعنی جلتی دیجئے۔ اگر آپ کسی قلم تحریرات کی جیسی کہ لکھا یا اکثر بتر یا اکثر تاخانہ میں دیکھتے ہو
غالباً خود اندازہ کر لیں گے آپ کو اس علم کا شدید عمیق فوائد قابل ہو گا۔

لیکن یہاں سمجھ سے ہوتا ہے چاہیے ہو پایا ہو کہ اکثر جگہ ہیں۔ اب ناظرین تک اس سبب عام [illegible]
کہ جیسے یہاں ترتیب مطلق ضروری نہیں ہے کیونکہ اس بات کو سب ہی جانتے ہیں کہ نسبت زمانہ
قدیم کے آجکل لوگوں کو زیادہ کام اکثر پڑتا ہے بلکہ قریب قریب ہر صفحہ ہو یا اخبار ہو لیکن سے بعد
میں اسقدر مجبوریت ہو کر تحریر لکھی جائے واسطے کہ لکھنا کم ہے کم وقت صرف کرنا چاہتے ہیں
پھر تحریر کیونکر شکستہ ہو کر جلد ختم ہو سکے۔ ملتفت رہئے ہر روز میں جدا جدا کتنا ہی کیا جاتا ہے
کے سبب قریب قریب بالجملہ جو خط ہو وہ بعد ازاں ایسے لوگ تو نہ ہو ہوا پرکار ہلہ لو لکھیں
پڑھنے کی عادت نہیں ہوتی ہے کیونکہ تحصیل علم ہذا زمانہ میں انکو شکستہ تحریر کو دیکھنے
کا اتفاق بہت کم ہوتا ہے اگر کسی تحریر سے تعلق کسی رشتہ دار یا عزیز کا کوئی خط آگیا تو وہ لیا اور سمجھے
جیسا کہ خیال کیا جاتا ہے یہ ان لوگوں کے لئے بالکل اگر صرف ہیں جیسے کہ موجب کہ
شکستہ تحریر کا پڑھنا بہر صورت دشوار ہے۔ اس فن میں جو کتابیں پائی جاتی ہیں وہ
الہند سے ہیں کہ ایک زمانہ جا معلوم نہیں ہوتا کہ کس کس نے تیار کی ہیں خطوط شکستہ کرے
تحریر ہیں لیکن جو کچھ نمونہ کے طور پر غلطیاں لکھ کر ختم کر دیا ہے لیکن کتنی صرف تھوڑے سے
قاعدے لکھ کر اوپر کی ہیں التفات کیا ہے۔ اگرچہ یہ کتب بھی ایسی تو مفید ہیں لیکن
ایسے لوگوں کو فائدہ کم ترتیب نہیں ہوتا کیونکہ اصول پہلے اس عاجز مہر اکبر حسین ولد
شیخ ظہور علی صاحب مدظلہ ہے جو ابتدائے سے ہمیشہ امید وقت مطالعہ کتب
تحریر و تسطیر معہ مرقومہ اساتذہ ماہر جا میں صرف کرتا رہا ہوں یہ رسالہ صرف مطالعہ کے
نفع کر دے کر عرض ہے تہیہ دیا ہے خود اس میں لکھ لے آخر تک از الف تا ے وغیرہ
کو بالترتیب ترتیب دے لیا ہے لہذا امید ہے کہ یہ کتاب مقبول خاص و عام ہو گی
اکبر حسین

۱۵ - مارچ سنہ ۱۹۱۴ء        لکھنؤ

## خطوط لکھنے کے متعلق چند ضروری ہدایات

۱- خط لکھنے والے کو کاتب کہتے ہیں۔

۲- جس کو خط لکھا جائے اسے مکتوب الیہ کہتے ہیں۔

۳- کاتب اپنا منشا و مطلب جو بذریعہ تحریر مکتوب الیہ کو بھیجتا ہے اسکو خط کہتے ہیں۔

لکھنا آتا ہے لکھنے سے پہلے طلبہ کو لازم ہے کہ خطوط لکھنے کے ضروری قواعد شکستہ خوانی کے عام ضوابط سے آگاہ ہو جائیں۔ لکھنا چاہئے کہ ہمیشہ خوشخط لکھنے کی مشق کریں جیسے کہ پڑھنے میں جب واضح ہو اس بات کو ضرور دیکھے کہ لکھا ہوا خط کیسا ہے اور خراب ہو پڑھنے والے صحیح پڑھ سکیں۔ [illegible] اسباب کتابت کے متعلق ضروری ہدایات لکھی [illegible] ہر طرح خط لکھنے پر قادر ہو جائے گا۔ اسکے بعد مختصر خطوط [illegible] تحریر [illegible] واقفیت ہو جائے گی اور تمام خط پڑھنے پر قادر ہو جائیگا۔

اسکے بعد شکستہ خطوط جو عام طور سے لکھے جاتے ہیں لکھے اور شکستہ خوانی کی مشق [illegible] جائیگا۔ پھر ہر قسم کے خطوط جو لکھے جاتے ہیں تحریر کرے اسکے بعد سلسلۂ خطوط [illegible] ہوگا اور [illegible] نمونہ اغلاط دفاتر و کاروباری تحریر ہوگا۔

## قلم

تحریر کے واسطے بہترین قلم [illegible] قلم سے لکھا جاتا ہے قلم بہت صاف بنا ہوا ہو [illegible] بہت [illegible] پہلے [illegible] لکھنے سے پہلے بہتر ہوگا کہ قلم [illegible] کاغذ پر لکھ کر دیکھ لیا جائے کہ قلم [illegible]

اگر قلم خاطر خواہ ہو تو اُس سے لکھنا شروع کر دیا جائے ورنہ پھر کسی قلم کو قط
لگا لینا چاہئے۔ مگر طرز بہت کم تحریر پڑھنے کے لیئے درست ہے کہ لکھنا بڑے قلم سے شروع کیا جائے اگر لکھا گیا ہے۔

## روشنائی یا سیاہی

سیاہی کو عدالت میں ڈالنے سے پہلے خوب دیکھ بھال لیں کہ بعض اوقات بازاری ہوتی ہے جو کہ پھیکی ہوتی ہے۔
عدالت میں ڈال کر کچھ دیکھ لو کہ بہت گاڑھی یا بہت پتلی نہ رہے۔ اس کے بعد ایک سطر لکھ کر دیکھو کہ اس کا رنگ ٹھیک ہے یا نہیں اگر ضرورت ہو تو تھوڑا سا پانی ڈال کر اس کو خاطر خواہ بنا لیں۔ جب خوب درست ہو جائے لکھنا شروع کرو۔ اس طرح سے تمہاری تحریر میں کبھی پھیکا پن نہ ہو گا خوب دیکھ بھال سو چکر پڑھو ۔

## کاغذ

جہاں تک ممکن ہو کاغذ سفید اور چکنا استعمال کرنا چاہئے قلم کی سیاہی اس پر چل سکے
کاغذ کو طول میں دہرا کر کے تہ کرو جس پر خط کھینچنے کے لیئے ہمیشہ اس قدر کاغذ استعمال ہونا چاہئے
تحریر کو جو ... رہے کہ ... لکھ کر دیکھ لیا جائے ... چار سطر
چھوڑ کر اوپر سطر کے بعد القاب لکھنا شروع کرو اور پہلی سطر سے دائیں طرف
کاتب کا نام اور مقام و تاریخ لکھ دیا کرو ... اس طرح سے
معلوم ہو کر ... ضروری نہیں ہے کہ تحریر پڑھنے والے کے لیئے
... ختم ہو جائے ... کے بعد
بیچ میں ... لکھ دیا جاتا ہے اس کو پڑھ لینا چاہئے۔

## الفاظ

وہ الفاظ استعمال کرو جن کو تم اچھی طرح سمجھ سکو کتابوں اچھے شاعروں کے شعر میں لکھو مثلاً
اخباروں میں دیکھ چکے ہو۔ پرانے الفاظ جو آجکل مستعمل نہیں ہیں اگر تم کتابوں میں کہیں
دیکھو ان کو تم استعمال نہ کرو۔

جن الفاظ کے بالکل صحیح معنی تم جانتے ہو انہی کو استعمال کرو۔ جن کے معنی میں ذرا بھی شک و شبہ ہو ان کو مت لکھو ورنہ بات الٹی ہو جائے گی۔ جن الفاظ کا مفہوم تم صحیح جانتے ہو ایسے ہی الفاظ استعمال کرو۔ ایسا نہ کرنے سے تمہارے خط کا مطلب صاف صاف نہ سمجھا جائے گا۔ اگر کوئی لفظ ایسا ہو جس کے معنی تم کو معلوم نہ ہوں تو کسی ہوشیار پڑھے لکھے سے دریافت کر لو یا خود لغت میں دیکھ لو۔ اگر ہم ایسا نہ کریں گے تو مطلب کے مخالف کا خیال کرے گا اگرچہ لفظ بھی مجاز ہو۔

## فقرات اور جملے

فقرے اور جملے چھوٹے چھوٹے لکھنا بہتر ہے۔ بڑے بڑے جملے لکھنے سے لکھنے والا خود غلطی کر سکتا ہے اور پڑھنے والے کو بھی لکھنے سے معلوم ہوگا کہ پڑھنے میں دقت ہو۔ قسم اور مجاز کی صورت میں فقرے اور جملے خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ...

## ضرب الامثال اور اشعار

خط میں ضرب الامثال اور اشعار سے خوبصورتی اور حسن پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ جس بات کا لکھنا منظور ہے اس ضرب المثل اور شعر سے بھی وہی مطلب نکلتا ہو۔ اگر اس قسم کا کوئی محاورہ کوئی کہاوت یا کسی استاد کا شعر موقع پر یاد آ جائے تو لکھ سکتے ہو۔ مگر شعر یا ضرب المثل کے لیے خط میں زبردستی جگہ پیدا کرنا مناسب نہیں کیونکہ خط تو مطلب کے لیے لکھا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ فضول وقت لیا اور فضول اشعار سے خط کو خراب کر دیا۔ پڑھنے میں مطلب غائب ہو گیا وقت بھی ضائع ہوا۔

## خط لکھنے کی تیاری

جب تم خط لکھنے بیٹھو اپنے تمام خیالات کو صرف اسی طرف متوجہ کرو جس کے متعلق خط لکھنا ہے۔ تمہارے سامنے بیٹھا کوئی باتیں کرتا ہو یا کوئی شور ہو اس پر دھیان نہ دو۔ اگر تمہارے خط کا مقصد بہت ہی ضروری ہے اور تم کسی مشورے کے بعد یا اظہار وغیرہ کے لیے لکھنا چاہتے ہو تو پہلے مسودہ تیار کر لو یا خود ہی مسودہ لکھو۔ اگر الفاظ کوئی غلط ہوں تو ان کو درست کر کے خط لکھ دیجیے تو اس پہلے طرح دیانت اور مطلب بیان کر دیجیے تب تم خط لکھ ...

الفاظ میں لکھو اگر لکھا ہوا مکتوب الیہ کی شان میں نہیں ہے تو ستہ الفاظ لکھے ہیں اگر بے ربط یا لمبے ہوں تو
نکال دیں تاکہ تم کو خیال رکھنا چاہئے کہ تحریر میں اس قسم کے الفاظ نہیں ہیں جن کو خط میں سمجھنا
دشوار ہو لکھنا چاہئے کہ کاتب مکتوب الیہ سے ناراض ہے اس لئے اس نازک موقع پر مہذب الفاظ میں
ظاہر کرے پڑھنے میں ہر مطلب کے سطر غور کر کے الفاظ کو چھوڑے ۔

## مضمون خط کی بندش کے لئے ترتیب

خط میں جو کچھ لکھنا ہو اسکے مضمون کی بندش نہایت ضروری ہے ناشائستہ آدمی تو بغیر سوچے
سمجھے قلم برداشتہ لکھتا جاتا ہے لیکن اس کے مضمون کا خط بہت اچھا ہوتا ہے مگر مبتدی کو لکھنے میں
ہونا بہت دشوار ہے اس واسطے یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ کاتب پہلے غور کر لے کہ اس کو
کیا کیا لکھنا ہے پھر یہ سوچے کہ کس طرح اپنے مطلب کو مکتوب الیہ پر کس طرح سے ظاہر کرے
کہ اس کی طبیعت پر اچھا اثر پڑے اور غرض بھی حاصل ہو جائے ۔ اس لئے مبتدی کو پہلے
ترتیب دیکر مسودہ لکھ لینا چاہئے لکھنے کے بعد بہتر ہو گا کہ کسی لائق آدمی کو دکھا کر اصلاح
لیلے ۔ یا خود ہی مناسب ردو بدل کر کے بعد اس کے خط پر لکھ دے ۔ پڑھنے میں ترتیب کا کوئی
خیال نہیں رہے لیکن خط کو پڑھ کر کاتب کا مطلب سمجھنا چاہئے ۔

## خط کے حصے

متقدمین نے خط کے گیارہ حصے مقرر کئے تھے مگر متاخرین نے صرف چھ حصوں پر اکتفا کیا
لیکن آجکل ان میں بھی تخفیف کی جاتی ہے قدیم زمانہ میں منشیوں کے نزدیک خط کے حصے
حسب ذیل تھے (۱) موقع القاب (۲) القاب (۳) ادعیہ (۴) آداب (۵) تحیت
(۶) اشتیاقیہ (۷) ملاقاتیہ (۸) صحت ملاقاتیہ (۹) اظہاریہ (۱۰) خط کا نام
(۱۱) خط کی رسید (۱۲) اصل مدعا (۱۳) کاتب کا نام (۱۴) مکتوب الیہ کا نام (۱۵) وقت
تحریر و صورت (۱۶) جواب کا لکھنا (۱۷) جواب کا منگانا (۱۸) اپنا آنا (۱۹) مکتوب الیہ کا
آنا یا جانا (۲۰) مطلب (۲۱) خاتمہ ۔ اگرچہ اب بھی یہ تمام باتیں

خطوں میں نشست کی صورت میں ہوا کرتی ہیں لیکن زمانہ ترقی کرتا جاتا ہے ذیل میں چند ضروری تعلیم کر
ضرورت یاد ہے تعلیم کی نہیں ہے ہر ایک کو جدا جدا لکھ کر ان کا مفصل بیان کر دیتے ہیں۔

## مقام لکھنا تاریخ

تاریخ لکھنے کے بہت سے قاعدے مقرر ہیں مگر کہ پوری تاریخ مہینہ اور سنہ لکھا جاتا ہے مثلاً
۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء تاریخ ہے یہ ہیں موقع معرفت المرقوم یا الیاس تو دوسرے لفظ لکھا کرتے ہیں
المرقوم بجائے عیسوی حرف ء بجائے ہجری کے حرف ھ لکھا جاتا ہے فصلی کے حرف ف لکھ دیتے ہیں لیکن
آجکل انگریزی تاریخ کے موافق اکثر تاریخ و مہینہ و سنہ کو صرف ہندسوں میں لکھ دیتے ہیں لیکن یہ
اس طرح سے معلوم کیا جاتا ہے کہ ا پہلا ہے جس کا مطلب تاریخ ہے تیسرا مہینہ ہوا کرتا ہے تاریخ کا
مقام خط کے پہلے صفحہ کی بائیں طرف سب سے اوپر ہوتا ہے اور خطوط میں کم کو لکھنا چاہئے یہاں
زمانہ ترقی طرز تاریخ لکھنے کے کچھ ملتے جلتے ہیں مثلاً ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء المرقوم یا المرقوم معرفت
۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء المرقوم معرفت ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء یا ۱۵ $\frac{9}{13}$ یا ۱۵+۱۹۱۳ یا ۱۵-۹-۱۳ - پانزدہم
ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء یا ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء یا ستمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۳ء یا ۱۵ ستمبر سنہ ۱۳ء
ستمبر ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۳ء یا ۱۵ تاریخ ماہ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء ۱۵-۹-۱۳ء

## چھوٹے چھوٹے رقعوں میں

ٹائیٹل مثلاً ۱۵-۹-۱۳ یا ٹائیٹل $\frac{15}{9}$ یا ٹائیٹل $\frac{15}{9}$ ۱۳ پیر شنبہ وقت صبح یا دو شنبہ
وقت صبح ۱۵ $\frac{9}{13}$ وغیرہ۔
لیکن میں یہ جو طریقہ لکھا ہے اختیار کرلو۔ خواہ تبدیل کرتے رہو۔ پڑھنے میں بہت
ہوشیاری سے تاریخ اور سنہ کو پڑھنا چاہئے۔

## ۲ و ۳ مکتوب الیہ کا نام یا خطاب یا القاب

لازم چونکہ ادب ہے مکتوب الیہ کو خط میں خطاب کر کے لکھنا ہر ایک کو القاب کہنا مناسب ہو گا
لکھنا چاہئے کہ مکتوب الیہ بڑا ہے برابر یا چھوٹا ہوتا ہے جیسے بڑے برابر بڑی

یا چھوٹا بھائی وغیرہ خطاب کیا جاتا ہے اگر رشتہ کے اعتبار سے مثلاً باپ چچا بھائی یا بیٹا وغیرہ دوم خطاب
کے اعتبار سے مثلاً رائے صاحب خانصاحب نواب صاحب راجہ صاحب ہز ہائینس ہز ہائینس نظام صاحب
وغیرہ سوم دنیاوی ڈگری کے لحاظ سے مثلاً ڈاکٹر صاحب پنڈت جی صاحب حکیم صاحب ماسٹر صاحب
منشی صاحب حاجی صاحب حافظ صاحب وغیرہ چہارم عہدہ کے اعتبار سے مثلاً ماسٹر صاحب قاضی صاحب
انسپکٹر صاحب منصف صاحب مختار صاحب حاکم صاحب داروغہ صاحب وغیرہ پنجم قومیت کے اعتبار سے
مثلاً شیخ صاحب سید صاحب میر صاحب خان صاحب مرزا جی صاحب وغیرہ۔ بزرگ اور برابر والوں کے لئے
جیسے لفظ صاحب استعمال کیا جاتا ہے چھوٹوں کے واسطے صاحب نہیں لکھتے مگر چھوٹے جو بہت ہی زیادہ معزز ہوں یا تکلف برتا جاتا ہو
تو آجکل ان کے واسطے صاحب کا لفظ بھی استعمال ہوتا ہے بڑے سے بڑے القاب آجکل کم لکھے جاتے ہیں مگر پرانے
خیالات والے لوگ اب بھی بڑے سے بڑے القاب لکھا کرتے ہیں چونکہ تم شکستہ خط پڑھ رہے ہو ہم آجکل
کے القاب جو چند نمونے ذیل میں درج ہیں انکے مطابق خط لکھنا چاہیئے۔

## القاب کے نمونے

| القاب | مکتوب الیہ کا رشتہ دار |
| --- | --- |
| جناب قبلہ گاہی صاحب۔ جناب قبلہ و کعبہ۔ جناب والد صاحب۔ ابا جانی | باپ |
| جناب والدہ صاحبہ۔ مکرمہ والدہ صاحبہ محترمہ۔ اماں جانی | ماں |
| جناب بھائی صاحب۔ بھائی صاحب۔ میرے بھائی جان۔ بڑے بھائی صاحب۔ | بھائی (بڑا) |
| برادر عزیز القدر۔ برادر عزیز۔ قوت بازوئے من۔ | چھوٹا بھائی |
| جناب قبلہ و کعبہ دادا صاحب۔ دادا صاحب۔ جناب دادا صاحب۔ جناب نانا صاحب | دادا نانا |
| برخوردار من۔ نور چشم عبد العزیز۔ برخوردار سعادت اطوار۔ | بیٹا |
| برخورداری۔ ثمرہ باغ۔ نور چشم۔ نور العین۔ برخوردار من | بیٹی |

چنانچہ ہم نے ضروری سمجھا کہ عہدوں کی جو باتیں نئی باہر ہوتی ہیں ان کے بیچ میں القاب لکھنا چاہیں جو آج
کل لکھے جاتے ہیں۔ خط جو بھی عزیز کو لکھے ان کے مساوی القاب کے الفاظ استعمال ہو رہے
ہیں جیسے بھائی بچے وغیرہ کو لکھتے ہیں ویسے ہی القاب لکھیں بھائی بھائی وغیرہ کو لکھتے ہیں ایسے ہی القاب لکھے جاتے
ہیں نیز تخفیف اختصار کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔

| مکتوب الیہ اگر دوست یا عزیز ہو | القاب |
|---|---|
| دوست | مخدوم بندہ۔ جناب من۔ مشفق بندہ۔ مکرم بندہ۔ کرم فرمائے بندہ۔ محسن من۔ برادر مہربان۔ مشفق و مکرم۔ عنایت فرمائے بندہ۔ میرے پیارے دوست۔ محب من۔ محب بندہ۔ بندہ نواز۔ کرم فرمائے بندہ۔ مائی ڈیئر۔ مخدومی و معظمی۔ مکرمی۔ محب مخلص۔ |
| حافظ۔ حاجی۔ قاضی وغیرہ | جناب حافظ صاحب۔ جناب منشی صاحب۔ جناب مولوی صاحب۔ جناب حاجی صاحب۔ جناب مفتی صاحب۔ |
| استاد۔ پیر۔ ٹیچر | جناب اقدس۔ جناب عالی۔ عالی جناب پیر من۔ مخدوم من۔ |
| مکتوب الیہ اگر حاکم ہو | القاب |
| بادشاہ | اعلیٰ حضرت۔ علیا حضرت۔ ہز مجسٹی |
| شاہ بیگم | ہر مجسٹی۔ |
| حضور ولیعہد نائب السلطنت | ہز ایکسیلنسی حضور۔ |
| حضور ولیعہد بیگم | ہر ایکسیلنسی حضور۔ |
| لفٹنٹ گورنر | عالی جناب آنریبل لفٹنٹ گورنر بہادر۔<br>جناب معلی القاب لفٹنٹ گورنر بہادر۔ |
| لفٹنٹ گورنر بیگم صاحبہ | علیا حضرت جناب معلی القاب نواب بیگم صاحبہ |

| | |
|---|---|
| لکھنے والا<br>مکتوب الیہ<br>تسلیم آداب حاکم حضور قبلہ و کعبہ<br>بالترتیب الاعلیٰ الی الادنیٰ | ہز ہائینس - ہز ہائینس<br>القاب<br>غریب پرور سلامت<br>قبلہ عالم |

ماتحت اپنے افسر کو عموماً جناب عالی لکھا کرتے ہیں لیکن افسر اپنے ماتحت کو لکھتے وقت عزیزم یا
مکرم لکھتے ہیں اور اپنے سے عمر میں بڑے کے لئے جناب الطاف لکھا کرتے ہیں منشی ماتحت کو عزیز
القدر برخوردار ... نجابت و سعادت ... غیر کو اپنے نام یا عہدے سے پہلے لفظ الطاف فرما کر تحریر
بہتر لکھتے ہیں افسر کو جواب ... کو خط لکھا ہو تو یہ زیادہ مناسب ہے کہ خط
لکھنے ... اور ... لکھا جائے لیکن انگریزی کے واسطے کو انگریزی میں ترجمہ کرا دے
خط لکھنا بہتر ہے آگر بات وقت کسی خاص موقع پر ہو تو ... خط لکھا جاتا ہے تو الفاظ
ترشے بہت زیادہ ... لکھنا چاہئیں لفظ فدوی یا جملہ ... استعمال کرنا چاہیئے جس
ادنیٰ ... ہو - ... جملہ خطوط میں ملحوظ رکھنا بہتر ہے -
بعض لوگ القاب سے پہلے ... لفظ پہلے ... سلسلہ عہدے ... لفظ ... لکھا جاتا ہے
لیکن ایسا ... نہیں ... اگر باپ کو خط لکھا جائے تو صرف ... لکھنا کافی
سمجھا جاتا ہے - جناب قبلہ گاہی صاحب - یا جناب قبلہ ... صاحب دام ظلہم -
... معمولی ... وہ چھوٹا ... یا ... مالک ہو تو ... سے الفاظ
... لکھتے ہیں مثلاً مولا ... دو ... فیض ... - ... دعا
... - مولا ... - رحیم ... - ... - مولا
... - ... - منشی ... - ... - ... بخش ... وغیرہ -

| | | |
|---|---|---|
| | لہٰ سلام و دعا | |

ملاقات کے وقت کو عموماً ایسا ہوتا ہے کہ چھوٹے ... سلام کرتے ہیں اور بڑے چھوٹوں کو دعا

دیتے ہیں۔ برابر والے کو پھر برابر والوں کو سلام کرتے ہیں جیسے جواب میں برابر والے پھر سلام
جو ایک جیسا ہو الفاظ میں دیا کرتے ہیں خطوط کو پھر استاد وغیرہ نے لفظ للمدارات لکھا ہے لیکن
اسلئے خطوط میں پھر یہ طریقہ مروج ہے بلکہ قدیم خطوط کو ایسے ہی ان میں بزرگ لکھے جاتے
پھر دعا لکھی جاتی ہے۔ یعنی القاب میں جو دام ظلہ۔ دام فیوضکم۔ زاد مجدکم۔ دام ظلکم۔ دام اقبالہ
لکھ سکتے ہیں نور مرقدہ تو لکھا جاتا ہے پھر دعا ہے۔ چھوٹوں کو طال عمرہ۔ طول عمرہ۔ مد عمرہ۔ زاد شوقکم
لکھ سکتے ہیں جو لکھا جاتا ہے پھر دعا ہے۔ تینوں برابر والے برابر والوں کو جو دام لطفہ۔ زاد عنایتہ
لطفہ۔ قدیم لکھ یہ بطور ختم القاب وغیرہ لکھتے ہیں یہ پھر دعا ہے مختصر یہ ہے دعا لکھ کر لکھا جاتا ہے
اور چونکہ ایسا زمانہ بہت ہی کم ہے اسلئے ہم نے اسکو ترک کر کے طلبہ خطوط کے نمونے بھی
خود معلوم کر لینگے اور مقدمہ اظہار مطلب سے پہلے القاب کے نیچے والی سطر میں مطلب لکھتے
ہیں سو جو کچھ لکھا جاتا ہے اسکو وضح کر کے بتاتے ہیں کہ وہ یہ ہے ۔

| سلام دعا مع مقدمہ اظہار مطلب | بڑوں کو |
|---|---|
| القاب کے بعد لکھا کرتے ہیں۔ تسلیم و نیاز قبول ہو۔ آداب بجا لاتا ہوں۔ تسلیمات و بندگی قبول فرمائیے۔ | اکثر بڑوں کو |
| دعا۔ دعائیہ۔ لیکن اکثر اتنا ترک کرکے۔ دعا کے بعد مطالعہ ہو۔ بعد دعا کے معلوم کرو۔ لیکن اکثر دعا کے بعد مع آنکہ۔ | اکثر چھوٹوں کو |
| تسلیم۔ کورنش۔ بندگی۔ آداب عرض۔ بندگی عرض کرتا ہوں کی تسلیمات۔ | اکثر برابر والوں کو |
| جناب عالی التماس یہ ہے عرض ہے۔ | حکام وغیرہ کو |

خط سے دعا و سلام مقدمہ اظہار مطلب کو القاب کی سطر کے نیچے سطر کے شروع میں لکھتے ہیں

۵ - مطلب

مطلب یہ مطلب ہے کہ جس غرض کیلئے خط لکھا جاتا ہے وہ غرض لکھی جاتی ہے۔ اکثر مطلب کو

خط میں سلام دعا مقدم لکھا جاتا ہے بعد لکھتے ہیں اپنے لکھنے کے لئے یہ نہایت مناسب ہے
جیسا کہ مخاطب سے بات کیجاتی ہے اسی طرح پر لکھا جائے۔ لکھنا جیسے ہیں تو اسی کو بھی دیکھ
کہا جاتا ہے اکثر کچھ جانتے ہیں تو ہم سب ضروریات کو لکھا ہے مگر خط میں الف بھی نہیں لکھتے
بہت ضرورت کی بات کو لکھنا ہو تو وقت ہو کر۔ اسلئے خط لکھتے وقت بہت غور کرنا چاہئے جو مضمون لکھنا چاہتے
اس کا مطلب اسکو پڑھنے میں سمجھ جائے۔ لکھ چکنے سے تمام الفاظ کو غور سے دیکھ لینے
صاف لکھا صحیح ہونی چاہیے جو بغیر تشدید و تشبیہ کے حل ہو سکتی ہو نہ کہ جہاں تک
ہو سکے اپنا مطلب مختصر طور پر صاف صاف الفاظ میں بیان کرو۔ پر اثر جملے کو پہلے خوب
سوچ لو۔ سرخ کر کے لکھنے کے بعد اسکو پڑھ کر دیکھ لینا تب کہ بے تمیز ظاہر ہو کے
ہر ایک مکتوب الیہ کو پہلی ترتیب ہوتا ہے پہلے کس کو لکھا ہے پھر کس کا نام لکھا پھر لفظ
مضمون یا فقرہ کو بار بار دہرانا اچھا نہیں مطلب ہمیشہ صاف ہونا چاہئے۔ آخر میں خط دیکھ
واسطے ایسا کرنا البتہ ضروری ہے۔ اختیار ہے یا پھر لیکن اس کے تحریر کو خوب غور کر کے
مطلب کو الگ کر کے پڑھو۔ جب پہلے صفحہ کا حصہ ختم ہو جائے اسکے مطلب کچھ باقی رہ جائے
تو باقی مضمون کو حاشیہ پر یا دوسرے ورق پر لکھو پہلے ہی ورق پر یا دوسرے ورق پر لکھو
ختم کرو تاکہ مکتوب الیہ کے دل پر تمہاری تحریر کا اثر عمدہ پڑے۔

## ۶۔ خاتمہ

خاتمہ پر تقویم کا حوالہ نقطہ دے کر لکھو بعد کو عاجزانہ لفظ مثلاً فدوی جاں نثار۔ احقر
حقیر فقیر۔ کمترین۔ عاصی۔ آلکھا علاوہ عزیز لکھ کر اپنا نام لکھو۔
چھوٹوں کو دعا۔ زیادہ دعا۔ زیادہ لکھنا فضول ہے۔ والدعا لکھو اسکے بعد کو نقطہ لکھو
عزیزانہ لفظ مثلاً تمہارا دعا گو۔ دعا گو خیر خواہ۔ تمہارا خیر خواہ۔ مسئلہ
بالآخر شاہ الحمد للہ لکھو خط کو ختم کرو اپنا نام ایسا لکھو کہ تم جو کچھ لکھا ہو
ہر شخص کو ... ایسا ہو کہ پھر معلوم ہو کہ خط کس نے لکھا ہے۔

| | خط کا موڑنا | |
|---|---|---|

خط کو نہایت صفائی سے تہہ کر کے لفافہ میں بند کرو تاکہ کوئی دوسرا نہ پڑھ سکے اور خط کو ایک طرف سے دوسری طرف تک برابر موڑ کر
پھر موڑ لینے میں زیادہ ضرورت نہ ہو۔ پھر خط موڑا ہوا لفافہ میں رکھو لفافہ پر گوند لگا کر آسانی سے
اسکے کونوں کو دبا دو تاکہ کوئی کھول کر نہ پڑھ سکے اور کھولنے والا پکڑا جائے —

| | لفافہ | |
|---|---|---|

کھلے لفافے کے بعد یہ شروع کرو کہ سب سے اوپر مکتوب الیہ کا نام مع القاب کے لکھو جیسا کہ نمونہ میں دیا ہے
پھر دوسری سطر میں اگر مکتوب الیہ کسی شہر میں نہیں رہتا بلکہ کسی گاؤں میں رہتا ہے تو
اسکا نام لکھو پھر "ڈاکخانہ" لکھ کر اسکا نام لکھو —
لفافہ پر محلہ یا کوچہ یا کٹرہ کا نام معلوم ہو تو اسکو لکھو۔ اگر وہ گاؤں میں رہتا ہو تو موضع
لکھ کر اس گاؤں کا نام لکھو پھر تحصیل، ضلع، تھانہ، کچہری، صوبہ لکھو بلکہ شہر کے نام کے
واسطے محلہ وغیرہ لکھنا کافی ہے —
لفافہ پر جس طرح اپنا نام جیسا کہ ہم نے خط میں لکھا ہے ویسا ہی لکھو تاکہ جب مکتوب الیہ
کا پتہ نہ ملے تو خط واپس آ جائے اور اگر لفافہ پر نام ہو تو ٹکٹ لگا کر بھیج دو۔ بیرنگ
نہ کر دو —

| | نمونہ لفافہ | |
|---|---|---|

ٹکٹ

منشی فقیر حسین صاحب

محلہ ڈھالیگنج عقب تھانہ حسن گنج

شہر لکھنؤ

ضلع لکھنؤ مورخہ ۱۲ ماہ جون

## نقشہ حروف ثلث

| حروف نستعلیق | حروف ثلث | کیفیت |
|---|---|---|
| ا | ا ا ا ا ا ا | الف ثلث کے حروف میں نقطے نہیں ہوتے بمحاذی سر بڑھ جاتے ہیں |
| ب پ ت ٹ ث | ب پ ت ٹ ث ت | |
| ج چ ح خ | ح ج خ ح چ ج | |
| د ڈ ذ | د د د د | |
| ر ڑ ز ژ | ر ر | |
| س ش | س س س س س | |
| ص ض | ص ص ص ص | |
| ط ظ | ط ط ط | |
| ع غ | ع ع ع ع | |
| ف | ف ف ف ف | |
| ق | ق ق ق ق | |
| ک گ | ک ک ک ک ک ک | |
| ل | ل ل ل | |
| م | م م م | |
| ن | ن ن ن ن ن ن ن | |
| و | و و | |
| ہ | ہ ہ ہ ہ | |
| لا | لا لا لا | |
| ی | ی ی ی | |

| کیفیت | حروف شکست | حروف نستعلیق |
|---|---|---|
| | ي ى يے ىے ى ي ے | ي ببے |
| | حروف تحریر بہ مختلف شکلیں | |

(ا) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں

الحمدللہ ۔ اللہ ۔ اعد ۔ آدمی ۔ اشد ۔ اصل ۔ اوخنہ ۔ امید ۔ اسفل ۔ العقر

اعز ۔ العز ۔ اللوہ ۔ استر ۔ لستر ۔ اعروہ ۔ آنگود ۔ افروٹ ۔ الصبر

لسیر ۔ لعم ۔ العجد ۔ العوصہ ۔ ایلچی ۔ الکر ۔ آرام ۔ اخبر ۔ اردو ۔ الو ۔ اُلو ۔ الکر

اظہر ۔ العسں ۔ اکمل ۔ اکبر ۔ الحمق ۔ ارس ۔ انیس ۔ اصف ۔ احقر ۔ انجم

افراط ۔ افکار ۔ النفس ۔ اطوار ۔ اسرار ۔ احوال ۔ المعات ۔ العاب

اقتدار ۔ اعداد ۔ احضار ۔ اعراض ۔ استغفار ۔ استعمال ۔ اسوا اسطے

اشتیاق ۔ اعلام ۔ انتظام ۔ اسباب ۔ امراض ۔ امیدوار ۔ املا ۔ انشا

اعلیٰ ۔ ابہا ۔ اکھا ۔ اٹھا ۔ آگنا ۔

(ب پ ت ٹ ث) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں

باللہ ۔ بجا ۔ بیٹی ۔ کتابی ۔ صاحب ۔ بیزار ۔ باپ ۔ بارہا ۔ باسبات ۔ پامال

پاکش ۔ توپ ۔ ہاتھ ۔ تالع ۔ ٹاٹ ۔ تخت ۔ تربت ۔ تلوار ۔ تیار

ثعلب ۔ ثابت ۔ ٹوکری ۔ ٹوپی ۔ ثعلب ۔ بارات ۔ بر خلاف ۔ بادشاہ ۔ باپ

باتھی ۔ تراب ۔ تخلق ۔ بادشاہ ۔ ٹوٹی ۔ ثواب ۔ تعلق ۔ ثابت ۔ ثواقب

بعلاوہ ۔ پہاڑ ۔ بہتر ۔ پیٹھ ۔ بآمل ۔ باعث ۔ ٹوٹ پھوٹ

تخت ۔ تا العدالت ۔ تاجدار ۔ تہ خانہ ۔ توپ

تربیت

باسلادری - پرچم - پرسا حوالت - بابت - بلبل - برگ - بلا - نفت - بالنت - بابند - لوبتیا
نافنتی - بس ٹرمس - بالوشی - تجلیات - برھ الوشی - لعتہ مراغ الت - بانلہی - بالبزع
براعھ - برگ سلاب - باباب - بانی رسالہ - تروبالہ - الوستہ - بیلاطعہ - برلیا
تالنہ - بالمع - ملال - برق الندف - بابل - بابانی مروش - تجارت - بروانتجو
تجبیر - اخت - ٹھیلت - بیبے - لقلیتی - لولا - تبیتر - تبلیر - تلااتی - لولا لعجب - بیبالک
ٹرہیس - بربنکر - تربت - تالخ - ترب - تاختی - لوبہ - بارش - برلاتہ -

(ج چ ح خ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

جلاب - جاقو - حلوائی - خرگوش - جاتی - جنت - جراب - جانثر - خریج
جمدیجہ - جاالقبار - حوالات - جاندی - جمار - جلد علیحالنی - خرابت - جنتہ - جرارم
جمینی - جمعرات - جواھر - چمچہ - چوہر - جام جمشید - حلیب - خانہ خراب - جلال
جیج - جمسلم - جاب - لداب - جمع جمیع - جاب - جاء طلبی - چقماق - خاکہ - خرس
خبیر - صیجات - جمیہ - جمنا - حاذق - حاسد - جسد - جرام - خاتم - جسیع
خطم - جمال عربی - حلال - حدود اربعہ - جمعہ - حوالہ - چنبر - جبار - خبا - جہاز
جمادی الاول - جبار - حمار - جناب - جمعہ وقف - خبایت - جمرات - جواب - حسنی - کنجم
حسنک - جبلہ - جملہ - جمرود - جالنغ - حربت - خبرجو - جرائیتہ - حنظم
خبیالہ - حوالات - حیوانات - حارث - جلوجیہ - چولہا - چرکہ - جھاتی لعلی
حق الحیا - خوشخرم - جانی - جاگاہ - جبلہ - جوق جوق - جوالہ - جبیر -

(د ڈ ذ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

ڈاوری - دل - ذنب - ڈنڈا - داغ - ڈھول - دشمن - دھلا - دیوانہ - ڈھولک
ڈسکر - دلدلسنہ - ڈھولہ - دم تجوہ - دولت مند - دھنی - دنیا - دریچہ - ڈلا - ڈھچم
دعائیہ - دلہ - دھوکر - دعلت - دبیت - ذلیل - ذوالقرنین - دلالفنی

ظلمات - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] الصبح - حملات

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - دا - ذوالمنن

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -

## (ر ڑ ز ژ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

[illegible] - رنجیر - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] شاہ - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - زرد - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -

## (س ش) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]

سویرا ۔ شمس الدین ۔ شوہری ۔ شکیب ۔ سریت ۔ بسر ۔ شخص ۔ سند ۔ مہت ۔ سلطنی ۔ زمانی
سلطنت ۔ شعر ۔ آگاہ ۔ شامت ۔ شرافت ۔ سالوس ۔ شوخ ۔ شفقت ۔ شام الملک
سعادتمند ۔ سنبل ۔ شنیدہ ۔ سفیع ۔ شرف ۔ شاکر ۔ سراغ ۔ سرسبز ۔ سائل ۔ شمائل
شعاع ۔ سمیع ۔ سخاوت ۔ شراب ۔ سوال ۔ سرخی ۔ شبرات ۔ سنگتیع ۔ سبب ۔ حبد
شبو لام ۔ سنگ ۔ شام الوداع ۔ شیرف ۔ سوسی ۔ شاہ صاحب ۔ سبا ہو گا ۔ سرگرم ۔ شعاعات
سراغ رساں ۔ شاداب ۔ سنجراغ ۔ شعبدہ ۔ شمیر ۔ شعر ۔ شجاع علی خاں ۔ شعلہ
شادمینا ۔ شمع ۔ شعلہ ۔ سعید ۔ شاہی ۔

(ص ض) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں ۔

صفت ۔ صنم خانہ ۔ صولت ۔ صحبت ۔ ضعیف ۔ ضوابط ۔ ضابطہ ۔ ضامن
صادق ۔ صرصر ۔ صفر ۔ ضعف ۔ ضحاک ۔ ضرورت ۔ صاحب ۔ صورت ۔ صحرا ۔ صابر ۔ صبا
صدیق اکبر ۔ صندل ۔ صغیر ۔ صبر ۔ لضمیر ۔ ضخامت ۔ صدف ۔ ضمیر ۔ صابن ۔ صاعد ۔ صلصل
صاحب ۔ صابر ۔ صندل ۔ صعوبت ۔ ضعیف ۔ صحت ۔ صالح ۔ ضلالت ۔ ضلع ۔ صابالوہ ۔ صبا
ضمیمہ ۔ صاف ۔ صباح ۔ صاف ۔ صبح ۔ صفائی ۔ صبح ۔ صدق ۔ صرعام ۔ صیق النفس ۔ ضیا
ضمانت ۔ صدرالدین ۔ صیرت ۔ صحرا ۔ صاعقہ ۔ صادق ۔ صبار ۔ صحیفہ ۔ صفر
صالح ۔ صدق دل ۔ صلاحیت ۔ صنوبر ۔ صفت ۔ صحیفہ ۔ صفحہ ۔ ضلع ۔ صلاح
صابر ۔ صدا ۔ صیقل ۔ ضرب ۔ صحت ۔ ضبط ۔ صفات ۔ صوم ۔ صوفی
صاحب ۔ صاف ۔ ضرار ۔

(ط ظ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں ۔

طوطا ۔ ظہور علی ۔ طلوع ۔ طمع ۔ طعام ۔ طوطی ۔ ظلم ۔ طاہر ۔ ظالم ۔ طوفان ۔ طوق ۔ طحال
طالب علم ۔ طبیب ۔ مطلق ۔ طلعت ۔ ظل ہما ۔ طول ۔ طاعون ۔ طہارت ۔ طاقت
طمانچہ ۔ طوع ۔ طوطیمند ۔ ظرافت ۔ طبیعت ۔ ظہیر ۔ طریقت ۔ طرف

طارق ۔ طلوع اسلام ۔ طلسم ۔ طلبیہ ۔ ظلمت ۔ ظلام ۔ طلوع صبح ۔ طباشیر ۔ ظہر ۔ طغرا ۔ طفیل ۔ طرابلس
طلسمات ۔ طبیخ ۔ طحال ۔ طباق ۔ طفیل خیرات ۔ طوفانی ۔ طوشاہ ۔ طول لیلہ ۔ طوطا کہانی
طلائع ۔ ظفر ۔ طاہر ۔ طفیل ۔ ظلمات ۔ طنبورہ ۔ طب ۔ طلسمات ۔ طلا ۔ طیدق ۔ طیبات ۔ طلیعہ ۔
طرفۃ العین ۔ طیور الہیر ۔ طبعیات ۔ طلاق نامہ ۔ ظالم خفا ۔ طوق گلو ۔ طائر ۔ طاہر آبشار ۔ طاقیہ
طاقتور ۔ طعام ۔ طبقہ ۔ طلعت ۔ طور سینا ۔ ظہور الدین ۔ ظہور الحسن ۔ طوالت ۔ طریقہ ۔ طبر ۔

(ع غ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں ۔

عابد ۔ غار ۔ عقاب ۔ عیش ۔ عشق ۔ علم ۔ علی رضا ۔ علمی ۔ عرفان ۔ علی رضا ۔ مظہر ۔ عفو ۔ علامات
عنایت ۔ عبدالواحد ۔ عبدالصمد ۔ عبدالشکور ۔ خان ۔ عنبرین ۔ عنوان ۔ غزل ۔ غبار
غسل ۔ عنایت ۔ علم ۔ عید ۔ عنبر ۔ عرفانی ۔ عطار ۔ عطا ۔ علاؤ ۔ غریب ۔ عشم ۔ عرق
عالمگیر ۔ عقل و شعور ۔ عمر ۔ غلام ۔ غوث الاعظم ۔ غیرت ۔ علم ۔ غرض ۔ عرفات ۔

(ف ق) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں ۔

فقیر ۔ فاطمہ ۔ فالودہ ۔ قلم ۔ قلم دان ۔ فنکار ۔ فضیلت ۔ فخر ۔ فالج
فرقت ۔ فضل خدا ۔ فاتحہ ۔ فاصر ۔ فولاد ۔ فیاض ۔ فوفل ۔ فیض ۔ فیروز شاہ
فرقہ ۔ قرضہ ۔ قرآن مجید ۔ قربانی ۔ قرب و جوار ۔ فرع ۔ حسینی
فرشتہ ۔ فرحت ۔ فرق ۔ فراق یار ۔ قرطبہ ۔ قمر ۔ فرزند علی ۔ قربان علی
قفس ۔ فرمانبردار ۔ فدا حسین ۔

(ک گ) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں ۔

گلستان ۔ کتاب ۔ کمانڈر ۔ گلدستہ ۔ گوشت ۔ گولی ۔ گلاب ۔ کبوتر ۔ گلزار
گنبد ۔ گوند ۔ گرما ۔ گرم ۔ گلدان ۔ گھڑی ۔ گوالہ ۔ گل و زبان ۔ گردش
کرم ۔ کاتب ۔ کمرہ ۔ گویا ۔ گوکل ۔ کارخانہ ۔ کوا ۔ گالا
کشتی ۔ گدا ۔ کیتلی ۔ گول ۔ گلاب ۔ گرد ۔ گوہر

آملنا - آمتقا - [illegible] - آمنہ - [illegible] - [illegible] - آمدنی - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - آمدنی - [illegible] - [illegible] -

(ل) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

ملتبس - لیت - لحد - لنگور - لمولوق - لدغت - للہ لیج - لوٹا - لالہ باغ - [illegible]
[illegible] - [illegible] - لعل - لالہ - لوکل - [illegible] - [illegible] - لالہ [illegible] - لام [illegible]

(م) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

مامون - مطلق - مقیاس - مدت العمر - مرحوم - [illegible] - مولانا حق - مصاحب -
مکتوب الیہ - مکتب خانہ - مکمل - [illegible] - محرم - [illegible] - [illegible] - محبت -
مسعود - ممتاز حسین - محترم - مقصد - مقصود - [illegible] - [illegible] - مرزا [illegible] -
[illegible] - معمار - [illegible] - مہاجر - [illegible] - [illegible] - [illegible] - مطہر حسین -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - مبارک - [illegible] - مقبول -
معقول - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - مرزا [illegible] - [illegible] -

(ن) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

نامحرم - ناخن - نارنگی - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
نوید - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - نوفل - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - نالائق

(و) کا استعمال شروع درمیان اور آخر میں -

واعظ - وحدانیت - واقف - وقت - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - وجد - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - وقار - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
ولایت - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -

وجوہ - واقفیت - واقعات - واستوحشتنی - واضح - ذات جبات - ھجر ہجر - دہجر ہجر - ہجرت
وسہو - صوت - وطہرہ - ظہیرہ - واقف - وقوع - وقیع - وقط - شط - وقفش - طا وا

(ہ) ہا استعمال شروع و میانی لفظ آخر میں -

ہمراہ - ہوش - ہوشیاری - ہوشمندی - ہیبت - ہمسایہ - ہمیشہ - ہمیشہ - ہیئت
ہنہیت - ہیمت - ہما - ہلاک - ہم سبق - ہنوز - ہلہلا - ہوا - ہستی - ہیت
ہرسالہ - ہرماہ -

(ی) یا استعمال شروع و میانی لفظ آخر میں -

یا اللہ - یا علی - یعقوب - یمنی - یاقوت - یار - یا طلعت - یا لطیف - یاغار
یہودی - یدبیضا - یرقان - یتیم - یارب - یوسف - یثرب - یحیی - یقلم - یطو
یوم الحساب - یوم - یارک - یغما - یعنی - یثب - یزدانی - یاقوت - یاری - یاروش
یا طاہر - یا موج - یاجوج - یالو - یکتا - یقینی - یحیی - یکتا - یکجا - یانیر -
یجربہ - یوم المستقبل - یمن - یتیم - یوم الراحت - یا - یامہ - یالک -
یاقوت - یاحکیم - یخش - یوم - یمنی - یا احمد - یارحم - یمن - یکتا - یاعلم
لب ولیسیر - یکتا - یا طرفہ - یوفی - یعقوب - یوم الحساب - یوسف - یا زمانہ
یاسیافت - یہ لیلیٰ - یا حسین - یہ لو - یا اغاز - یوسف حسینی - یاکر - یہ آمدہ
رفاہ - یا حیرت - یعقوب علی خان - یا علیم - یا بصیر -

متفرقات

اللہ تعالیٰ - بلا جواز - ھقل خاص - لطف - ذاہت عصمت - الحمد للہ جناب
قسم - مرحم - ماری - طلبۃ العالم - ھم لقاء اللہ - نجات - تراہہ - صادق الوعد
لوٹ حسین - امیر - عمر - عمر و عمر - عرفان - شرح - صبح - شمس و قمر
لطافت - لعاب - صلوۃ - فکر - قدوس - الحمد - عفو - ابو حسین خان

[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - ممتاز [illegible] - [illegible] - نا [illegible] - [illegible] -
حسین آباد - [illegible] - [illegible] - امام گنج - [illegible] - [illegible] قدم - [illegible]
[illegible] - [illegible] - شہنشاہ - [illegible] - شاہ [illegible] - [illegible] - شاہ [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] شاہ - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] -
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
[illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible]
بہار [illegible]

خطوط پڑھنے [illegible] نام -

(باپ کو نمونہ) لکھنؤ ۱۵ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء

جناب قبلہ گاہ صاحب مدظلہ العالی

بعد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] - لیجئے میرا امتحان سالانہ ختم ہوا [illegible]

میں اکثر عادت لینے جسم میں لطف اس بلا مجھ کی الحول ہے اسی لیے اکس لکھ دیا آپ
ڈکشنری اللغات میں ملیں بیٹے یہ شیدا ماسٹر صاحب بھی بہت خوش ہیں اسکول کے ملازم
بھی اللغات ملاحظہ کیجئے میں آٹھ لڑکا مالکانہ پر کوڑی بیٹھ جاتا ہے۔ لوہر چوک کے لیے لکھا ہے
ہر لونڈا نہیں بیٹھ رہا ہے اب تعطیل کلاں شروع ہوا پھر قریب آگیا ہے پھر ماسٹر صاحب
گرمی رکھنے پر کوڑی سے جلد فرید لی جائے۔ اسلئے کام تعلیم کا جلد شروع ہو جائے کیونکہ
تعطیل تین ہوں میں بہت جلد ہے تو تھوڑا تھوڑا کام مکان پر آکر شروع کر دیا جائے۔ بہتر ہے
اس جوش عید بیٹھ لے سبق مجھ کو لکھ دیں تو بہتر ہے شروع ہیں ایک خط صحیح ہو گئے لیکن بعد میں
بے ربط ہو گئی مدرسہ العلوم سے ہر کام جلد ملحق کر دی لکھنے پر العلماء آپ تم سے تم ملا بخاری بیٹھ
بہت جلد ختم فرمائیں۔ تاکہ اسلئے کام شروع ہو جائے۔ پھر مکان آکر پڑھتے تو صحیح کر دیں
ہو گئی۔ زیادہ حد ادب فقط۔ عاجزی لڑکا محمد طاہر کو ہر جوک اسکول۔

١٤-٧-١٣

(جواب)

جناب عم محترم قبلہ مولانا صاحب مدظلہم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ... الحمد للہ کہ ناچیز عزیز بخیر و عافیت ہے ... مبارک
... تشریف ... بہت ... ارادہ ... جناب ... صاحب ...
... خط لکھا ہے ... آیا خط بہت
... بھائی محمد شفیع اللہ طال عمرہ پڑھتے ہیں بہت ... اچھا کرنا چاہیے
... تو ... شریک ... مولوی صاحب موجود
... بالکل ... بالکل
... معلوم ہوا ہے ...
... معقول استفہام ... مناسب ...
... تحصیل علم ... کل ...

پھر تو بہت مشکل ہوگا۔ اگر آپ ان کو اجازت نہیں دیتے جب تک جاری نہ کریں تو اگر بہتر ہو تو اجازت دیدیں۔ مجھ
کو ایک خط بھی آپ کا نہیں ملا۔ یہ نہ لکھئے کہ نہیں کر سکتے۔ یہاں خیریت ہے، ... سے
... غرض کہ ... کا ... ختم ہوگیا۔ اب اللہ ... زمانہ اور ...
... ہو تو کیا ... اب جلد ... اللہ
... تو ... ہوگا ... یہاں ... موجود ...
... اوقات ... میں ... ہو ... غریب ہیں فقط
... مجرا ... سلیم ... -

جناب مالک صاحب قبلہ حقیقی و کعبہ تحقیقی مدظلہم

... نیاز مندانہ کے بعد ... یہاں خیریت ... اکثر ...
بارگاہ صمدیت ... - آپ کا ... ایک ... میں ... ہوا لیا،
... طبیعت ... وہ ... بہت ... دیگا۔ ... بھائی
... آیا ... میں ... ہوئی ہیں ... محمد تقی
صاحب ... عرض کر دیا تھا کہ ... دوچار ...
... آئندہ ... اللہ اعلم ... ہوا کہ ...
... خط ... کے ساتھ ... کو ... دیا گیا ...
غالباً ... جانا ... وہاں ... مدت ... ہو ...
... آپ ... - اگر ... ہو ... ہوگی ...
... صاحب ... انتظام ... - ... کیا ... کہ ...
... بیٹا ... اکثر ... ہو ... خیریت ...

والسلام۔ فقط

عریضہ ادب محمد علی

جناب ماموں صاحب قبلہ ... دام افضالکم

بعد ادائے آداب و تسلیمات کے گذارش یہ ہے کہ مرض کی بابت جناب صاحب البیلہ ضلع سیتاپور کے بعض
اشتہارات میں لکھے ہیں کہ آپ کی دوائیں بہت مفید ہیں اکثر صاحبوں کے ذریعہ سے جو لوگ ... میں ... میں
[illegible]
[illegible]
[illegible] ... ہونگے ... تو میں امید کرتا ہوں کہ ...
... ہو جائیں گے ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خادم قدیم کی عرضی ہے فقط    عریضہ ادب ملتمس ... احمد عفی عنہ

جناب قبلہ و کعبہ دام ظلکم

بعد آداب و تسلیمات کے گذارش یہ ہے کہ مبلغ ... روپیہ ... ارسال ... ہے ...
براہ مہربانی مطلع فرمائیے گا انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ... حاضر ہو کر
باقی حالات زبانی عرض کروں گا ۔ زیادہ آداب فقط عاصی مقبول حسین خان

جناب مولوی صاحب قبلہ و کعبہ دام لطفہ العالی

بعد التسلیم والتعظیم ملتمس ہوں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سے لکھے ہوا خیر یہ جناب نے دفعۃً فرمایا کہ نہ ہم کو آپ [illegible] گشتہ [illegible] شخص جملہ ہوں [illegible] سے
جملہ نہایت آگاہی کو الفاظ [illegible] ملتا ہے اور آپ کے لئے حاضر [illegible] دیکھیے آپ کے خط
اپنا [illegible] فرمائیے جو لائق خدمت [illegible] ہو [illegible] خیریت [illegible]
جناب شیخ صاحب اور جناب [illegible] سے بہت بہت سلام قبول ہو فقط

فدوی غلام حسین عفی عنہ از لکھنؤ مورخہ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ء

جناب [illegible] صاحب قبلہ و کعبہ دام مجدکم

بعد سلام [illegible] نیاز [illegible] التماس ہے کہ آج آپ کا [illegible] معلوم ہوا حال [illegible] آگاہی
[illegible] سید [illegible] صاحب کے انتقال کا [illegible] کہ [illegible] صدمہ ہوا [illegible]
[illegible] الفاظ نہیں ہیں جن سے [illegible] انتقال کا غم ظاہر کر سکوں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رحمت
[illegible] جنت کرے [illegible] صبر جمیل عطا کرے دیکھیے [illegible]
[illegible] قائم نہیں کل نفس ذائقۃ الموت اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے [illegible]
[illegible] ہمارے [illegible] جب ہمارے [illegible] خاتم
الانبیاء [illegible] دنیا میں نہ رہے تو [illegible]
ساتھ [illegible] مرحوم [illegible] بہت مناسب ہے فقط

سخاوت حسین [illegible] ۱۱ شوال سنہ ۱۳۳۱ھ

جناب [illegible] مکرم و معظم جناب [illegible] محمد صاحب مدظلہ العالی

[illegible] التماس ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھا ہے کہ انکو [illegible] میرے پاس بھیجدیا ہو تو اگر آپ مناسب سمجھیں لیا جائے عدالت میں زیادہ مفید ہو تو
تحریر فرمائیے گا میں بہرحال ایسے معاملہ میں ایک نوبیہ اطلاع خدمت آپکو دیتا رہوں گا نیاز عاصی بندہ مظہر حسین ۱۲-۸

مخدوم و مکرم جناب سید ناصر حسین صاحب دام اقبالہٗ

بعد الطاف ادائے تسلیمات کے گذارش خدمت فیضدرجت یہ ہے کہ یہاں بفضلہ تعالیٰ خیریت ہے
اور خیر و عافیت آپکی مطلوب اور عبد الکریم اور عبد الرحیم سلام صبح و شام نیاز حاصل ہو کر آپکی عدالت
میں آپکی مرتبہ ملاحظہ ہوا کہ مکانوں کی مرمت ہو جائے گی کیونکہ ایام بارش قریب ہیں اور
مکان بالکل بوسیدہ ہو گئے ہیں اسی وجہ سے انکو تکلیف دینا مناسب ہوگا اب اور یہ
اور آپ یاد فرمائیے کہ گھوڑا گاڑی بیچ جاتی تو پانچ سو روپیہ یا دو سو چالیس روپیہ سے سٹھ بقایا
وصول ہوں اور جو لکڑی کی ضرورت ہو کیا یہاں خرید لیجائے اور قیمت اسکی مناسب سمجھکر
بند کیجئے گا میں اسی وقت اپنے لوگوں کو دیدونگا اور جو سو روپیہ ایک گاڑی میں ملے اگر تو گھوڑا جلد ہو
تو گھر پر رکھے یعنی چار گھوڑے ہیں برابر کئے جو گھوڑے رہیں اس گاڑی میں رکھ دیجئے گا مگر جو کچھ بھی سمجھیئے گا
تو جہانتک ممکن ہو جلد بھیجئے گا دیکھئے مجھے تو اب یہ عرصہ چار ماہ کا ہوا کہ آپ نے چار گھوڑے
رکھ دیئے مجھے بہت کم تنخواہ ملی ہے کیونکہ آپکو معلوم ہے کہ ایسا ہی بہت کم دستیاب ہوتا
ہے اس کے علاوہ اللہ میری زبان پر نہیں آتا ہے کہ آپ نے خود عطاء الرحمٰن کے زبانی میری
فکر اسکے شکریہ کا آیا ہے کہ اب ہمارے واسطے رسیں منگوا کر رسالدار کے ہاتھ بھیجدیجئے [illegible] دن
سے آیا ہے جہانتک ہوسکے گا [illegible] منگوانا اچھا ہوگا تو بہتر ہے فقط زیادہ حد ادب

عریضہ [illegible]

جناب فیض مآب ذی نعمت لطف مطلق صاحب وکیل عدالت دام اقبالہٗ
بعد الطاف القاب تسلیمات کے عرض کیا جاتا ہے کہ [illegible] حکم کے بموجب [illegible] عدالت
تحصیل [illegible] (ضمنی) [illegible]
[illegible] (ضمنی) [illegible]

اس لیے جو میں بھیج دیتی تھی کہ ان کا اختیار ہے تقسیم وراثت ہم بہنوں میں ہے یہ کل اعداد ایک دفعہ
مجھے بیرقہ بھیج گئے اگر ایسا نہ ہوتا تو جو ہو بار جہد یا تنگی لعد چند تو حصہ بہنوں کا ہی ہوتا یا تجھا
ہو جاتی ہے برتر معافیت شادی بیاہ اس کا الفرورت تھا بلکہ بعد ازاں لکھا ہے جو بموجب حکم جناب
حضرت صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر بندوبست مورخہ ۲۱ نومبر ۱۸۶۸ء ہم سب حسین و قائم علی و انبیر
بیٹیوں نمبر دار مقرر ہوئیں بیٹی جیسے حصہ دار سی لعد جس کا حصہ تو اس علی کا جناب نہ ہو تو اس کا حصہ
ملا اللہ علی بخش نمبر دار بیٹے بہن کے بعد ہما یا موقوف نمبر دار سے بنجمد وقا و شرع جو لائق ہوگا
وہی جو بنجیرہ نمبر دار مقرر ہوگا نہ وہ و بخط حاکم انگریزی اسسٹنٹ و شرع میں دیکھا گیا عرضی
ان پیش کیا گیا بعد معافیت لیا گیا سب کو نمبر دار سے عرض کیا گیا۔

راقم الصالح محمد الحمد مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۱۳ء

قبلہ کونین کعبہ دارین ادام ظلکم

بعد آداب و تسلیمات دست بستہ عرض ہے میرے آنے کا نامہ ملاحظہ ہو تو غیرت بخشی جناب سید جی
میرے لیے وقت و خلاف کرا دیا جو حکم فرمایا ہے بطرف طلب نہ کرنا ہے وقت خال الساد کو تکلیف ہوتی
وجد ملنے بل بہت رہا ہے اگر جناب امیر کے حق کا یقین ہو تو قبلہ مکرم جناب سید مولوی
صاحب سے دریافت فرما لیجئے والد صاحب بافضل معلوم ہے دینے کا بروقت آئیں اور جناب
قبلہ سعی کے لیے تشریف لے جانے کا حال معلوم ہو جاتا ہے — زیادہ کیا عرض کروں۔

۲۰- محرم ۱۳۳۲ھ

قبلہ حاجات و کعبہ مرادات حضرت نانا صاحب مدظلہ العالی

بعد آداب و تسلیمات کے لکھتا ہوں کہ یہاں خیریت ہے بعد خیر و عافیت اپنے آپ کی خیریت
خدا وند کریم سے نیک و بہتر نہ ہو مستدعی - حمد اللہ کہ اس خاندان کا جب ایک حقیقت یاد رکھے
زمانہ نہایت عمدہ ساعت کا بنا لیا گیا ہے اور خدمت کرتا ہوں یقین ہے کہ ہو چکا کا رسید سے
سرفراز فرمائیں گا - البتہ جانب کرایت جو جناب کے روانہ ہونے طلب کرتے تھے اس کا نہ ہو سکا انتظار جیسے

جنابِ حضرت اقدس سراپا برکت ... فدوی بہ جانب ... لہذا بہت جلد جواب باصواب سے سرفراز فرمایا جاوے میں الطاف کا امیدوار ہوں غریب جناب حسین کے لئے عرض ہے اپنی دعا میں ... آمد و رفت ... میں حضرت ... نہیں ... آپ ... جناب عبد اللطیف صاحب ... آداب ... زیادہ حد ادب فقط محمد ... شفیع اللہ ... مورخہ ۵ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء

جناب چچا صاحب معظم و محترم دام مجدہم

الحمد للہ کہ آپ کا عنایت نامہ ... جناب ... خیریت مزاج و ... اقوام ... فرمایا ... حضرت ... جناب ... معظمہ ... فرما رہی ہیں ... عرض ہے ... آپ ... اس ... خط ... حاصل ہو زیادہ حد ادب فقط

فدوی مصطفیٰ حسینی ... ۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء

جناب نانا صاحب قبلہ و کعبہ دام ظلکم العالی

بعد ادائے تسلیمات فدویانہ و کورنشات معتقدانہ گزارش ... فدوی ... آپ ... خیریت ... مزاج ... حاضر الخدمت ... دعا ... رہا ہوں ... سرفراز فرمایا ... جناب ... رکھنے کا ... جناب ... تحریر فرمایا ... جناب ... شوق ... جناب ... صحت ... حاضر ہو کر ... جناب ... معلوم ... جناب ... آپ ... جناب

جناب حاجی الحاج صاحب قبلہ تحفۃ المبتدی غرائب کی ترتیب ہے آپ نے مدت دو لفافے بھیجے فقط تم معینہ کرام
سے رجوع نہیں فرمایا ہیں امید کہ آئندہ شفقت بزرگانہ اپنی زیارت سے ممتاز فرمائیں گے بعد عرض
کا فقط قدمبوسی کی تمنا عرض کی گئی فقط راقم محمد علی الصمد عفی عنہ لکھو مقام بجنور محلہ ... ستمبر ۱۹۱۳ء

لکھو صاحب اسناد بنام رکن دلہی ... محفوظ

الحمد لطف و تسلیمات کے بعد عرض ہے کہ رسالہ لطف نہایت عمدہ ہے اس کے مضامین لاجواب ہیں آپ جناب
میں اسلام کی نسبت مطلوب - جناب محمود مقصود علی صاحب کا ایک خط جو انام ہوا جس میں لکھا ہے
کہ مرحوم مولوی محمد علی صاحب کے نام کا ترجمہ پڑھتے ہیں لیکن لکھا ہے کہ فقط نظم تحریر
نہیں علاوہ ازیں تعلیم کی لیاقت عزیزان شائستہ صحبت کے لیے مدارس کی تجارت نہیں
صرف تجارت میں مجبور کرتے ہیں جب تک عربی نہایت ضروری ہو اس میں ترقی ہو گی یہ
نسبت مدرسہ کے استاد سے حاصل ہوتی ہے جس کو ہم علم و ادب کا بھی
انجمن بنا دیا ہیں زیادہ ضرورت اس کی ہے کہ آج کل استاد معقول طور پر تعلیم دیا کریں
لیکن کیا انجمن کی بنا کسی پر منحصر نہیں بلکہ قدیم زمانے کے لوگ بھی چاہتے تھے کہ انہیں
دیکھی جو اصطلاح کی تعلیم دی جاتی ہوں لیکن صحبت بہت اچھی ہے ان میں ذی علم اور
ذی لیاقت لوگ ہوتے تھے جن میں اکثر استاد ظریف ہوتے تھے کہ جو پڑھتے تھے
ہیں لوگ اس کو صحبت کا بہت اثر تھا کہ وہ بچے ہر بات کو بہت جلد سیکھ لیتے تھے اس کے
لیے جناب نے تسلیم کیا ہے کہ صحبت سے بنا و اللہ علیم بعد عرض ہے کہ آپ کی رائے ہو
تو میں ... اپنے ہم عصر ... تعلیم کا معقول انتظام کر لو ... رہے
عالم فقط ... محمد عبد الرشید -

عالی جناب ... مولوی ... علی صاحب ... الفضل اللہ

السلام علیکم - ۲۲ دسمبر ۱۹۱۲ء کو ۲ جنوری ۱۹۱۳ء کو تعطیل ہے ... مجموعہ ... جناب اور مولوی
صاحب ... خط ... 

ہر بیعت حمد کی مجھ کو نہ تھی خاتم کو حضرت صاحب کے مقدمہ میں میرا آنا شتی کرانا کفر سمجھے، اسی واسطے خود ہی حضرت
کو لکھ دیا ہے الی کوئی ایسا نہیں جو کہ نہ بالکل علیحدہ ہی الیس مقدمہ کا تسمیہ ہوا جب ہی نوبت آئی
فیصلہ ہو تیر ہو گیا تھا پھر اس مقدمہ کا ثبوت بالکل ہی آگیا ہے میں بعد الحمد للہ تعالیٰ کے حضرت
حاضر ہو کہ سلیمی ہو مقصد جناب کا ہر ایک کا حال ہوتا ہے لہٰذا ہمیشہ معلوم ہوتا ہے کہ بہاری انگشتری
مع وکیل ہمیں نہیں شرع محکمہ کا خرچ ہو گا انشاء اللہ اب تو میں آپ ہی کو پھر ایک دفعہ کوئی تحریر بھیجوں
ہم بہلا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی وجہ خاص ہے کہ مقدمہ پیش ہو چکا ہے کہ لوگ پیشی جا
جیتے ہیں صرف بحث کا موقعہ ہے وکلاء بہتر بحث کر سکتے ہیں اگر آپ فرماتے تو مجھ کو جب
بھی خبر کر دیا کرو کہ مسئلہ ارادہ کر دیا تو بجز ہنسی کے مجھ کو اچھا نہیں ہے لیکن میں تو یہی مناسب
سمجھتا ہوں کہ اس معاملہ میں آپ بھی الگ ہی رہیں بعد تحقیق تو ہر مقام پر تحقیق کر لیں انشاء اللہ جو مقدمہ
ہر جا ہو صوفی کو جائز کرنا مقصد ہو یا کچھ اکثر ایسا ہی جانیں تو مقدمہ کا شروع کر دیں
دلدار آئینہ ہر جگہ و نیا بہت ہو گا اور انشاء اللہ نتیجہ خاطر خواہ ہو سکیں ۔ اس عاجز
سے چند الفاظ گستاخانہ جو قلم سے ہو گئے ہیں ان کی معافی کا طالب ہوں ۔ زیادہ حد ادب
لکھنے کی تکلیف ۔ طالب دعا فقط محمد فخرالدین عفی عنہ

بہتر دلدادہ طریق طریقت و بیمار سبل شریعت حقیقت عالم حضرت امام صاحب دام ظلہ
السلام علیکم مطیع معروض ہوں کہ عرض جناب میں عرض ہے کہ ہر ایک حاضری کی بہت تمنا ہے
مرتب معروض ہوں کہ خط لکھ کر قد القدم جناب عالی میں عالی شان حاضر ہوں بعض ہو کر عاجز کا تمام
ہستی ہو گیا سبب یہ ہے کہ اس کا کوئی نتیجہ اکثر میں لکھا ہے مہربانی ہے جانے کا مقام
مجملہ الہام دستی کو مدد کو ہر دوز جو بعض اوقات لکھا ہے اس کا ذکر نہیں ہے مگر مرقوم ہو کہ ہوں
خط بھی لکھنا بعض ہو کہ معاون کرم ہے ان سب مرقوم ہے جو کچھ ہو اس کا حال الگ
کو ہر الہام دستی سے ان کا مسئلہ ترتیب دینا شروع کر دیں جلد آپ کے ارشاد سے جو حکم ہو
انت مفتی تو ہم بہ نہیں ہو سکا اسے ہی کل جو مستحق ہم کو رد ہے ان سے جو کچھ ہو گا ہو

رہیں ہر گز نہ جائیں گی آخر لگ جائے گا انشاء اللہ ڈاکٹر صاحب حضرت مختصر ہے آگیا ہے حقیقت انشاء اللہ کل ٹھیک لیا جائے گا
تیار رہنا ہے اور جائیں گے نماز کے لئے مسجد کو بھلا ہو حضرت کو سے لئے آگئے تھے بعض صاحب مجھ کو کھانا بھی
بلا دیتے ہیں مسجد ہی میں رہتا ہے ساتھ الحمد للہ پھر تو اللہ سے بعد کر تو یاد فرما رہے گا اللہ اب میرے پاس اپنا
خیمہ ختم ہو جاتا ہے ہر حجرہ آ کر لڑکا آیا ہے اور اللہ تو ان کا دو مرتبہ یہ ہو جو نہ تھا انشاء اللہ
لیے رہ گیا سب ہو گیا ہوں گے ہو جانا پڑے گا سب مشکل ورنہ آ کر مسجد میں رہتا ہوں پر لیکن جب تو مغرب جا کر
گھر جاتے ہیں اور رہتا ہوں میرا کھانا گھر جاتا ہے یہاں آ کے جاتا ہوں مجھ کو تکلیف نہیں آ کر تکلیف سمجھ دیتے
خادم لطیف خیمہ کھینچے گا نقل محمد لطیف موذن جامع مسجد

جناب الحاج حضرت محترم السلام علیکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ الحمد للہ خیریت ہے جب سے آپ یہاں سے تشریف لے گئے ہیں تمام متعلقین
گھر والے بہت بہتر ہو گئے ہیں الحمد للہ آفاقی ہے دو روز ہو جاتے ہیں تو کچھ دیر پھر رہتی
فرمائے ہیں کہ ہمیں خیر ہوا ہر جو کچھ ہوا ہے اب تک پس بڑے صاحب الحمد للہ ٹھیک ہیں ان کا حال بالکل ٹھیک ہے
کو میں اپنا وقت الحمد للہ گزارتا ہوں مولانا عبد العلی صاحب کے گھر صاحبزادی اس نے دعا کی ہے آپ
بہتر ہیں یہ خط آپ کو دیا جائے والدہ صاحبہ بہت کم لاغر ہو جاتی ہیں جناب والدہ صاحبہ
فرماتی تھیں کہ آپ لکھ دیا تھا اس نے بھی جلد تکلیف دینا نہیں اس لئے ہماری طبیعت
بہت خراب ہو گئی ہے ڈرتا ہوں آپ نے اتنا بہت اتفاق ہو کر تکلیف ہے ہر گز لگ رہا ہے
خالہ صاحبہ ٹھیک ہیں لیکن جب ہر بار تو بلا کر ان کو لا سکے پکڑ لیا دعوت آپ نے کہہ دیا
لیے آیا ہوں جناب خالہ صاحبہ نے فرمایا آ کر کہ آپ تشریف لائیں گے تو آکر دیں گے جب
آپ تشریف لے گئے تب سے خالہ صاحبہ نے ہر قسم کا سامان کہا ہے بیٹھے لیکن نہیں ہوتے
صاحب بہت رہتا ہے کہ مجھے ابھی سوئے انھیں منع فرمایا تھا کہ والدہ صاحبہ کے پاس بھیجا تھا
مانا نہیں حاجی صاحب نے آ کر ملنا آئے تھے اب انشاء اللہ صاحب کو بہت جلد بلد لیجئے
والدہ صاحبہ بھی بہت دعا کرتے ہیں تیرے لئے یاد کرتا رہتا ہوں ۔ جو آپ کا

الغرض لابدی ہو تو میری [illegible] رخصت کا [illegible] آ جائے گا تو آپ نے رخصت [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] تم [illegible] کے واسطے [illegible] [illegible] نیاز فقط [illegible]

المرقوم ۵ شوال سنہ ۱۳۳۱ھ

جناب پھوپھا صاحب قبلہ مد [illegible] افضالہ

بعد بجا لانے مراسم تسلیم و تعظیم ملتمس خدمت فیض درجت ہوں خدا کا شکر ہے [illegible] جمیع خورد و
کلاں سب بعافیت ہیں [illegible] ہمیشہ خیر و خوبی مزاج مبارک آپ مع [illegible]
[illegible] جو آپ نے [illegible] ہیں امسال [illegible] ایام التعطیل مدرسہ [illegible] شریف لانے کے واسطے
[illegible] فرمایا تھا [illegible] التعطیل [illegible] زیادہ [illegible] ہو کر [illegible] جناب [illegible] جناب والا [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] الفاظ [illegible] اگر [illegible] خط لکھنے [illegible]
[illegible] خط لکھنے [illegible] الفاظ [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] بہت [illegible] ایام التعطیل [illegible]
[illegible] جناب [illegible] صاحب [illegible] اقبال [illegible] صاحب [illegible] تو بہت [illegible]
[illegible] العطل [illegible] صاحب [illegible] سمجھیں گے [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] شریف [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] اس صورت میں [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible] فقط [illegible] ۳ جون سنہ ۱۳[illegible]

جناب خالو صاحب قبلہ [illegible]

[illegible]

لکھیں تا مفصل حال سے خبر کرونگا اب مجھے نہایت خوشی ہے کہ اس عزیز کو لکھنا آتا ہے مجھے بھی اپنے وقت
کے طلبہ کے ساتھ اس سال انٹرنس کے امتحان انٹرنس کے لئے تیار کر رہے ہیں جیسا کہ آج انگریزی تو بس ابتدائی
حصہ ہیں مثلاً لیکن آسان ہے لیکن غالباً اسمیں نظم کا لکھنا بہت مشکل ہو گا اس کو بعض میں انگریزی
کا عیب ہے موافق بہت شاعر لیس اور شعرا کے کلام کو ہو دینے نہیں یہ ہوتا ہے نسبت انکا کام بہت
مشکل مسئلہ ہے شعر چھپا ہوا انگریزی مضمون کو لیں لکھ کر خط و کتابت کر صفحات مشق کیجا کر لکھا تھا
گھنٹہ انگریزی لکھا ہے لیکن تھوڑی سی انگریزی بول چال سے زیادہ معلوم کر جو دقت ہے
مجھے کچھ انہیں کلاس میں اچھا سمجھا جاتا ہو ریاضی میں جبر و مقابلہ آسان ہے لیکن اقلیدس بہت مشکل
نہیں ہے لیکن حساب بہت مشکل ہے جغرافیہ اور تاریخ بہت طول طویل ہے اور مشکل ہے
باقی ہیں یہ مضمون بہت پڑھا ہوتا ہے اس کے سطح جو اس میں حکم لگاتا ہے [illegible] اچھی
طرح یاد کر لیں یا آخر میں تو شاید بہت [illegible] جب تک کو یاد ہو جاتا ہوں [illegible] والد صاحب
جیسے لکھ دو یا فرصت کر لیتا ہوں [illegible] میرا معلم [illegible]
ایسا کرتا ہے [illegible] میں حاضر ہوں گا [illegible] تمام کیا [illegible] حفظ اللہ [illegible]
طرح [illegible] نیاز ہونگے یا کیا [illegible] ہو کر [illegible] دعا و لقاء والسلام فقط

کمترین نیاز علی

پیر و دستگیر [illegible]

[illegible] تدبیر [illegible] میں یہ عرض ہے [illegible] جب سے [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] شکر ہے [illegible] اب میری
طبیعت [illegible] کیا تھا اب کی بات [illegible]
[illegible] اکثر [illegible] ہو جاتی ہے
[illegible] بہت [illegible] خیالات [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible] رنگ [illegible] طرف [illegible]

شکر ادا ہو لیکن مگر ابھی تک نام ہی حاصل نہیں ہوتا ہے میں نے ایک بار جناب قبلہ مراد اللہ شاہ صاحب جب یہاں تشریف
لائے تھے حضور اللہ قبلہ موصوف سے عرض کیا کہ میرے حق میں دعا فرمائیں لیکن [illegible] کی تاثیر ہی بہت باتیں ہی [illegible]
بار بار یہی خیال پیدا ہوتا ہے اللہ اکبر عجیب بات ہے کہ آپ کے حضور قبلہ سے ہوتا ہو تب [illegible] بیعت نہایت
ادب سے عرض ہے کہ ملتجی ہوں کہ دعا فرمائیں ایسا ہو جائے تو بہتر ہے - کچھ عرصہ ہوا ایک خط جناب کی خدمت میں [illegible]
آپ نے [illegible] حضرت [illegible] حالات و وظائف کے [illegible] بھیجا ہو کہ یہاں [illegible]
تو جا نماز [illegible] میں نے بھی [illegible] آگیا ہے واللہ اعلم بالصواب
[illegible] خط لکھا تھا [illegible] نہیں پہنچا [illegible]
[illegible] خانہ [illegible]
تحقیقات [illegible] نماز [illegible]
استدعا ہے [illegible] خادم عاجز عبد العزیز محررہ ۱۶ - جون سنہ ۱۹۱۳ء

حضرت مخدومی مرشدی استادی مد ظلہ

[illegible] السلام علیکم و رحمۃ اللہ [illegible] خدمت [illegible]
[illegible] میں [illegible] کو اپنے [illegible] دیا تھا
[illegible] مقیم رہے [illegible] اپنے گھر پر چلے گئے [illegible]
معاملہ [illegible] آیا تھا [illegible] کھانا
[illegible] کھانا [illegible]
[illegible] دیا [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] البتہ [illegible]
[illegible] نماز [illegible]
[illegible] نماز [illegible] پڑھا [illegible]

کرو بہت تبلیغ کی گئی ہے سید صاحب ہی کے بعد بہت سی محنت کر دی ہیں اسی وجہ سے میں نے ان کو ابتدا سے ہو کے
لگ رہے ہیں مرد عمل ہی یہ بہت جلد لگتا ہے مگر بلا وجہ صوفی الحاج صاحب آئے تو میں سمجھتا ہوں میرے یہاں رونق ہو لوگوں کی
حالات معلوم ہیں تھوڑا لطف تو دیجئے گا افسوس کہ اب میرا پڑھنا بالکل نہیں ہوتا اب علم رسالہ خود
دیکھ کر لگ رہی ہے کرتا ہوں جیسا تجربہ کا خدا اکبر وہاں سے الیس کو توفیق نیک حال فرمایا کہ جو کچھ آ جائے
اگر چہ گانا ہے سب لوگ مجبور ہو گیا ہے آپ ہیں مگر افسوس کہ ہم نے تم کرنے کو نام چند بول
زیادہ حد سے سب فقط کمترین غلام دعا

بخدمت فیضدرجت افضل العلماء جناب مولوی شعیب الدین صاحب ادام اللہ بالمواہب

بعد اہداء ہدیہ تحیات اللہ و بالطف بجا العد التسلیمات عرض کہ تبرکاً جناب مولانا مولوی
عبد القادر صاحب رئیس شہر خانہ پر وعظ فرماتے تھے اور وعظ فرمایا ہے جس میں آنحضرت اولیاء اللہ دینی کو
مرحبا کہتے ہیں الحمد للہ فضل حضرت ہو چکا ہے میری یہ التجا ہے کہ اگر طبع شریف کا ہو خیر آپ
بھی اس جلسہ میں اپنے معتقدین کو جمع کر کے تشریف لائیں کہ ذکر فضل حضرت ہو سکے کیونکہ یہ عام مومنین
کا مجمع ہو گا اس لئے میری دلی تمنا یہ ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت فرما کر چند کلمات خیر
لطیفہ وعظ بیان فرما کر ہم مومنین کے ایمان کو تقویت بخشیں آپ کی جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ
اگر صاحب آپ اپنا حکم دیں تو آج ہی بطلبہ عوام سے یہ اطلاع مشتہر کر دی جائے آپ کے یہ صحبت شریف
عطا ہو سکے مولوی صاحب آپ ہی سے ایسی تحریر کی عقیدت ہے بلا عذر فرمائیں کہ اب
اگر حضرت سے خود ہی حاضر ہو کر ملتے عرض کرتا الحمد للہ جمعہ میں ملتا ہوں مگر بہر اس وقت
آپ کو یہ بھی ضرور تکلیف ہے اس کو سمجھ لیجئے بلا عذر ملحوظ رکھ کر فقط التفات لازمی ہے ہدیہ مولوی
کا وعظ حال دیتا سعادت جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مشتمل ہو گا
جس میں عدم جواز کے لئے ثبوت تعجب کہ تمام حالات بیان ہو چکے جناب کی تبلیغی معجزات
یا بہت سے واقعات کا ذکر تجویز کیا گیا ہے اگر جیسا آپ مناسب تصور فرمائیں مگر مولوی صاحب
کا بیان تبدیل نہیں ہو سکتا آپ کو اختیار ہے جیسا بیان مناسب سمجھیں تجویز فرمائیں تمام احباب

اور مجھ ناچیز کو وثوق کیا تھا امید کہ وہ خلوت قبولیت کا صحیح مقام ملک گیر زیارت بجز
اشتیاق و تمنا مجبور کیے گئے غرض آئندہ فقط عرض ہے۔ اب خاتم ہوا۔ محمد حکیم اللہ عفی عنہ

مخدوم محترم بندہ مکرم و معظم جناب حضرت عبدالمجید صاحب ظلکم اللہ العالی حب

السلام علیکم بعد از کرم گرامی نامہ موصول ہوا کہ القدس سے یہاں بعد تحریر خط کا شہر دہلی پہنچا اور یہاں آ کر اس کو
طبیعت میں خلل پھر اس لیے کہ پیدا ہوا ایسا کہ نہایت شوق اعلاء کو طلب مرتبہ بار فرمایا تھا جس میں
شد طبیعت میں ایسا ہے کہ بہت بہتر ہوا نہایت شفیق مہربان ہیں آپکے ساتھ بہت ہی تحفے لکھے ہیں
کہ سلیقہ کا انتظام بہت معقول ہے۔ کہا جس میں کا نیت و نسبت بھی حال العزیز ہے پھر اسباب
شروع ہو گئے میں بس بہت کچھ ہو چکے ہیں کرتے نہیں ہوتا مگر اگرچہ مجھ کو ہر ملک میں ہر طرح پر زحمت
پہنچی ہے اس وجہ سے بعض اوقات میں ایک گھر مدت سے تھا لیکن ہر جگہ ہوا کہ میں اپنے عرض کا
لایا ہوں کسی طرح کا نہیں بنی مینہ بطور گرمی کے وقت اراکین قوم جا بجا تعمیر تجویز
کو جگہ کی لیکن اس سے طاق میں رکھ دیا تھا اب کسی صورت ہے اس کے علاوہ مبلغ و سرمایہ کی
کمی کو لیتے تھے ہم لوگ بہت سے جو تم اپنے مستقل قیام کا بعد ولایت ہو گا سبب
اس سے کہ اب تک آپکو نکاح کے بعد پھر یہ جی کو جناب تک ہو سکے یہ بات یہی ہے جسکے سلسلہ کا نہ
اگر مجھ خود جانا لکھتے تھے جناب کی عجلت ہو بہتر ہے گھر کو لے اگر تجویز صورت نہیں تھی
تو مجھ کو اب جلد کیلئے بلوریا راست ہو گا اس لیے تو کچھ نہیں ساتھ ہی ساتھ احباب کی تعبیر
ہی روپیہ مناسب موقع پر تجویز تامل نہیں لیکن اب ان الفاظ میں ساتھ فرمائیں گا منشی دا در علی خود
سہولت سے رکھتا ہیں لوگوں میں جو منصوبہ کچھ رکھ جائیں گے لکھوا دیں گے کہ رکھنا ہو گا آپ کو بھی جمیل
بھی شامل کریں گے جو نہ ہو سکے اپنے ہی اسباب کہ کیا تحفہ ضرورت نہیں ہے رہا اب فقط مکتوب ہو رحم اللہ

خدا بخش کیا گیا ہے عمدہ صاحب

آپ کی عنایت کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں جناب کی خدمت علم ہوا کہ آپکی تبدیلی بفضلہ بہت کچھ ہو گیا ہے یہاں
سے آپ کو نگرانی چلیے جناب صاحب۔ لکھو مولانا صاحب بہت جلد جائیں گے۔ لکھو مجھے لکھو لکھ دیجیے

فقیر ہرگز نہ تھی کہ انجام بخیر تھا۔ وہ نہ جانیں مگر اب سنتا ہوں کہ استقامت فرحت علی کو بھی ہمراہ لیجا یہاں بھیجے

فرمادیں سبحان اللہ زمانوں میں جا کے اس عرصہ تک انہوں نے کوئی قید رکھی ہے نہ دنیا و عقبیٰ کی تحریر پر رخصت دیجئے گا

بیاہ حسب الحکم کر دیا [illegible] بہت جگہ ہم نے یہاں سے [illegible] اور آپ کے آنے میں بھی نہیں ہوتی تھی

وعدہ [illegible] ملازم ہیں ان کو بہت [illegible] علم [illegible] مستقیم [illegible] تاکہ ہم اسی طرح گزرتے ہیں

کا ہمارا یہ ہے کہ [illegible] تبلیغ کو یا کچھ اپنی طرف [illegible] تحریر [illegible]

اور [illegible] اپنی محبت سے [illegible] اختلاف اللہ بہت ہو گیا [illegible]

اگر تم [illegible] بہت [illegible] ہر ایک [illegible]

[illegible] فرمائیے [illegible] آپ [illegible]

[illegible] فرما دیں [illegible] اجابت [illegible]

[illegible] مدد [illegible]

[illegible]

[illegible] ماللہ [illegible] جانا [illegible]

طلسم عالم [illegible] منتظر ہوں [illegible]

مورخہ ١٧ ربیع الثانی سنہ ۱۳۱۲ھ

جناب منشی [illegible] صاحب [illegible]

[illegible] منشی غلام جیلانی صاحب [illegible]

[illegible]

١٩ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میرے لائق یا تقصیر میں نے بحضور بہت بہت معذرت کی مگر مولوی محمد حسین صاحب لے کر آپ کو تشریف لے گئے تھے مجھ کو اتنی
جرأت نہیں ہے کہ آپ کے سامنے لے کر گستاخانہ کلمات لکھوں اگرچہ ایک سطر بھی میں نے
چونکہ مناسب معلوم ہوا جو تھا اسی وجہ سے نہ سنا بلکہ لکھ کر آپ کی خدمت میں عرض کر دیا گیا ہے تو کچھ
لکھ دیا ہوں کہ اب یہ مطلب بھی معقول طور پر تحریر ہے میں عرض کر دوں گا کہ معلوم ہوا جیسا
خوب ہے اس مجموعہ علم الکلام وغیرہ کو منشی غلام جیلانی صاحب کو بہت عجلت ہے اور عقیدہ
کر دیا جائے میں چند کتابیں کر دیتا ہوں اب اس کام پر تحریر آپ کے عرض کرنے کے بعد مگر
[illegible] اور نہ [illegible] کتب پہنچے تو حاضر ہوں گا یہ اگر مولوی محمد حسین صاحب حاضر ہوں گے اور [illegible] القرآن
لاؤں تو بہت جلد پہنچ جائیں گے اسی لئے مولوی صاحب تشریف لے گئے تو بیٹھے رہ کر سامان قریب قریب تمام
کر لیا ہے [illegible] اور صاحب نقطہ فدوی مظہر الحق لا قعہ تہجد میں شاہجہاں پور

جناب خالہ صاحبہ مکرمہ معظمہ دام ظلہم

تسلیمات کے بعد عرض کرتا ہوں خدا کا شکر ہے میں خیریت سے ہوں اور خیریت آپ کی ربیع مبارک [illegible] بارگاہ
صمدیت سے چاہتا ہوں [illegible] ہو گا حضور کو والدہ کا خط لکھا گیا تھا سنتے ہیں جو اب تک جاتی ہیں
مشغول ہو کر ... بچا ہوا ہے کہ میری تقریر [illegible] کو تشریف لے جانا اس سے کہ [illegible] دیتے ہیں والد ہو کر
تم [illegible] زبانی [illegible] اور ان کا شکر [illegible] کر لیا ہے سینے نہیں لگایا ہے جو کہ اس
مرحوم [illegible] با وجود یہ ہے ماہ رجب کام کر رہے ہیں اب منشی مولا بخش صاحب تو [illegible]
کر لیا تھا کہ ان کے شہر میں [illegible] کئے تھے جہاں کہیں [illegible] اب ملتوی ہے مگر انشاء اللہ
سنا یہ [illegible] عنایت ہے جو ایک طرف سے جو جگہ ہو گئی اور [illegible] والد کے [illegible]
[illegible] بعد [illegible] اصل مبارک پر کھڑا کیا تھا اس [illegible] چھوڑ دیا۔ مجھ کو
[illegible] غم [illegible] ہو گیا تھا کہ [illegible] معصوم [illegible] آیا کہ جس سے [illegible]
[illegible] جیسا اگر [illegible] معاف کر [illegible] جو [illegible] طلب فرمایا ہے
[illegible] منشی مولا بخش صاحب [illegible] اور منشی [illegible] ملا [illegible]

میرے لیے دعا فرمائیں مجھ کو افسوس ہوا اسلئے کہ تو نے الہی سے ہو جاتا تھا کہ مجھ کو مشغول لیا ہے بیجا
جب میں ہو جاوے منع مجھ کو پہر یہ نہیں آیا کہ حضرت حالت بیان کرتی لکھو مجھ پر زیارت روایت کرتا اسکو
تکلیف بلند رتبہ کا نام تو اس لحظہ بہت ہو گیا تھا مگر مجھ کو اسکے رحم لیا تھا تجھے آ لیکا
خدا کیا اور پانچ ہوتے ہیں کہ مجھے اسکو نکال دیا ہر لحظہ اپنے ملازم کہا ہے آ کا کو ملا
تجھ کو حضرت ہو تو اسکے واسطے بہتر ہے فقط تمہیں علی عفی عنہ

جناب مولوی حبیب صاحب مخزن علوم سبحانی و معدن فیوض یزدانی زید فضلہ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ الحمد للہ مع ترقیم نیاز بہمہ وجوہ خیریت ہر لحظہ
مطلوب ہے بایں ہمہ تمام حال دو ماہ کا جناب کی خیریت دریافت ہو کی الحمد للہ رب العزت حضرت کی خواہش ہو
برابر ہوئی عرصہ حال منتظر ہوں گا خیریت آپ کی مطلع رہیے اور اسکے متعلق بہتر ہے
امید گاہ کا خوشنود رکھیے مبارک آپ کو حضرت کے ہاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
خیر ہو مولوی فخر الدین صاحب اور شرح وقایہ جلدین العربی ہو نہیں لیکن مشکوۃ شریف
تیسری بھی ہے تک پہونچا اطلاع کیا اس کتاب کے بہت سا حصہ ختم ہو چکا ہر لحظہ
زیادہ تر صرف ابتدائی اسباق میں صرف کرتے ہیں مولانا صاحب کہ ہر ایک نے اسکو
شروع میں شرح پڑھنا بہتر ہوگا مگر اس تعلیم نہ رکھیں اسباق میں رکھے
میری رائے میں لیکن ان میں سے اس سال عزم یہ ہے کہ اگر آپ بھی مشکوۃ شریف
کا سبق شروع ہو سکتا ہو تو میں کہ تھوڑا سا پڑھ لیں بہتر ہو جلد لکھئے
قصہ ایک نام لکھیے یا فرمائیے سبق شروع ہو جائے گا اور مشکوۃ شریف
میرے بچہ کا حال آپ کو معلوم ہے علم دین کے علوم کا شوق ہے خدا کا شکر ہے
ہر ایک علم دینا تو اب ہمیشہ لکھتا ہوں اب
مگر میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں کتب ہر قسم کی سب کو چاہیے کہ پڑھیں اور لکھیں
لکھا ہوا ہے کہ ہر ایک کی قسم کا بار ہوگا اطلاع دیا کیجیے ایک جبا ہر ختم ہو

[illegible] والسلام [illegible] خادم عبدالسلام ۲۴ صفر المظفر سنہ ۱۳۳۰ھ

جناب [illegible] الصلوٰۃ

[illegible] فرمانا و تسلیمات [illegible] خط [illegible]

ہمارا [illegible] ہمارے [illegible] ہو گیا [illegible] گئے اور [illegible] ہمارے پاس پہنچے

[illegible] عدالت سے [illegible] پھر اپنے منہ [illegible] نہیں دکھایا [illegible] میں

[illegible] پاس [illegible] جو [illegible] تحریر [illegible]

تمام [illegible] جمع ہو گئے [illegible]

[illegible] تمام روپیہ جو [illegible] پاس تھا [illegible]

[illegible] مختار [illegible]

اگر [illegible] نجات [illegible]

[illegible]

[illegible] لوگ [illegible] منتظر [illegible]

[illegible] مقیم [illegible] لکھا [illegible]

[illegible] دیکھئے [illegible] سو روپیہ [illegible]

[illegible] چاہتا ہوں [illegible] اگر آپ [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] اطمینان [illegible]

عبدالغفار - ۲۴ شعبان سنہ ۱۳۳۲ھ

جناب خواجہ صاحب [illegible]

تسلیمات [illegible] قدیم [illegible]

[illegible]

حسب اتفاق کا بعد بہت میری طبیعت کسی قدر کمزور ہو گئی ہے اس لیے فرمایا کہ مجھے اپنا خط میں
بھیجنے کی مہلت نہ دی گیا — مجموعہ اصل ایک لطف حجاب ہے طغیانی میں نظم میں تحقیق دیکھ دیجیے
کہ تھوڑی تھوڑی جو میں اشعار لکھ لیا کرتا ہوں جو آپ کی اصلاح کے لیے قابل ہو سکتا ہیں اگر آپ زیادہ
لیند نہیں کر دیتے تو خیر بھیجوں گا پھر نہیں بھیج سکتا مگر شعر کی کوئی عبارت میں تحریر نہ ہو کر خط و کتابت بھی
ملتوی رہے۔ اعتبار نہیں مضمون لکھ کر بیان کے حضور میں پیش کرنا بہت ناچ کے معاملہ میں ایسے
میں ہیں التجا ہے کہ آپ والا بات لکھ کر فرصت کے وقت اسکو ملاحظہ فرما کر دیکھ لیں کہ اس میں کو
بھی تو اخبار میں تو بھیج دی۔ اگر مضمون پسند کریں تو اخبار میں بھیج دیں لائق ہو تو بھیجوا دیں
دیکھیں کہ اپنا وقت صاحب نے فرمایا تھا کہ فضول کی بندا مرا کر نتیجہ نہیں ہے غزل لکھ لینا ہے اور انتظار ہے
اخبار میں چھپ کر دیکھیں آپ کی چھاپ دیا گیا اور بعد کسی غلطیاں نہ ہوں گی اس غلطی کا مجموعہ اب
افسوس ہے کہ بہت ہی محنت سے لکھنے کو بار بار پھر سے اصل کے ترت کا رہ بار ہے الف عدم کو اوقات لگا جاتا ہے
اوقات نہیں ملتی جیسے قدم ایک ختم ہو جاتا مگر ان شاء اللہ جلد لکھ لوں گا ایک کر دیا ہے میں بھی لگا
حضور کا شعر گرم غزل ہے بحر ہے آپ کے کلام کا لکھنا ہے ایسا فاضل الکلام شاعر اصل کوئی نظر
نہیں آتا آپ ملاحظہ فرما لیں اس کو کیا سمجھا ہو۔ نیاز مند۔ معنی فقرہ عقیدت مند [illegible]

جناب آغا صاحب مجمع خوبیہائے بیکراں زید لطفہا لکم

السلام علیکم و علی من لدیکم۔ گذشتہ سال کے کوٹ جو اپنے بھیجے تھے وہ بفضلہ بہت اچھے نکلے
اب تجویز ہے کہ سردی کا زمانہ ہے مگر میں بہت ہی ہلکے ہو گئے ہیں بہت دبلے ہو گئے ہیں اب
وہ بس بھی جیسے ہوا جاتا ہے اور کثرت سے پہننا شروع ہو گئے ہیں لہذا پھر آپ کو تکلیف دیتا ہوں کہ
ان کی نسبت کر دیں اور جب تیار ہو جائیں تو بھیج دیں ایسے ہوں جیسے چار مہینے پہلے
تیار ہو کر یہاں آئے تھے۔ رنگ وہی ہو جو پہلے تھا اگر اس رنگ کا نہ ملے تو
دوسرا رنگ بھیج کر لوں گا۔ آپ خیریت سے ہوں۔ آپ کے چھوٹے بھائی مولوی عبدالقادر صاحب
بھی یہاں تشریف لائے تھے ملنا ہوا ایک مہینے یہاں رہے پھر الٰہ آباد چلے گئے آپ کے بھائی

تو آپ کی تعریف بہت ہی سنی ہے [illegible] اکثر بیمار رہتے ہیں [illegible] فرماتے ہیں کہ بہت اچھے ہو گئے ہیں
مگر [illegible] الحمد للہ [illegible] کہا [illegible] مجھ کو [illegible]
علی میاں نے کہا [illegible] استقلال کر دیا [illegible] اپنے [illegible] ہو گئے مجھ کو [illegible]
لاکھ بار [illegible] تشریف [illegible] اصرار کیا [illegible] کہا [illegible]
[illegible] انتظام معقول ہو گیا ہے
اس وجہ سے [illegible] سمجھو [illegible] ہوئی [illegible] الحمد للہ [illegible]
الفاظ [illegible] بہت [illegible] ہے
دیکھے [illegible] آپ [illegible]
رکھتے ہیں [illegible] والسلام فقط عبد [illegible]

جناب [illegible] صاحبہ [illegible] مد ظلہا العالی

الحمد للہ [illegible] تمنائے زیارت مشتاق [illegible] ہو [illegible]
[illegible] محبت اللہ [illegible] ہوگیا [illegible]
اپنے [illegible] امتحان ختم ہو [illegible] پاس [illegible]
[illegible] محبت اللہ [illegible] اپنے [illegible] مگر مجھ کو معلوم [illegible]
[illegible] تکلیف [illegible] جلد [illegible] کو [illegible]
معلوم [illegible] لکھا [illegible] لے لیں
کو [illegible] لکھا ہو [illegible] مجھ [illegible]
[illegible] کے علاوہ [illegible]
[illegible] معلوم [illegible]
[illegible] لیا [illegible] تھا [illegible]

مگر یہاں حضرت صاحب کی بیماری اس قسم کی [illegible] ہو رہی ہیں [illegible] جو [illegible] کا جواب ہوتا [illegible] ہر طرح آرام [illegible]

مگر اتنا [illegible] یہاں سے [illegible] دیکھئے [illegible] ہو جاتی [illegible] اگر لکھا [illegible]

[illegible] گذر [illegible] موقع [illegible] دیتا ہوں [illegible]

[illegible] ان شاء اللہ [illegible] رحمہم اللہ تعالیٰ [illegible]

[illegible] ۲۴ شوال

[illegible] عبد القیوم عفی عنہ

[illegible] حضرت [illegible] مولوی [illegible] السلام [illegible]

[illegible]

[illegible] اعتقاد کیا تھا [illegible] محو ہو گئی [illegible]

[illegible] اس طرف [illegible]

[illegible] مسائل [illegible] استفسار فرمائے ہیں [illegible] معلوم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عالم الغیب [illegible] عالم ہر [illegible]

[illegible] نماز [illegible]

[illegible] نماز [illegible]

[illegible] نماز [illegible] رکوع [illegible]

[illegible] بھول گئے [illegible]

[illegible] سجدہ [illegible]

[illegible] آیت [illegible]

[illegible] مولانا [illegible] آیت [illegible] سجدہ سہو [illegible]

دیا ہے کہ لازم نہیں کیا مگر خیال یہ ہوتا ہے کہ نماز ہو گئی یا نہیں ہوئی یہ امر ایسے اشخاص کے لیے [illegible]
لگایا جاتا ہے جن کو شبہ تھا لیکن میں کچھ زیادہ تعقل کے لازم نہیں کیا اسلیے نماز میں ہر روز
ہوتی تھی اس وجہ سے جو بلا نماز نہیں پڑھتے ہیں کہ آپ کی [illegible] مجھ کو کیا الگ
[illegible] سمجھا تو پھر سے نماز پڑھی [illegible] فقط اکیا غلام محمد اکرام [illegible] ۹ محرم سنہ ۱۳۳۱ھ

بخدمت [illegible] صاحب معظم و مکرم دام اشفاقہ

بعد ادائے آداب [illegible] تحریر [illegible] جب [illegible] صاحب [illegible] تشریف [illegible]
[illegible] ہوا [illegible] بالکل [illegible] معلوم ہوا [illegible] کر [illegible] بہت [illegible]
[illegible] فرمایا تھا مگر [illegible] انتظار [illegible] صاحب [illegible] فرمایا تھا
[illegible] صاحب کو [illegible] مگر [illegible] بالکل نہیں [illegible]
حاضر ہونا [illegible] آپ [illegible] علاج کی ضرورت [illegible]
اگر تشریف لے آئیں گے تو بہت اچھا ہو [illegible] جب [illegible] تشریف [illegible]
[illegible] محسوس ہو گی [illegible] آپ [illegible] صاحب [illegible] تو اطمینان
ہو جائے گا۔ [illegible] ظاہر ہے [illegible] کیا [illegible]
[illegible] تشریف لائیں گے [illegible] حاضر ہو [illegible]
[illegible] اطمینان [illegible] معلوم ہوتا ہے [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible] الگ [illegible] نہیں [illegible]
دیتے [illegible] صاحب [illegible] دل [illegible]
[illegible] جلد [illegible] اطلاع [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] دینے [illegible] زیادہ [illegible] آداب

فقط عریضہ کہا

عاصی عنایت حسین خان

20614

۲۴ - جولائی سنہ ۱۹۱۳ع

حضرت مخدومی مطاعی جناب قبلہ مولٰنا صاحب

میں بعافیت ہوں الحمد للہ والمنۃ آنکہ مکرم خدمت سلام مسنون بعد لوازم مراسم سلام تحفہ ابتدائی لطف ایں
برحق آپ کی ملتی تمام کا استفتاء صحیح صحاح منقول جواب الفاظ والعام سے حدیث قدم کے لا حضور
لکھا تھا نہیں الفقہ الانام بطور آگے منقول تھا وہ عربیہ میں بتایا جواب نہیں خواہ تکلیم
انتشار بھایت لفظ تصحیح کرکے عام ہوئی بابت درج اقدس مطبع مرخص حدیث جس آیا الاسب تحقیق نہ
صاف ثبوت شرعی کتب فقہ العلماء فرمایا مطبع جس کی فتح میں فتح الغینیان حفظ سید العلماء کے ہیں لا
صریح میں ہوئی بجز بیان تھا تلفظ تحقیق صورت تجھ ہم اس بات بیان الفعل مسئلہ یہ ہی صورت
گئی جن لطف و استغفار رجوع انہوں نے بمعیت متعین صاحب امام صحیح مسجد جامع چنانچہ ہو گیا وقوع
پر ہی مگر حاکم الحق نہیں انہوں نے مگر لکھا کو صاحب امام نہیں ہو گیا النفاق میں البس کتب
بیان کی جو بہت رہ اب تک نہیں تھی الیس والبس بیان کے لئے کہا شرعی مطلب
اس سلسلے پر اس محال بالکل ہے اس کا حکم الیسے ہو رہا ہے صورت محل معتبر لمسن
جناب آپ البتہ الیسے میں کرا کت خود وہ اکثر لوگ ہے مجھے ذہن میں عمائد چند ہیں بہانہ
تو کیا کی جیسے مناسب جناب اگر ہوں کہ کرتا مخالفت وہ کہتے اس بات نہایت میں
مجھے ملتا کیونکہ تکلیف ہوتی ہے اس لئے کہ سمیع بہت اعتراضات میں بنتی ملحق ہوا یا روپیہ بجائے
عبدالحلیم فقط والسلام کہ بھیجئے فرما مطلع جلد ارشاد منشاء اپنے کہ فرمائیں گے تجویز کو الحیس میں

ہمہ مت تحفہ جناب مولٰنا و مقتدانا مولوی عبدالحلیم صاحب

کلمہ سے میں استفتاء اچھا لوگ اکثر کہ ہیں چھوڑ آپ کہ تہ محترم حضور السلام علیکم وعلیٰ من لدیکم
آیا تھا میں مسجد کر ہو بیٹھا میں جمعہ روایت حدیث تین وتر نام الختم حدیث میں نکلیں پھر خدمات
میں بھی نہیں ہوا الحق ہے عرض کر اس بات کہ تحریر میں تو بد نہیں کتب ایسے بیچ جاتی ہو صحیح مذکور سیتے جو نہ
مجھے تحریر صحیح جاتے ہو آپ ارشاد آیا تو فرمایا آپ اب کر موجود مسلم جب شخص کسی دیر الا
نہیں ہو بچا الگ اب ہے نہیں بھیجا تو بعد اسی سے میں دستخط الگ لیا ہیں شکر ہے

خیر گزریت ہر مہینے اسی شہر میں بیت صاحب السیر یہاں آئے ہوا ہے جب مولانا صاحب لطف الرحمٰن آئے تب ایسے مرید
ہو جاتے ہیں ایسے صاحبان جو ہر سبق میں ہوتے ہیں بوجھ کے لکھو کہ بیچارے یہ ہوا اتر ہیں انہیں اگر صاحب تعلیم دینی
معقول جو ہیں ایسے پیر ہو تمنا ہے کہ لکھو حضور صاحب دیر لگتی ہے مرید انکی یہ ہیں کا لہا حق بار یہاں صاحب الطاف الرحمٰن
لا دیتے ہیں آپ یہ ہیں صاحبان تجھ مرید جیسے تھے لکھو جو یہ تو یہ بہتر قائم رہتے ہیں تو بہتر ہے
اللہ خیر کرے طبیعت جا ہیں تو جو آگے ہو چلے جاتے ہیں فاہر جزاکم یا خیر ہر جمیع صاحبان و عزیز
لکھ ہیں یہ سب و ما ہو کا سب جب شرف الحمد للہ منحصر دینے لکھو دین اگرچہ بعض صاحبان تو ویسے نہ سکتا ہو
مگر سعادت ہی ہو سکتا ہے عملی بدرجہ انہیں یہ بعض یہ جلیل القدر صحبت ہیں زیادہ خیر الدعا
فقیر کی ہوئی ہے فقط افتخار حسین عفی عنہ

عالی جناب میر الحاج لعل محمد سر آبادی جی

الحمد للہ خیریت ہے آپ کی خیریت حضرت الہی سے ہے یہ میاں صاحب سید فریدن العزیز
نامہ چھا نہیں ہے خوشی ہوئی ہے سلسلہ نام گرامی آیا لکھا دیکھ دیا
جا بجا عمدہ ہے ایک خاص میں عمیم کا ہم تو جیسے لیں گے کہ رکھو لکھو میاں ایسے جو تو تم کو انہی کا بہتر
تھا اگر کچھ خدمت کیجئے سب بعض آیا ہو ایک لطف زیادہ خوشی ہی ہے اکثر تو یا نہ
لطف ہے نام کو سلام تو جو ذکر کے تسبیح کے قسم کے لطف فرما دیجئے یہ کا ہیں ملے لکھو اللہ
بہت آپ ہی کا ہیں ہیں ہیں وقت تو حاضر نہیں ہو سکے وہ سب کچھ رہ اچھا
حاضر ہو گا کہ صاحب بیچ بھی ہو جائیں گے۔ الحمد للہ نہ جلدی بلد کر نہیں کہ
ہو رہا وہ نام ہی وہ وقت پر حاضر ہو جائیں گے اطمینان رکھئے تکرار نے آپ
وہ بھی بندہ لکھا جب فقیر یہاں مسجد کی اسی وقت ہیں لکھو لکھے بیچ
اگر آپ فارغ ہو گئے تو بھی ایسا رہتے ہیں ہو کچھ سب آسانی میں تو اکثر بات کو اول سینہ
چلے گئے ہیں لکھو ہو سو دیکھو تو بیچ کو نہ آئے ہوئے نہیں دیکھا واللہ اعلم کہ کیا کیا
بار گیا ہے سو بھیجا ہے لکھو کہ [illegible] اس کے لیے آپ نے سلامتی رہے

[illegible]

۲ ستمبر ۱۹۱۳ء

## برابر والوں کے نام خطوط

( نمونہ دستی )

۱۳ ستمبر ۱۹۱۳ء [illegible] لکھنؤ

مکرم بندہ

تسلیم۔ شیخ منیر بخش صاحب حامل عریضہ ہذا خدمت اقدس میں حاضر ہوتے ہیں۔ میرے [illegible] شیخ صاحب شناسا ہیں [illegible] تعلق جلد [illegible] یہ صاحب شرافت خاندانی کے علاوہ نہایت متقی و پرہیزگار ہیں انہوں نے تحصیل علم میں بہت کوشش کی ہے [illegible] واقف [illegible] انگریزی سے بھی واقف ہیں [illegible] طلبہ کو تعلیم [illegible]

[illegible]

لطف کیجئے حقہ کی ۔ والسلام ۔ فقیر محمد امداد اللہ

جناب حافظ صاحب مخدوم بندہ

السلام علیکم ۔ [illegible]

[illegible]

[illegible] والسلام فقط ۲۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲ھ [illegible] امداد اللہ عفی عنہ

[illegible]

تسلیم ۔ [illegible]

[illegible]

تندرست ہوتا ہے لکھنؤ والے کی طرح [illegible] قریب قریب [illegible] تو تندرست ہو جاتا ہے
[illegible] ہے خدا کی [illegible] کا کام رہتا ہے [illegible] خرچ [illegible]
[illegible] اگرچہ یہ [illegible]
[illegible] بہت ہی مشکل ہے [illegible] یہ نہایت [illegible]
[illegible] اگر میرے [illegible]
[illegible] آپ [illegible]
[illegible]

نقد نیاز مند [illegible]

مشفق میرے [illegible] بندے خیر

[illegible] آپ [illegible] خبر فرحت اثر تولد فرزند [illegible] سلام
[illegible] خوشی [illegible]
[illegible] انشاء اللہ [illegible] آپ [illegible]
[illegible]
[illegible] خوش [illegible]
[illegible] احباب [illegible] لکھنؤ
[illegible] تندرست [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] انتظام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مگر نہیں یا باہر اب جلسہ جو ہوگا اس کی بابت یہ عرض ہے کہ اگر عمر آئندہ بھی ہے تو ہندوستان جا کر جلسہ میں تمام
جزئیات پیش ہوں گے لوگوں نے بعض نقائص اور سب میں کچھ کمی بتائی تو شرکت جلسہ نہ ہو۔ انشاء اللہ پھر لکھوں
دیا جس پہلے بہت تجربہ ہو چکا تابع ہوں تقریباً اتنا بعد ہو رہا ہے کہ سرسری طور پر آ کر دینے کا ارادہ ہے
اب بھی تجویز ہے کہ آپ کے یہاں ٹھہر کر ایک چھوٹا سا لفظ ہے اگر ہو تو مطلب یاد آ جائے گا اور پھر نقطہ
آپ کا خادم گنہگار ہے — الطاف ولی محمد ... بہاولپور ... اشفاق قلم

بعد تسلیم کے گفتگو پر آمادہ مستقیم باوجود شریف صحبت ملاقات کر بعض اوقات نہایت خوش ہوا — ملا بھی بعض تب
باادب ہوتا ہے — ابتداء میں مدرسہ پسند کو لکھا ... عالمانہ ماحول سے دریافت ہوتا ہے اور اس کا کمال کیا
میں کھو کر شغل میں لکھا اوقات عزیز طلبہ کو پڑھتے ہیں مجھ کو بہت ہی جواب ہوتا ہے اس وقت ... مجھے فرمایا
اب میری طبیعت ... میں لکھا ... جانا ہے ... میں بھی ... کو
سلسلہ کا اکرام دیتے تو حضرت مولانا ... حسین صاحب مدظلہ کی خدمت میں ایام گذار کر ...
تجھ سے حضرت مولانا سے جا کے ہونے میں ایسے تو جا کر خوش ہوتا تھا مگر جو کچھ اب ...
کر دینے کا استقلام ... تعلیم ... اگر اب جناب ... یہاں کے شریک ...
لیے ... بہتر ہو تمام دینی یہاں مقیم رہیں طلبہ ... کو تعلیم دیں تمام ... ہوتو
... بہت ... چلا ... ہمیشہ ... شریک ہوں ... اسلئے
یہ ... بہت ... اسلئے ... تجھ ... زیادہ
فرما دیجئے ہونے تو میرا ... خوش ... اس ... علاوہ
اس قیام ... تعلیم دینگے ایسے ... خدمت بجا لانا ...
میں ... ہو ... ہمیشہ ... خاطر کو نظر رکھو
... بہتر ہوگا ... اگر ... تشریف ... سمجھے ہوئے ہو
مجھ کو ... جواب ... تشریف ... میں ... ہو — والسلام —

... اشرف علی

جناب ٹھاکر صاحب شفیق ... زاد عنایتہ

السلام ... بجا لاتا ہوں ... دریافت ... فرمایا ... ہم ... سے برقی
[illegible] ... سے [illegible] ... گئے ... آپ ... الیتا ... تو ... دیگر ...
زیادہ ... [illegible] ... انتظار ... [illegible]
... [illegible] ... معاملہ ... [illegible]
[illegible] ... مطلعہ ... [illegible]
[illegible] ... بہت
بیچارے ... [illegible] ... انتظام ...
[illegible] ... بہت ... [illegible]
[illegible] ... جلد ... جناب ...
ہوا اس سے بھی مطلع فرما دیجئے اگر اس کی ضرورت ہو تو ... طلبہ کو
[illegible] ... بھی
[illegible] ... تعلیم ... [illegible]
[illegible] ... فرمائیے ... [illegible]
فرمائیے ... جواب ... زیادہ ... والسلام ... [illegible]

جناب ... مولوی ... اللہ صاحب سلمہ اللہ

السلام علیکم ... [illegible] ... آپ کی
[illegible] ... ہوگیا ... بہت افسوس
[illegible] ... فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ ... [illegible]
[illegible] ... مصلحت ... [illegible]
[illegible] ... تبدیل

ہو جاتا نہایت بیدار اس سونا ہے [illegible] کو سرخ ہے تو آپ نے فرمایا لیجا [illegible] مگر جب شیخ المشائخ قدس سرہ تھی
حالت میں پھر ایسے [illegible] کبھی تجلی کی نوبت ہو گئی۔ غالباً آنحضرت [illegible]
[illegible] ہوتا [illegible] بہت کمزوری کی [illegible] ہم [illegible] ابھی حاضر ہوتا الا خیال ہو جاتا
[illegible] صحیح حاضر خدمت اقدس ہو گیا۔ جناب [illegible] عرض کر [illegible]
کہ [illegible] بہت [illegible] ہو [illegible] الحمد للہ [illegible] آپ [illegible]
فرمایا [illegible] ہو جاتا [illegible] ہو [illegible]
جانا [illegible] ہو جاتا [illegible] اور [illegible]
رہے [illegible] والسلام فقیر [illegible] اللہ [illegible] ۱۶ ر اکتوبر ۱۹۱۳ء

[illegible] لطف

[illegible] الحمد للہ [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] اس [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جاتا [illegible]
[illegible] حاضر خدمت ہو گیا آپ [illegible]
[illegible] انتظام [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] معتبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو [illegible]

[illegible]

[illegible]

جناب حاجی صاحب شفیق و مکرم [illegible]

السلام علیکم و علی من لدیکم [illegible]

[illegible]

والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

مطلع فرمایئے ... سال آئندہ سے اس عرصہ میں بر خود ... حضرت کو جو خطوط لکھے ان میں سب سے تحریر تھا
... حضرت نہیں ... میں خود حاضر خدمت ہوتا اس وقت ... حضرت اب ... حضرت عالی میں
... بعض سفر ... آپ بہت ... حالات ... فرمائیے ... صحبت کا حکم
... تھی حرکت ... ہر ... خدمت نہیں ... اسی وجہ
... طبیعت ... بعض ... ہوگئے ...
... لیا ... اسی میں حضرت ... کسی ... خدا نے
... حضرت ... حضرت ... علماء ... خطوط کا
... ہو ... خود ... اعتبار ... مدت ...
... کر دیا ... حرف ... والا ... ایں
... حضرت حال ... اطلاع ... خدمت ... نہیں ... خود ...
... حضرت ... خط ... لکھتا ... نہ آیا ... میں
... خوش ... دعا ... ہو ... بھی
... میں ... ہوگا ... حضرت ... دربار
... مبارک ... فرمائیے والسلام فقط

المستند محمد اسد ... عفی عنہ ۔ ۱۲ ... ۱۳۴۳ھ

جناب شیخ صاحب مصر ... سلمہم

... فرمایا تھا ... الخلیل ... تحریر ... بعد
... العلماء ... الرحمن ... عبد ...
... حضرت ... اعلیٰ حضرت ... مجلس ...
... انتظام ... مقام ... مستقیم کو ...
... تمام ... مستقیم ...

اب اس میں صرف آپ جہاں تک جلد ہو وہ تدبیر کیجئے کہ ہو سکے کمال استقامت اگر تھکے نہ غلام خود
مستغنی ہو جائیں خواہ اب بندہ ولیٹ [illegible] ہو گیا ہے اپنے پاس ہو جائے [illegible]
[illegible] ہو جائیں اور اس کا حصہ حضرت کا بہر حال [illegible] ہو [illegible]
اور [illegible] ضرور ہو جائے۔ اگر [illegible]
[illegible] طبیعت بہت خوش ہو کر [illegible]
[illegible] اگر اب تک صورت ہو تو [illegible] فرما دیجئے [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] صورت ہو گی مگر ہم لوگ [illegible]
[illegible] پاس [illegible] اگر [illegible] ہو تو [illegible]
[illegible] فرمائیں [illegible] والسلام فقط [illegible]

جناب [illegible] صاحب مجمع خوبیہا [illegible] سلمہ

السلام علیکم۔ [illegible] عبد الحلیم [illegible]
[illegible]
[illegible]۔ [illegible]
[illegible]۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] معلوم ہو [illegible]
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بہت اچھا [illegible]
[illegible]

بالیقین میرے دل میں یہ خیال آیا کہ اپنے وطن کی سیر بھی کر لوں اب جو ساتھ ہو تو آپ سے کہ کچھ بھی کہہ دیں
اور سب ڈاک بریلی کی بابت سے کوئی تاکید کی جاوے — زیادہ بجز اس کے کیا لکھوں ہر نوع سے جو کچھ شرف
نذر کر دینی کل ہو گیا بڑی دھوم دھام کی دعوت ہوئی بہت خرچ اس پر ہوا تھا لہذا سب کو
بڑی بھاری مجمع تھا — اور اب آپ کا جلسہ قابل دید تھا مگر یہ جو کہ اس میں ہوا جو اب موجود
تھے لہذا کوئی بات جو قابل تحریر ہو نہیں رہی — نیاز فقط نیاز مند فرحت علی

کرمفرمایان بندہ مخلصان جناب منشی ... صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

تسلیم نیاز — بعد اس کے رخصت ہو کر شہر دہلی پہنچا شہر کی نسبت جیسا آپ نے مجھے لکھا تھا
اور جیسا آپ نے فرمایا تھا اس سے بھی بڑھ کر اتفاقات پایا آپ نے جو فرمایا تھا بموجب اس کے شہر
اچھا پایا تمام آیا اور دیکھا قدیم کے آثار اور قلعہ کی سیر بھی کی قلعہ کی عمارت بہت
ہی عجیب ہے جا بجا اور نقش و نگار دیکھ کر حیرت ہوئی تمام عمارت سنگ مرمر کی ہے دیکھا
ہر جا عجائبات ہیں نقش و نگار کی ... دیکھا اس عمارت کی نظیر شاید کہیں نہ ہو
مگر میں نے تو ایسی عمارت کا تصور بھی کبھی نہیں کیا تھا — اس کے بعد جامع مسجد میں پہنچا سبحان اللہ
مسجد کیا ہے گویا ... عالیشان ہے ... جس کی تعریف نہیں ہو سکتی
اس مسجد میں بہت سی عجیب چیزیں بھی دیکھیں ... فرش و گنبد ... بلند
... بالکل ... لکھا
ہوتے ہیں ... پیش رہتے ہیں ... محلہ ... تمام
جاری ہیں بہت ... لیکن ... مسجد کو ... تعلق ...
اس کو دیکھ کر قدیم شاہی دربار ... عظمت کا خیال ... اس سلطنت کی
یاد ... قلعہ میں تو دیکھا —

اس سفر کی یادگار ... عمارات کا ذکر ... لکھا ہے ... ملا ...
کروں گا — راقم نیاز فقط ...

جناب مولوی صاحب مشفق بندہ

بعد تبلیغ تحفہ سلام مسنون کے طریقہ اسلام ہے عرض کرتا ہوں کہ للہ الحمد والمنۃ کہ بندہ مع الجملہ متعلقین
ہوں لکھنؤ سے [illegible] والد صاحب جاتا ہوں [illegible] خیریت ہو کر [illegible]
پہنچا ہوں [illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible] پیغام جب کہ [illegible] ہوتا ہے آپ
شروع کو سننے [illegible] لگے [illegible] مولوی صاحب کو تمام اسباب [illegible]
[illegible] اسباب [illegible] بخشش [illegible]
[illegible] بخشش [illegible] اللہ [illegible] بخشش [illegible]
[illegible] بخشش [illegible] لکھ دیا [illegible] ہیں [illegible]
ہو [illegible] اگر [illegible] منظور [illegible] لیتا [illegible] آپ [illegible] بخشش
[illegible] اسباب [illegible] لیتا [illegible] جب آپ
بخشش [illegible] خط [illegible] اطلاع
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] مقیم ہو گیا [illegible]
[illegible] محمد [illegible] صاحب [illegible] اس پتہ سے
خط مجھ کو [illegible] اگر خط [illegible] جلد [illegible] مقصود
ہو گیا [illegible] حامد علی [illegible] ۱۵ جولائی ۱۹۱۳ء

[illegible] محمد علی

[illegible] آپ [illegible] رحیم [illegible] آپ [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] بھی [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] مد نظر

نرتھا ہو جو لفظ ادب پڑھے لکھے [illegible] ہیں ایک آنا سمجھا گیا ہو جس نے ایسا نہ کیا ہو وہ [illegible]
سمجھا ہے ہیں کہ عزت ہو [illegible] سے [illegible] تو [illegible] یہی عرض ہمارے سمجھ کر [illegible]
[illegible] ہیں تو ہرگز ایسے نہیں کہہ سکتا اب [illegible] نہیں ہیں [illegible] ہیں ہوں تو [illegible]
[illegible] ہیں واضح ہوں تو [illegible] تھا [illegible] آپ [illegible]
[illegible] صاحب کی [illegible] ہو [illegible] معاملہ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] اگر [illegible] ہو گئی تو [illegible] کاروبار [illegible] خراب ہو جا
[illegible] صاحب [illegible] آپ [illegible] مگر [illegible]
جانے نہیں دیا [illegible] اگر [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] کیا بیمار ہو گئے اب [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہیں اگر جب آپ [illegible] فرمائیے [illegible]
[illegible] والسلام ۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء نیاز مند [illegible] علی خان

مشفق [illegible] سلمہ

نیاز - [illegible] ہوا [illegible] اللہ [illegible]
[illegible]
[illegible] خاطر ہو گئی
[illegible] اگرچہ آپ [illegible]
[illegible] استحقاق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

العہد بیرنگ لیپ بٹ رہے نہ اگر حضرت ہے بلکہ اگر جناب ہی خیر تو مجھکو جو لکھا ہے کہ وہ لوگ اسی کا کوئی حکم میرا
اجازت کے واسطے آپ کو اجازت سمجھتا ہوں بعد اس کے قسمت لینا نہیں لینا ہوتا ہوں الحمد للہ کہ جو میرا کام
قسمت عمدہ لیتا ہوں آپ لکھدے فرمانا کہ اُن کو صاحب کو لکھدیجئے کہ میرا یا اُن کا تو جو قسمت
نہ بھیجیں میرے پاس بھی عزت سے پڑھا کر نہ بہتر ہے جو نبوت کا حال اپنا ہے کہ اگر ان حضرت کو خوشی ہو
میرے معاوضے ہو تو آپ ارشاد فرمادیں کہ یہ لکھدے ان کو لکھ کر سکتا ہوں اس طرح یہ جلد لکھدے اور والسلام
عقیدت منزل محمد طیب عفی عنہ
جناب حضرت صاحب
العبد بالکل خیریت سے ہے حضرت عالی کی تحریر پہنچی سبب کچھ مشغلے کے بعد آپ کا خط آیا ہے سو یہ لکھا ہوں کہ میرے
ہر شخص کا مطلب یہی ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ خواہش یہ بھی ہے کہ میرا رسم ہو کہ جو حضرت جانا کہ آپ کی
الحمد للہ میرا جو حال ہے بہت ہی اچھا ہے کہ میرے اس تحریر کا جواب جلد عنایت فرمائیں جو دوستی
ہو چکی ہے اس کی تدبیر کی جائے اس سب کو کچھ میں بھی لکھ دوں اگر ہو سکے تو اس کو بھی منظور
کریں تو بہت بہتر ہے کہ ارشاد ہو جائے تو اس کے بعد اس کا استخارہ کر کے دوستوں کو
خواہش ظاہر کر دیا جائے اس واسطے کہ اس میں جو خیر ہو اللہ تعالیٰ کو منظور ہے وہی ہوگا
بیچ میں اس کے آپ سلام مسنون لکھ دیں کہ حضرت کا بھی ارشاد ہو گا کہ میں تو بعد میں بھی
دو اشخاص لکھ کر بھیجیں گے پس میری دلی تمنا یہ ہے کہ جو آپ کا حکم
مناسب ہو آپ کے لکھ دیں اور تقید ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سب کچھ دیا ہے اگر اچھی طرح
دیکھیں کہ اس میں کیا ہے اور اعتقاد کہ یہ سب جو کچھ موجود ہے کیا کر سکیں
بہت رنج ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے کرے بہتر ہوگا اور اگر کچھ کام میں مشکل ہو جائے تو آپ
لکھدیں جو کچھ آپ فرماویں گے اس میں کچھ شک نہیں ہوگا اور میرا کام بھی ہو جائے گا
جو حضرت نے ارشاد فرمایا ہے اس کو غور فرماتے ہیں جو کچھ ہو اس کو بھی
اپنا جو رسم ہے سو اس مقام کے مطابق آپ بھیجیں کہ اس کا کوئی بھی

لکھا ہے۔ نہ ہوا میرا اس سے لینے عدم موجودگی میں بھی ہیں جو ایک بار دعا ہی آپ لوگ اگر
تو میرے حضرت الحق ہو گئے رنج کی تھی جاننا چاہیے آپ جانتے ہیں کہ ہر ایک کا ایک
معاملہ ہے، جو ولی ہو کر رہا ہے اور اب تک ہوں میں آپ کا صاحب مجھ پر ہے
رہا نہ کہ جا سکتا ہے خط کا اس سے انتظار ہیں اب ہر وقت العبد ہر چند

خط بنام ... صاحب ...

اللہ اللہ کیا تم ہو کہ میر مہدی صاحب ... آپ کے ہاں خیریت سے ہیں ... 
رامپور ... اس میں شہر بہت عمدہ ہیں لیکن ... لکھنؤ جانے کو کہا تھا ...
علیم اللہ صاحب ... آپ ... لکھنؤ ... 
تمام ... بہت ... 
ہم لوگ ... میر مہدی صاحب ... حاضر خدمت ہو گا ...
... شہر ... بہت اچھی ...
... شہر ... شہر ... میر مہدی صاحب ...
لکھا نہیں ... 
... 
... 
... 
... 
... 
...
... مرزا صاحب ...
... انشاء اللہ ...
... علی الصباح ...

[illegible] ہو گیا تھا اللہ تعالیٰ [illegible] ہو گا [illegible] استقامت [illegible]

عالی جناب افتخار حسین [illegible] آباد

شفیق سلمکم

السلام علیکم [illegible] بعد السلام [illegible] الحمدللہ [illegible] آپ نے مجھے [illegible] تو کیا میرے
[illegible] مرید [illegible] جناب مولوی صاحب [illegible] تو [illegible]
کا ارشاد [illegible] معلوم ہوئی [illegible] جناب مولوی صاحب [illegible] زبانی
مجھے [illegible] شریعت طریقت معرفت اور حقیقت کا بہت شوق ہے الحمدللہ
حاجی صاحب [illegible] فیض عام [illegible] رجوع [illegible] لوگ [illegible] بجا ہے [illegible] نظر توجہ
[illegible] آخر [illegible] اشعار [illegible] میری طبیعت [illegible]
[illegible] حاجی صاحب قبلہ [illegible] مثنوی شریف پڑھایا [illegible] تمام مرید
حاضر [illegible] ایسے ایسے [illegible] بیان فرمائے [illegible] حاضرین پر محویت
کا عالم ہو جاتا [illegible] طبیعت [illegible] میں بھی [illegible] مرید [illegible]
[illegible]
[illegible] طرف [illegible]
[illegible] البتہ [illegible] اگر آپ [illegible] فرماتے [illegible] حاجی صاحب [illegible]
اپنی دنیاوی [illegible] بہت [illegible]
حاجی صاحب قبلہ [illegible]
[illegible] بہت [illegible]
[illegible] آپ [illegible] ملاقات [illegible] السلام فقط

عاصی [illegible] اللہ [illegible] ١٤ - ربیع الثانی سنہ [illegible]ھ

[illegible] سلمکم

[illegible] ہوئے [illegible] روپیہ [illegible]
[illegible] روپیہ [illegible] خرچ [illegible] اگر [illegible]
روپیہ تو شاید نہیں [illegible] اٹھا [illegible] روپیہ لیا [illegible]
[illegible] خرچ نہیں [illegible] عقیقہ [illegible]
[illegible] اگر [illegible] گھر [illegible]
[illegible] پچیس روپیہ خرچ ہو [illegible] تنخواہ [illegible]
ولیکن [illegible]
[illegible]
[illegible] دو سو روپیہ [illegible]
[illegible]
[illegible] الحمد [illegible]
آپ [illegible] آپ کو [illegible] بعد آپ [illegible]
[illegible] انتظام [illegible]
[illegible] قرض [illegible]
[illegible] اگر آپ [illegible] تو آپ کو معلوم
[illegible]
[illegible]
[illegible] محمد [illegible]
[illegible] الحمد للہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کا ہر وقت شکر [illegible] صحت [illegible] ہے یا [illegible] دل [illegible] آپ [illegible] لیکن [illegible] جاتی [illegible]
[illegible] آپ [illegible] ملاقات ہوتی [illegible] سنیں [illegible] کہ [illegible]
[illegible] [illegible] علاوہ [illegible] اس [illegible]
[illegible] خواہش [illegible] آپ کی [illegible] دعا [illegible]
[illegible] ہو کر ہے [illegible] منظور ہو جانا [illegible] تو [illegible]
[illegible] [illegible] کا [illegible]
[illegible] [illegible] دعا [illegible]
[illegible] [illegible] آپ [illegible] ہے
[illegible] [illegible] آپ کی [illegible]
[illegible] [illegible] آپ [illegible]
[illegible] [illegible] آپ [illegible] جاؤں گا [illegible]
[illegible] کا ملنا [illegible] [illegible]
[illegible] والسلام [illegible] فقط

[illegible]

[illegible] آپ [illegible] خدمت [illegible]
[illegible] [illegible] الفضل
[illegible] [illegible] والا
[illegible] [illegible] المغاط [illegible]
[illegible] معلوم ہو جانا [illegible] تبدیل
[illegible] [illegible] دیکھیے
[illegible] [illegible] آپ [illegible]

بہر صورت زیادہ مہر و کرم آپ کا شکریہ جیسا ارشاد ہو ویسا ہی عمل ہو سکتا ہے جب تک مہاراجہ معاملات ہر

لعبد از امتحان سوالات رکھے سامنے (امتحان لیے ہوئے ہیں) الحمد للہ کہ آگے خیر و عافیت گذرتی ہے

جملہ سوالات اس طرح کہ ان کی منظوری رکھ وضع ہو گئے ہیں بیان الگ ذریعہ کتاب رکھے ہیں اور جو کچھ

مناسب ہو گا مستحب ہی کی جیسی صورتیں ہیں اور بحیثیت جیسا لکھا ہو ویسا ترجمہ کی اجازت

تحریر جو ہو ان کی تلاش ہی ضرورت لکھی جائے۔ الحمد للہ ختم ہو تو والد صاحب سے مگر کہا

اچھا ہے لکھا ہوا کہ لکھا کہ نہ کچھ حیثیت سمجھی گئی جب کہ جب اس کے عمدہ اسلوب میں

ہو تو پھر خوب معاملہ ہی ہے یا حرام ہے لکھا گیا تھا ہے بعض یہی کتاب کی رسید جلد بھیجی گا

ہو گا باقی خیریت ہے والسلام فقط راقم حکیم اجمل خاں ... مکرم سلمکم اللہ

خدمت میں الحمد للہ۔ آج صبح فرصت ملی ہے کہ آپ کو خط لکھوں

تسلیم و نیاز بعد امتیاز ... ایک عرصہ سے شکایت ہے کہ تحریر و لکھنا بند ہے بعد

کی حیثیت سے ... اس مرتبہ بھی ... احوال یہ ہے کہ تاریخ ... ی

... حالات بتلا ... ہوتے ہیں آپ کو ... منع ہے

... اچھی ... اس سے استقلال ... اپنے ... ۔ ...

... آپ کا ... جو ... آپ ... کو ...

... ہیں ... جانا چاہیں تو اس کے لئے ...

... جاہتے ہیں ... ہو گا ... ہو ... تا ...

... ہونا چاہیے کیونکہ ... ایسے ... جلد ... ہو ...

... آپ ... انتظام ... نہیں ہو سکتا ہے

... تھا ... ہو ... تمام ... ہیں ...

... ہیں ... ہو ... ایک ...

... عبارت ... ہو ... تمام ... ہو گا ...

یہ معلوم ہوتا ہے کہ حافظ احمد کا ارادہ لکھنے کا ہوتا ہے بعض ہم لوگ اعزا و اقربا کا تو وقت حضرت مہربان کے لئے آپ کا
ہے تمام شہر میں یہ نام لیوا آپ ہی کے تھے سب کے لئے انجام پاتا تھا کہ اگر آپ نے خود ارادت کی
فرمایا تو میری کیا تاب تھی سکتا ہوں کہ اللہ اللہ بہت منتظر ہیں بہت دنوں سے آپ کی نہیں رہیں گے
اللہ خوش رکھے عزیز کو رشتے ہوئے تھے شیخ سہسوان کا رہنا جی لا اکثر تمیز ہوتا ہے یہاں نہیں پہنچا کر جواب
یہاں جنوری دیکھئے لیکن تب تک نہیں آتا رہتا تھا یار وقت فرق حال کہ یہ راستہ بھی سنتے ہیں

حضرت مولوی صاحب ہدایت فرما زادہ مہربانہ دام الطافہم

السلام علیکم تحفہ السلام کے بعد الحمد للہ والمنۃ کہ خیریت ہے بہم وجوہ خیریت ہے لیکن مجبوری مرض سے
منتظر ہیں جناب کی سمجھنا ہے کہ آپ کا ارادہ ہے بہت ملوث ہیں والسلام شفقت نامہ
آپ کا گرامی نامہ پہنچا مشکور ہوا آپ کا کہنا ہے خوشی کی بات تو یہ خدمت میں ہیں یہاں میں
اعزہ و اقربا ہیں سب سے اس قابل لکھ رہے کہ الحمد للہ کام میں ہیں چند روز ہے انجام کو پہنچ
سکیں میں جب ختم حاضری ہوتی ہے تو لکھتا ہے ساتھ ساتھ تا رہ جو کچھ رہے لکھ دیا ہے یہ میری تیاری
مشیت ایزدی ہے ہم منگوالیجئے مجھکو اسکی شکایت نہیں لوگ آپ کے علاوہ ہیں جو یاد کرتے ہیں
ہو گئے خود اسکی خدمت میں حاضر ہو لگا۔ لیکن علاوہ ازیں فرمائش تھا کہ گھوڑے کا بھی وغیرہ
آپ کا بھیجے اور دیگر احباب سے یہاں سے جو کچھ چاہئے مال منگوالیجئے تاکہ سر پہنچ
منور ہے تمام کے لئے کافی ہوگا تھی بھیجئے کہ لوگ ہو رہے تھے اور لالہ جو جیسا ہے ان کو انکی
خدمات میں ہے بھیجا ہے کسی کو کام نہیں باقر علی ہیں ہمراہ حاضر ہونگے تب سر ہوتے ہیں
میں جنوری میں حضرت سمجھے میں آخر تو شروع کچھ نہیں جب سے آپ کے سامنے حاضر ہو کر دیکھو لوگ
اس وقت کہ لکھا آپ نے فقط توجہ دو خاطر تشریف میں ہیں رکھی تھا کہ تو ملنے تو لاکھ آپ
خوش ہیں کہ اللہ ہی تو پیشوا ہے ہو گا تو تم اپنے لطف سے راہ کا ہر لحاظ ہو سکے میں چند
یہاں سے رحم نام پر حق ہی نام کا ہم ہو نہیں سکتا رہے لیکن آپ کو شرم آتی ہو تو یہی
حاضری کا شکوہ کرتے ہیں حاضر ہو کر اسکو زیر دستخط کر لو لاکھ آپ کی میں

حیلہ ہوگا کیونکہ اب آپ نے ہند ناشت جو ریکھا ہے اب میں آپکو اسا چاہتا ہوں زیادہ کیونکر لکھوں فقط

از کانپور مدرسہ ... ۲۲ - نومبر سنہ ۱۹۱۲ء

جناب بھائی صاحب لسان ... نظامی صاحب سلمہ

الحمد للہ خیریت ملتمس ہوں کہ آپ نے جو خور جو رقعہ مرحوم والد صاحب کیلئے بھیجی تھی
مع ہیجنگ مگر عبد اللطیف کی رات ہے امید جو نال کہنا تک ... والد صاحب ہیں تو بہت دُکھیا
انگریز انسپکٹر نے جو تاریخ مقرر کی ہے اس میں بہار کے حضرت ... موجود ہے لیکن والد صاحب نے
لوا دیا خود علی عابد علی خان کی گھر میں دیدیا ہے حوالہ تو بہت لیند ہیں والد آتے ہیں ہیں بیل کی صاحب
والد صاحب بھی ... قمرت دیدیے ... خاطر خواہ مقدمے میں رہے ... تشنیں لعزت اللہ ... ہیں
مگر ... قمرت لکھے مہینہ میں ... آ کہتے ہیں کہ ... ہیں موقوف منت صاحب تو بعد قریب تاریخ
منظور ہے دیکھئے تا ... وصول ہو تو اگر ختم ہو تو ... مگر مہر و داد ... کی
کا ... ہوا ہو ... خورد اس کے ... آپکا کل ... خود ... والد صاحب کیلئے
بیماری ... مزید ... شکایت ... کیلئے ... لیجئے کا آپ اب ... دیکھے
حقیقت ... ہوئی ... انہوں نے ... بوجھا ... والد صاحب نے ... کہدیا کہ
آپ ... تمہارے کیلئے آپ نے ... بہا لیں ... مرحوم ... جناب
... صاحب ... آکر آپ خاص ... کرنے کیلئے لکھنا چاہیئے تو
... واسطے ... اس ... کے ... زیادہ نیاز
فقط ارشد علی

مکرمی مولانا عبد ... صاحب

السلام علیکم نوازش نامہ آپکا ... ہوئی نہایت ... مسرت ہوئی ... لطف
... میں ... ہو ... صاحب ... جو ... چاہتا ہوں اس مہینہ میں
آنے ... آجا ... مجھے ... کے ... کا ... چاہیئے آپ
... آپ ... تو ... کیجئے

ہو گئے ہیں یہاں میری طبیعت بہت گھبرا رہی ہے کہ الٰہی [illegible] جگہ [illegible] دلی [illegible]
[illegible] تھا [illegible] مشتاق ہیں [illegible] آپ [illegible] ملنا [illegible]
[illegible] مسلم [illegible] استغفار [illegible] معاف [illegible] خدمت میں [illegible]
حتی الامکان [illegible]
[illegible] ضرور [illegible] ہو جاتا [illegible] الا اللہ [illegible]
[illegible] الحمد للہ [illegible] السلام [illegible]
[illegible] خاص طور [illegible] آپ [illegible]
سمجھ [illegible] جلد [illegible]
[illegible] بہرحال [illegible] ان شاء اللہ تعالیٰ
زیادہ مشتاق ملاقات فقط فقیر [illegible] نعیم اللہ ۔

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] علیہ [illegible]
[illegible] خدمت اقدس [illegible]
[illegible] فرمائش [illegible] مطابق [illegible]
[illegible]
[illegible] جلد [illegible]
[illegible] آپ [illegible] بعد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ کو دل سے خوش ہو گیا ہوں کہ لطف دوست ہے جو مجھ پر ہر حال میں [illegible] ملتا ہے تحریر بھیج
ہو مثل [illegible] کہ اگر [illegible] ہو تو کسی بات سے [illegible] پانی [illegible]
بھیجیں [illegible] آپ کی [illegible] اگر یہ [illegible] ہو تو کسی [illegible] بھجا ہیں [illegible] آپ [illegible]
[illegible] اگر [illegible] ہو تو سو لکھ بھیجیں نہایت خوشی سے [illegible] دیکھا [illegible]
بعد میں [illegible] ہو کر [illegible] آپ [illegible] تحریر فرمایا [illegible] اللہ [illegible] ہو [illegible]
[illegible] عبداللہ [illegible] فقط عبدالباقی عفی عنہ

از مدینہ منورہ بخدمت جناب منشی برج نند سروپ صاحب دام لطفہ

السلام علیکم [illegible] اسماعیل [illegible] خان صاحب [illegible] اتفاق آپ کے [illegible]
[illegible] ہندوستان میں اپنا [illegible] لیے [illegible]
[illegible] اگر [illegible] اچھا [illegible] مدینہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سمجھنے کیلئے [illegible] آپ [illegible]
اچھا ہوا [illegible] مجھ کو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنے [illegible] استقلام [illegible]
[illegible] آپ [illegible] اگر آپ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] استقلام [illegible]

ہاں جی بار الٰہ آباد جانا ہوا تو نہیں چند دن کے لئے ہو رہیں گے ہم پھر بھلا دیجئے اللہ تم کو ہر جگہ با عافیت رکھے جس
سے ہم کو ہو ہم ہر جگہ [illegible] فرصت ہی بعد انہوں نے دستخط کر دیئے [illegible] بعد انکو [illegible] لکھایا
رہا ہوں مشتاق ملاقات ۲۳ جون سنہ ۱۹۱۲ء مرسلہ جوتی پرشاد

خانصاحب آپکا [illegible] لطف [illegible]

السلام علیکم دعا کہ ہو گئے مدت مدید و زمانہ بعید منقضی ہو گیا آپ کا شفقت نامہ جو [illegible] فرمایا
طبیعت کچھ [illegible] لاحق حال رہا ہمیں [illegible] تقریباً ۱۵ یوم کا منقضی ہو گیا [illegible] صاحب
[illegible] جو [illegible] خط [illegible] پاس بھیجا تھا جس میں [illegible]
[illegible] سے [illegible] قلم اختیار فرمائیں [illegible] شاید [illegible] ہو گا لا تعلقات
دنیاوی [illegible] نہیں ملتی ہے مگر یہ [illegible] ہر شخص [illegible] لگے ہوئے رہتے ہیں اگر
[illegible] رہا ہوں [illegible] مستغرق ہو جاتے ہیں [illegible] تو بھول جاتے ہیں تو لوگ
[illegible] اسکو منسوب نہیں [illegible] مقتضاے
[illegible] ہوئے [illegible] آپ بھی [illegible] آجاویں
مگر [illegible] ہوتا ہے [illegible] اگر آپ لکھوا [illegible]
[illegible] عبد اللہ [illegible] آپ کو
آپ [illegible] نام [illegible] مغفور [illegible]
[illegible] پاس آیا [illegible] مبلغ [illegible] مولانا صاحب [illegible]
[illegible] شکر [illegible] معقول [illegible]
[illegible] معقول [illegible]
[illegible] ہو گئی واللہ اعلم [illegible] یا نہیں [illegible] ہو گئی [illegible]
شاید [illegible] ہوئی ہو لہذا [illegible] والدعا تو الاعلام [illegible] الافقہ
[illegible] محمد امجد علی عفی عنہ [illegible] ۱۳

لکھنؤ محلہ [illegible] گنج　مرقومہ ۲۳ ستمبر ۱۹۱۳ء

جناب حکیم صاحب مسیحائے زماں [illegible] دام لطفہ

السلام علیکم کل شام سے [illegible] طبیعت بہت [illegible] شام کے وقت [illegible] حضرت صاحب [illegible] معمول [illegible] جو
وقتاً فوقتاً بڑھتا گیا [illegible] کیفیت [illegible] خوف [illegible] آپ کا [illegible] تکلیف ہو
گیا [illegible] گھبراہٹ [illegible] مجھے افاقہ ہوا مگر [illegible]
نیند [illegible] اس وقت طبیعت بالکل [illegible] کو [illegible]
[illegible] معمولی [illegible] ہوتا ہے
[illegible] ہوا [illegible] سبحان اللہ [illegible] گذر گئے
[illegible] بہتر ہوگا کہ آپ [illegible] تکلیف فرمائیں [illegible] اگر مناسب ہو تو [illegible] دوا بھی
[illegible] اللہ [illegible]
[illegible] اگر اس وقت [illegible] ہو تو [illegible] آپ [illegible] تکلیف [illegible]
اگر آپ تکلیف [illegible] مناسب ہے مجھے میٹھی چیز [illegible] معلوم ہوتی ہے [illegible]
[illegible] ہوئی [illegible] جب [illegible]
[illegible] مجھے [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible] خراب ہو جاتی [illegible] آپ کا بہت منتظر ہوں [illegible]
فقط دعا گو مجتبیٰ حسین [illegible]

مارہرہ [illegible]

[illegible] حاضر ہونے کا [illegible] نہیں ملا [illegible]
[illegible] حاضر ہو [illegible] اسکول [illegible] لگا [illegible]
[illegible] حاضر [illegible]
[illegible] اسکول [illegible]

اسکول کے بعد پاس ہونے سے لڑکوں کو بجز [illegible] کے اور [illegible] نہیں رہتی [illegible] اسکول رکھوا دینے [illegible] [illegible] طالب علموں [illegible] اسکول کو [illegible] [illegible] وہ جو کچھ سیکھیں [illegible] الا [illegible] طالب علم کی نظر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوگا [illegible] وقت [illegible] خوش ہوں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] معاف فرمائیے گا [illegible]

جناب والد [illegible] محسن [illegible] علیکم

السلام علیکم [illegible] [illegible] ۱۳ نومبر ۱۹۱۰ء [illegible] [illegible] عدالت [illegible] دعویٰ [illegible] [illegible] [illegible] روپیہ [illegible] [illegible] وصول [illegible] [illegible] [illegible] روپیہ [illegible] [illegible] معلوم ہوتا [illegible] روپیہ

بنا دینگے تو اسے بالکل چھوڑ دینگے مجھ کو انکی جگہ معاملہ کرنا ہے جیسے تو بہتر ہے دفعہ دو داخل کر دیا جائے
تمہارے لیے ملازمت چھوڑ کر یہاں بھیجا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ اچھا ہے اس لیے ہمیں ان سے بات کرنی ہے
لوگوں کو اس کی ضرورت ہے کہ وہ ہر روز یہاں آ کر حکم ہو تو بھیجدیں یہاں تمہیں ہم سے
مشکل ہے لیکن میرا جی اصل بات ہے اگر یہ سب معلوم ہو تو ہر روز میں ان کو یاد رکھوں گا انشاء اللہ تعالیٰ
بھیجدیں یہ صرف اتنی عبادت ہے اگر آپ اس وقت تک منگوا لیں تو بہتر ہے لیکن میرا یہی
حکم ہے تو جیسے دل لگو ستہ سے حضرت صاحب کی خدمت میں بھیجدیں والسلام
میں نے خط لکھا ہے اس میں سب ان شاء اللہ تعالیٰ پہنچ جائیگا تب آپ جیسا حکم ہو ویسا کیا جائے
فقط الحقر العبد محمد عبد الحمید عفی عنہ —

# خطوط بڑوں کی طرف سے چھوٹوں کو

## نمونہ

۳۱- جولائی سنہ ۱۹۱۳ء - از بہاری

برخوردار محمد الوافی سلمہ

خوب خیریت دعا و بعد معاملہ تمہارا خط پہنچا اللہ تعالیٰ تمہیں خیر و عافیت سے رکھے
لکھا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت خوش اخلاق ہو گئے ہیں تمہیں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے
لکھا ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ خوشی ہوئی اور تمہیں مبارک ہو اور اللہ تمہیں
بخیر و عافیت رکھے علم دین پڑھنا ضروری ہے تو پڑھو بہت خوش ہوا تمہاری تحریر سے
سنا ہے کہ بیمار ہو گئے تھے اب کیسے ہو تم کو چاہیے کہ ہر روز ہمیں لکھا کرو
تم لکھنا کہ اب وہاں کیسا ہے اور تمہاری امتحان کی تیاری کیسی ہے ان شاء اللہ
کامیاب ہو جاؤ گے اور اپنے وقت کا خیال رکھو اور کسی بات سے گھبرانا نہیں والدہ تمہاری
دعا کرتی ہیں تمہارے امتحان کا نتیجہ معلوم ہو تو لکھنا کہ تمہارے آنے کا کیا ارادہ ہے

میرا سلام کہنا فقط تمہارا نیز دعا گو عبدالغفار عفی عنہ

برخوردار عزیزم [illegible] محمد عبدالعزیز سلمہ

بعد دعا کے [illegible] تمہارا [illegible] استعفا [illegible] ہو چکا [illegible] کا [illegible] تمہارا [illegible]

لگ [illegible] تمہارا [illegible] تمہارے [illegible]

[illegible]

[illegible] بہت افسوس

[illegible]

[illegible]

[illegible] تمہارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا کہتی ہیں [illegible] تمہارا خط [illegible] آگیا [illegible] جلد جلد

خط بھیجتے رہنا والدعا فقط تمہارا [illegible] رحمت اللہ

[illegible] محمد [illegible]

[illegible] عبدالغفار [illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑا نہیں گیا میری جان کا اثر تھا جو ہونا تھا الحمد للہ بہت اچھی طرح سلام کیا اور بہت
خوش اخلاقی سے پیش آئے [illegible] ۔ آخر کار میں نے [illegible] بہت اچھی طرح سمجھا کر
بتلایا [illegible] سمجھا [illegible] تو [illegible] اخلاق [illegible]
شاہجہاں [illegible] بہت [illegible] علیہ وسلم [illegible]
[illegible] سلام [illegible] اللہم [illegible]
[illegible] انشاء اللہ [illegible]
[illegible] علیکم [illegible]
[illegible] معقولات [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible] اصلی [illegible]
اخلاق [illegible]
[illegible] فقط رقم الدعا [illegible] —

لکھنؤ ۶ ستمبر [illegible]

[illegible] الحمد للہ [illegible]
[illegible] بہت [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] خط [illegible] تمہاری
[illegible] واللہ اعلم [illegible]
[illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] شاید [illegible]
[illegible] طبیعت
[illegible] انشاء اللہ [illegible] کیا [illegible]

تمہارے پاس بھیج دیا تھا نفس کی بدولت تو یہ خرابی آئی تھی یا تو تم کو اور اب شیخ کی تعلیم بدلوانی پائیں تو ابھی سے بتلاؤ
لیے تمہارے پاس بھیجو یہی آخر یہ وہ کسی صورت تمہارے رہا ہو پہلے تو معلوم نہیں ہے [illegible] ہوگا
تم اپنی شیخ کی خدمت سے الگ رہا ہو جاؤ لیکن [illegible] سے اور [illegible] اپنی خیریت [illegible]
ہوتا ہے [illegible] مستورات کی حالت [illegible] تم خود جانتے ہو [illegible] اچھی طرح
آپ کے [illegible] فقط والسلام دعا گو محمد احسن عفی عنہ ۲۳ شوال ۱۳۱۹ھ

بعد سلام مسنون [illegible]

تو بہت دعا کی [illegible] ؟ [illegible] خیریت سے ہو [illegible] گئے [illegible]
[illegible] ہو [illegible] خط [illegible] ہوتے ہیں ہم [illegible]
[illegible] واللہ اعلم [illegible] ہیں جو کچھ لکھتا ہوں
[illegible] تم [illegible] گئے [illegible]
[illegible] اگر جناب [illegible] ہو [illegible] اس [illegible] تو
[illegible] اگرچہ [illegible] نہیں ہیں مگر [illegible] موجود
[illegible] نہیں [illegible] ہے [illegible] اگرچہ [illegible] تمہارا
[illegible] مگر [illegible] تو [illegible] اگر [illegible] تو جو
[illegible] تو [illegible] اگر اب [illegible] تو صرف
[illegible] واللہ اعلم [illegible] مگر [illegible]
[illegible] مگر [illegible]
[illegible] بسم اللہ [illegible] اگر
[illegible] اور [illegible] والدعا فقط [illegible]

عزیز القدر [illegible] منشی محمد عبد السبحان سلمہ

بعد دعا [illegible] معلوم ہوا [illegible]

تمہارا خط [illegible] ہمارے پاس [illegible] بخیر و عافیت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] تمام [illegible]

[illegible] اور نظر [illegible]

[illegible] بالکل [illegible] تم [illegible]

بالتفات [illegible] تمام [illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گا [illegible] اگر [illegible]

[illegible] تم [illegible]

[illegible] کر دیا [illegible]

[illegible]

[illegible] حالات لکھنا

[illegible] فقط راقم محمد عبد [illegible] محرم الحرام سنہ ۱۳۳۰ھ

برخوردار [illegible] سلمہ

بعد دعا [illegible] معلوم ہو کہ [illegible] بار

[illegible] بہت

[illegible] خوش ہو [illegible] مگر

[illegible]

[illegible] تم [illegible] والسلام [illegible]

[illegible] تمام [illegible] والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible] بہت

[illegible] بہت ضروری [illegible] مجھ [illegible]

[illegible] اعتبار نہیں ہے [illegible] اگر مجھ [illegible] تو بیماری

[illegible] تمام [illegible] مصیبت [illegible] لوگ [illegible] دیکھئے [illegible]

[illegible] ہرگز [illegible] مجھے [illegible] ضرور [illegible] خدا [illegible]

[illegible] سمجھ [illegible] حدیث [illegible] کرو -

والسلام فقط [illegible] گنگوہی [illegible] ۲۳ - اپریل سنہ ۱۹۱۳ء

[illegible] اکبر

دعا [illegible] مولوی محمد شفیع صاحب [illegible]

جلسہ [illegible] انگریزی [illegible] ترجمے [illegible] جلسہ انگریزی [illegible]

[illegible] اتفاق [illegible]

[illegible] زبان انگریزی [illegible] ۱۵ [illegible]

[illegible] زبان انگریزی [illegible]

[illegible] انگریزی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۳۰ - اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء

بسعادت والتفات نشان محمد احسن علی خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

دعا گوئی و فرحت بعد بابت تحریر آئندہ [illegible] ملتے ہیں جو بڑھا دیں اپنے گھوڑے ۱۳ اور تخمینہ ۱۸ سال
[illegible] ہیں ۱۲ اور فرصت ملاحظہ اس وقت نہ ملے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں گذشتہ سال جو آنا ہو
۱۸ اور جو چاہا ہے مزید لکھنا اس کو اس وقت فرصت کر کے اطلاع دو بہت نفع ہوگا انشاء
ہمارے جیسے جو بڑے بزرگ ہیں بند ہیں ان کو خبر نہ ہوگی کہ کیا بات کر لی ہے تم خود ہمارے پاس جو بھیجو
[illegible] اب اُن کو منظور نہیں ہے اس لئے تم اب [illegible] خاطر خواہ ہیں لیکن تو یہ کر دی
فرصت میں [illegible] ہمراہ کر دیا۔ اگر تم اپنے گھوڑوں کو فروخت کرنا چاہتے ہو تو
بہتر ہوگا کہ [illegible] تم اُدھر کو نکل جاتے ہو [illegible]
[illegible] تم بعد کو [illegible] ہو جائیں گے لیکن [illegible]
اختیار میں نہیں ہے اس لئے [illegible] توقف [illegible] مصلحت [illegible]
[illegible]
لکھا [illegible] خط لکھا ۳۷۳ [illegible]
[illegible] اس لئے کہ اب [illegible]
[illegible] بہت قریب ہے [illegible] ہمارے [illegible] اُن کے [illegible] رہے تو کوئی
وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ ہم [illegible] جب ہم [illegible]
[illegible] اطلاع دینا [illegible] حاضر ہو سکیں

[illegible] والدعا فقط محمد احتشام علی [illegible] ۱۴ دسمبر ۱۹۱۲ء

برخوردار محمد اکرم سلمہ

بعد دعا [illegible] خط [illegible] مجھ کو [illegible] تعجب ہے
[illegible]
[illegible] معاملہ [illegible] تم [illegible]

نہ خط لکھنے میں کوئی حرج ہے بھیجنے ہو بہلے یہ تو بتلاؤ کہ اخبار ساتھ کا قطر لفافہ سب ہی آئی اگر ہماری خدمت یاد رکھیگی
تو کبھی [illegible] شیخی سے خدمت سبیلہ و جعبہ کو خدمت اقدس میں بھیجی دوائی منی آرڈر مبلغ [illegible] روپیہ کا روانہ کیا تھا
اس کو شاید [illegible] دیکھا [illegible] آیا ہوگا سنا ہے [illegible] لکھی ہی [illegible] تمہارے پاس رسالہ نہ ہو جاتی
اس کو [illegible] تمہارے پاس ہو جائے تو
بھیجیں [illegible] نعوذ [illegible] ہوتا [illegible] اپنی حضرت جلد جلد [illegible] اطلاع دیتی رہو
[illegible] اگر [illegible] نہیں [illegible] تو [illegible] اگر تمہارا جی لگے
نہیں ہو سکتا [illegible] تو تم [illegible] آتے [illegible] اس [illegible]
[illegible] خط [illegible] ہو [illegible] تمہاری [illegible]
[illegible] تم خود [illegible] اس [illegible]
[illegible] اگر تم [illegible]
[illegible] اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا [illegible] مولوی محمد علی صاحب کا [illegible]
[illegible] آج [illegible] جلد [illegible]
[illegible] جلد جلد [illegible] راقم محمد عزیز [illegible] ۲۵ - نومبر ۱۹۱۳ء

[illegible] آمنہ [illegible]

دعا [illegible] الحمد للہ [illegible]
تمہاری [illegible] خط [illegible]
[illegible] اس [illegible]
[illegible] جواب [illegible]

یہ تو خوب ہے جا سکتی ہو جاؤ الہی ہے تو دنیا میں علاوہ سب باتوں کے کوئی چیز بیمار نہیں ہوتی تم بیج ہو بیٹھا یا بیٹا کہ
والد صاحب کو اپنے سمجھتے ہیں مگر ایسی خوشی ہے نسبت بہو کو کچھ معلوم کہ تم آنکھ نہیں ہو کہ اس سے بات کچھ محبت
کرتے ہیں مجھ کو بھی عبد الغفار المدعو عبد الستار سے تم عزیز ہو ہی گھر آیا ہے تو ان کے کہ ہم تو تمہاری مراد مشہور ہے
بیمار ہیں ٹھہر کر خوب جلد فضل ہے لیکن تم کو ہم ایسے تم یاد کرنا بار بار آیا کرتا ہے تو خیر بھی جب تم نہیں پڑھا لکھا
لوگ تم لکھتے ہو کہ تم بیمار ہو گئے ہو آخر ہمارے چلے گئے ہو بعد میں آ کر صاف ہوتا ہے ہر بار جلد اس کا سبب یہ ہے
کہ مسلسل جب تک طبیعت ہر وقت بدلتی رہتی تھی بعد انتقال بیمار رہتے ہیں الکریم ملازم ہیں ان کی عیال و بچے
ملک خاص کی خبر بیماری میں بھی بہو کو اس سے بیچ میں کل کہاں ہے کہ جب کل تو قدرت اوقات
بہو بے کار ہے علم صاحب نے اجازت دی ہے جا سکتی ہو بس فوراً تیار کر تم دے دیا بعد مجھ کو
تمہارے پاس جانے کا ہو چکا ہے مل سکا اب میرا قصد مصمم ہے اگر میسر ہو تو بعد خوف
عبد الستار تو تمہارے پاس رہے گا کہ تمہارے یہاں نہیں رہ سکے خط و کتابت شروع کر دے بس تم اسے
ہمراہ لے کر تمہارے جانا ہے بہو اور بیٹا تمہارے پاس جائیں گے بعد تمہارے حال لکھو تم بیٹا دیکھنے
کو بہت مشتاق ہیں باقی خیر ہے فقط راقم الدعا منشی محمد علی عفی عنہ ۱۴ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء

عزیزم منشی ہدایت علی خاں سلمہ

بعد دعا واضح ہو محمد رفیق جان و مرزا صاحب سے آگاہ ہو عرصہ گزرتا ہے بیٹے کا منتظر ہوں تمہارے خط
جواب استفسار کیفیت مع حال خیر ہے جو سنہ سے تمہارے پاس بھیجا گیا ہے تمہیں ابتک منتظر رہا ہم اب تک ہمیں اسی
جگہ اسی میں کہہ دیا تمہیں بھیج جواب دو کیا بعد اب نوبت نہیں کہ ہم یہ دو چار اب ہمت و رسیلے
لوگوں کی تدبیر کر کے تو وعدہ ایک ہفتہ کے بعد گھر آیا ہوں گا [illegible] عبارت لکھ کر آ کر دو ماہ
رکھو ۲۵ تاریخ ہو چکی ہے [illegible]
[illegible]
نہیں [illegible]
[illegible]

تمہیں کچھ لکھنا نہیں ہے صرف اپنی ملازم کو تمہارے پاس بھیجنا تھا آج کل صاحب بھی آج کل برابر آتے ہیں علیحدہ جگہ اگر ضرورت
ضرورت ہو تو بہتر ہے [illegible] انتقام کر رہے ہیں۔ وہ جیسا کہ
[illegible] تم [illegible] اللہ [illegible] ہو تو اس کو [illegible]
[illegible] آتشی [illegible]
[illegible] جگہ اگر ضرورت ہو اگر [illegible] تب [illegible]
[illegible] ہو جائیں [illegible]
[illegible] واللہ اعلم تم [illegible] بہتر ہوگا اس خط [illegible]
[illegible] فقط راقم عبد اللطیف [illegible] ۱۴ دسمبر ۱۹۱۲ء

پیارے بہائی آتشی [illegible] سلمہ

[illegible] معلوم [illegible] خبر [illegible] ہمارے [illegible]
[illegible] مجبور [illegible]
[illegible] معلوم ہوتا [illegible] جگہ [illegible]
[illegible] ہر جگہ [illegible]
[illegible] جلد [illegible] ہو [illegible]
[illegible] تم [illegible]
[illegible] تم [illegible] آتشی [illegible]
[illegible] طبیعت گھبرا گئی ہو [illegible]
[illegible] طبیعت [illegible] اگر [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] کوئی عقلمند [illegible]
[illegible] آپ [illegible]

بھی تم کیا کرو گے اگر تمہاری طبیعت یہاں نہیں لگتی تو اچھا ہے قطع ہو جاوے لیکن آپ خود بہت زیادہ بہت
کو لیا ہیں مصروفیت ... جو جیسا ... کر دو لکھو کہ ... ہیں پھر اُن کو لکھیو کر دیا
سفارش ... معقول جگہ ... لکھیں میں ... مقابلہ میں سارے ... تو بچہ
لیند کرتا ہوں ... ہو گئے تو ... نہیں ... ترقی ہو ... مت آئے ... ہرگز نہیں چاہیے
راقم ... سید احمد

برخوردار ... مکرم طول عمرہ

دعا ... الحمد للہ ... ہے ... قسم ... طرح حضرت
... سمجھو ... مطلوب ... کیا ... بہت
... انگریزی ... تعلیم ... ہو گیا ہے
... انگریزی پڑھنے ... انگریزی پڑھا ... لیکن ...
... سمجھا ... معلوم ... ہو گئے ہو
... روپیہ ... تقسیم ... انگریزی ...
... انتظام کیا جاتا ...
... ہیں ... فرمایا ہے کہ ... ہم پھر چلے
جا پہنچے ... بہت ... اگر اچھا ... ہو تو تنخواہ ... زیادہ
ہو جاتی ہے ... روپیہ کل ...
صحیح ہو گئے ... اس کا ... ہیں ...
بہت افسوس ہے کہ تم ... وقت ... ہے
لکھنے میں ... کا نتیجہ یہ ہو کہ اب ... صاحب
... وقت ملے ... انعام
... تعلیم

[illegible] جواب ۔ الحمد للہ کہ [illegible] تمہارے [illegible] لکھا ہوا [illegible] ادھر جاتا
ہوگا اور [illegible] اطمینان رکھو [illegible] تمہارا [illegible] ممتاز علی

عزیزی منشی شیو نرائن صاحب سلمہم

بعد دعا کے [illegible] منشی [illegible] جب [illegible]
[illegible]
[illegible] تمہارا [illegible]
[illegible] منشی [illegible]
[illegible] جب تو [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
منشی [illegible] اگر [illegible] موقع [illegible]
ہو جاتی مگر [illegible]
مگر [illegible] اگر [illegible]
[illegible] موجود نہیں [illegible]
[illegible] ہوگا مگر آخر کام [illegible]
[illegible] مگر [illegible]
[illegible]
ہوتا [illegible] تمہارا [illegible]
[illegible] تمہارا [illegible]
[illegible]

[illegible] محمد [illegible]

[illegible]
[illegible] مجھکو [illegible] خوش [illegible]

ہو اپنے مبلغ علم پر [illegible] احباب ہے اس امید پر [illegible] آپ [illegible]
تمہارے [illegible] کی دعوت [illegible] ہو سکے [illegible] الغرض [illegible] تو [illegible] امتحان کا
نتیجہ ابھی معلوم ہوا [illegible] اجازت [illegible] ہوا
[illegible] استقلال ہو جائے بعد [illegible]
[illegible] ۲۰ [illegible] طلب ہو [illegible]
[illegible] مولوی [illegible]
[illegible] حالات [illegible]
[illegible] مولوی [illegible]
[illegible] استقلال [illegible]
[illegible] اطلاع [illegible]
[illegible] اطلاع [illegible]
[illegible] اطلاع [illegible]
[illegible] مولوی [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] الحمد للہ [illegible]
[illegible] مولوی [illegible] ملاقات
[illegible] مخلوق با خلاق [illegible]
[illegible] مولوی [illegible]
[illegible]
[illegible] مولوی [illegible] اختیار [illegible]

[illegible] عالم [illegible] میرے [illegible] مگر [illegible] سمجھ آتی ہیں جن میں تم لکھو
[illegible] معلوم ہو [illegible] ہو جاتی ہے [illegible]
تمہاری [illegible] صحیح [illegible] اعتبار [illegible] تمہارے [illegible]
[illegible] الحمد للہ [illegible] تمام [illegible]
[illegible] علاقہ [illegible] کام [illegible] ہو رہے ہیں
[illegible] الحمد للہ [illegible] گذر گئے اگر [illegible]
[illegible] مولوی محمد [illegible]
[illegible] پڑھا [illegible]
[illegible] الغرض [illegible] پڑھا [illegible]
[illegible] کتاب [illegible] طرح [illegible] بہت [illegible]
[illegible] تمہارا [illegible] مشتاق [illegible] عفی عنہ

عزیز اللہ محمد ظفر سلمہٗ

خوش رہو دعا [illegible] تمہارا خط [illegible] تمہیں [illegible]
[illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible] تمہارا [illegible] کیا جاتا ہے
[illegible] اگر تجھ معلوم ہو لکھ [illegible]
[illegible] قسم [illegible] تحریر [illegible] قسم [illegible]
[illegible] پہلا [illegible] تحریر [illegible]
[illegible] تمہاری تحریر [illegible]
ہو [illegible] مختصر [illegible] مطلب [illegible]
[illegible] استعارہ [illegible]
[illegible] لفظ السیاء استعمال کیا [illegible]

نشر کیجیے لیکن سب نے یہ سمجھا ہو یا نہیں مگر جو پڑھے لکھے اور ترجمہ بھی پڑھے ہیں نے دیکھا ہو گا چھپے اخبار میں اور عمدہ کیا ہو
انگریزی بھی [illegible] سمجھی جاتی رہے تھی [illegible] پہلے مضمون [illegible] بیٹا اور اپنے خط میں تو اخلاقی [illegible]
نام ہیں سمجھے [illegible] بہت مناسب ہے [illegible] گویا ایک مضمون [illegible] ہو جاتے ہیں اور [illegible]
[illegible] جاتے ہیں اور جب [illegible] اپنا [illegible] ہو جاتے ہیں اور [illegible]
رہے اور مضمون [illegible] تو [illegible] ہو جاتا ہے [illegible]
ہو جاتا ہے اگر امتحان میں [illegible] تو متقی لوگ [illegible]
[illegible] فقط دعا گو [illegible] ابو الحسن [illegible] شوال المکرم ۱۳۳۱

بنام خجستہ [illegible] عبد [illegible] عمر

خوش رہو دعا کے بعد مطالعہ کے تمہارا خط [illegible] آیا [illegible] مرقوم ہے [illegible]
اسکول جانا بند کر دیا ہے [illegible] گھر [illegible] سیکھنا شروع کر دیا ہے [illegible]
[illegible] اسکول جانا [illegible] تو تم [illegible] تو اچھا ہے [illegible]
[illegible] علم کو خدا نے بڑی عزت [illegible]
[illegible] تمام عقلمند [illegible] فضیلت [illegible] علم سے
[illegible] علم [illegible] علم ہے
[illegible] علم [illegible] علم ہے
[illegible] علم [illegible]
علم [illegible] تمام دنیا [illegible] علم [illegible]
[illegible] تجارت [illegible]
ہمارے ملک میں علم [illegible] علم جاتا رہا ہمارے
حالت [illegible] علم [illegible] اگر [illegible]
زمانہ [illegible] ترقی [illegible] اگر علم میں ترقی [illegible] جیسا [illegible]

[illegible] علم سیکھنا [illegible] شروع [illegible] نہیں [illegible] فقط راقم [illegible]

نور چشمی قمر النساء خانم سلمہا

دعا کے بعد [illegible] خط [illegible] مقدمہ [illegible] مقدمہ کی حالت
[illegible] مقدمہ [illegible]
[illegible] جب
[illegible] گواہ [illegible] گئے [illegible]
[illegible] آہستہ
[illegible] حالت [illegible]
سب گواہ لوگ [illegible] موجود رہتے ہیں [illegible]
[illegible] گذشتہ ہو گئے [illegible] بعد [illegible]
[illegible] بیمار [illegible]
[illegible] (دعا علیہ) [illegible] گواہ [illegible]
[illegible] مولوی [illegible]
[illegible] گواہ [illegible] خدا [illegible]
[illegible] مقدمہ [illegible] مقدمہ [illegible]
[illegible] ۱۲ [illegible] مقدمہ [illegible]
[illegible] —

فقط راقم [illegible]

[illegible] سلمہ

بعد دعا [illegible]
[illegible] نہ [illegible]

طبیعت کو ذرا سکون و انتشار رہتا ہے لیکن لطف یہ ہے کہ اس عرصہ میں جناب قبلہ گاہی صاحب نے بھی کوئی
خط نہیں بھیجا اس لئے یہ بات اور اچھی ہوئی جیسے کچھ الحمد للہ بفضلہ [illegible] لیکن فضل الٰہی [illegible]
مجھ بیمار کا [illegible] میرے گھر رکھا ہوا غلہ بیچنے کا موقع نہیں ملا اس سال کے بارش کا معقول ہو گئی جو
سب تمیز غلہ اچھا رہا ہمارا غلہ اگرچہ [illegible] مگر [illegible] بارش اچھی ہو گئی اگر خدا
بارش اچھی ہوئی ہوتی تو غلہ جات اخراجات سے [illegible] فروخت ہو جاتا مگر اب تو نے لکھا ہے [illegible]
لکھا ہے [illegible] بہت تکلیف ہو رہی ہے [illegible] فروختگی غلہ [illegible] آتا ہے [illegible] غریب [illegible] تو
دیا [illegible] بفضلہ [illegible] اچھی ہو گئی [illegible] تو معلوم ہو جائیگا ہمارا [illegible] جو سابق کا باقی
ہے اس میں [illegible] ہو جائیگا [illegible] میں اچھی [illegible] ہو جائیگی
اور یہ سب [illegible] غلہ [illegible] ہم [illegible] غلہ فروخت کر ڈالیں [illegible] جگہ [illegible] غلہ
بھر [illegible] کر لینگے [illegible] تم کو اطلاع دیدی گئی اب تم اپنی خوراک [illegible]
[illegible] خط لکھنا [illegible] اپنی [illegible] خیریت
سے مطلع فرمائیں [illegible] تم کو [illegible] دعا
سلام [illegible] رابعہ دعا فقط محمد [illegible] ۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء

عزیز القدر سعادت و اقبال نشان محمد عبد السبحان سلمہ

بعد دعا و افر [illegible] تمہارا خط [illegible] پاس [illegible] ہوئی [illegible] تم کو [illegible] خط [illegible]
عدم [illegible] خط [illegible] اس خط [illegible] خط جاتے [illegible] خط [illegible] تمہارے
پاس بھیجا ہو [illegible] عزیز [illegible] ملاقات [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible] ملاقات [illegible] خطوط [illegible]
معاملات [illegible] ضرورت ہوتی [illegible]
[illegible] خیریت [illegible] خیریت [illegible]
[illegible] تحریرات [illegible] دل [illegible] نہیں

خطوط لکھے جا سکتے ہیں تمہاری عادت بہت سست ہے اب تم بہت سے ہو گئے ہو جو خط لکھنے کا اہتمام
بھی نہیں کرتے ہو تمہاری والدہ بہت گھبراتی ہیں لوگ تمہاری یاد کرتے ہیں اور مجھ کو بار بار اس کا
بات پر آمادہ کرتے ہیں کہ خیریت معلوم ہو ... ہر مہینے میں تم دو خط اور
بھیجا کرو ... جس کے ... لکھا کرو ... مجھ کو بھی اطمینان ہو
بھیجتے رہنا ... لکھ کر ... بھیجا ... لکھ کر تم
دیکھ لیا کرو ... برابر ... لکھ دینا ... خیریت ...

والسلام فقط محمد الیاس عفی عنہ

عزیزی منشی محمد یوسف الندوی سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ ... خیریت ... العزیز کا بہت
انتظار رہتا ہے ... تمہیں ... مجھ کو خط
لکھا ... تم کو جلد جلد اپنے خط
بھیجا کرو ... مجھ کو ...
حاصل ہوتا ہے ... خط لکھنے ... منگوا لینے ... بس ...
... الوسع ... خط ... بھیجا ... خطوط پر اکتفا کرو کہ
تمہاری خیریت مجھ کو معلوم ہو جایا کرے ... مولوی الٰہی بخش صاحب ...
... بھیجا جا سکتا ہے ... مولوی ... صاحب ...
... مولوی صاحب ... اقرار کر لیا مگر تم کو لکھا ہو گیا
... تم کو لکھ دیا ... نتیجہ ... انشاء اللہ ...
... جلد تم ... صحت
... مولوی ... انجام پا جائے
... اطمینان ہو جائے ... مولوی صاحب ...

دعا فقط راقم محمد حبیب اللہ لونگو مل عفی عنہ - آگرہ ۲۳ - اکتوبر ۱۹۱۳ء

سعید طیب اللہ محمد عبید اللہ سلمہٗ

السلام علیکم۔ مرید حیات [illegible] صاحب مرحوم باللہ الحمد والمنۃ [illegible] بفضلہ خیریت سے [illegible] تمہارا مضمون [illegible] فاضر الحاجات سے السلام [illegible] معلوم ہے تمہارے جانے کے بعد یہاں [illegible] بارش ہوئی اور گرد [illegible] تمام [illegible] عیسیٰ ... [illegible] بیشمار مکانات منہدم ہو گئے [illegible] آیا سیلاب [illegible] مکانات [illegible] ہو گئے [illegible] تمام دلی اللہ [illegible] ہو [illegible] غرض [illegible] بارش [illegible] جب [illegible] نہ آیا ہو [illegible] ... [illegible] بعد [illegible] بیشمار [illegible] مکانات [illegible] بعد [illegible] معاملہ [illegible] ہو گئے [illegible] ... [illegible] بعد [illegible] ہمارے [illegible] مگر [illegible] کا [illegible] نہیں ہو [illegible] ... [illegible] کوئی صورت [illegible] معلوم نہیں ہوئی [illegible] طرح ہو [illegible] مگر [illegible] ... [illegible] کی [illegible] جو [illegible] ہو سکتا ہے مگر [illegible] حافظ اللہ علیکم۔

معتمد المخلصین [illegible]

العبد [illegible] تمہارا [illegible] دعا [illegible]

ضرورت کے لائق استحقاق حاصل نہیں ہوتا ہے اس واسطے صاحب بہادر کو ضرورت و مصیبت میں انکار ہے ماسوا اس کے
صاحب بہادر کے ہاتھ میں ہر قسم کا اختیار تمام ہے پہلے امتحان طلب کر کے دیکھا جاوے کہ ملازمین کیونکر ہو جاویں چنانچہ
اسی کے متعلق بات چیت ہو رہی تھی تمہارے حق میں ضرورت ہے کہ تم بھی محنت کرو تاکہ امتحان اول تو
ضرورت نہیں مل سکتی ہے پہلے اس کے کہ تم نے بدتحویلی کی ضرورت نہیں ہے تو تمہارا بہت نقصان ہوگا اول
تو تحفہ ملنگی ورنہ یہ کہ امتحان ترقی کی تجویز ہوئی ہے اس میں تم محروم ہو جاؤ گے اور
دوسرے سپرد کیا جاوے گا تم خوب جانتے ہو کہ مدت سے اچھی جگہ پر ہو جیسے نیک نام
تم ایسے موقع پر ضرورت کا لحاظ ہرگز نہ کرو یہ تو جناب لیڈی صاحبہ بہادر کی طرف سے تمہارے اوپر
مہربان رہی ہیں انہوں نے ہر قسم کی تحریک تمہاری ترقی کی تجویز فرمائی ہے لہٰذا اگر تم اس طرف سے اس موقع
کو ہاتھ سے جانے دو گے تو تعجب نہیں کہ تمہاری نسبت بھی پسند کریں گے اور تم کو منظور ہے کہ اپنی
خاطر اور بار بار تمہارے انتظام اور لوگوں کی بابت تم ہی تمام کام اور ان سب پر ضرورت القادر یہ بہادر
نے تمہاری خاطر منظور فرمائی ہے اس کے علاوہ یہ بات بھی ہے کہ تم کو سمجھنا چاہیے کہ اگر موقع ہو
تو تم کو بہت مناسب ہے تمہارا مشورہ بھی تمہاری جگہ کا ہے اگر تم ہاں کہو تو اس پر تم کو بدلا جا سکتا
ہو اور صاحب تمہارا کہنا مان لینگے لہٰذا تم جو راستہ ہے یہ بہتر ہے تم کو تاکید کی جاتی ہے کہ ضرورت
کا لحاظ نہ کرو موقع ہے تمہارا ورنہ سمجھ لو کس طرح مصلحت تمہاری ہے فقط تمام کلام میں تاکید کرتے ہیں
صاحب کلکٹر بہادر کو رخصت ٢٣ مئی ١٩١٣ء

ستودہ نسبت پناہ نجابت و شرافت دستگاہ محمد عصمت اللہ ابن خان بہادر

بعد ماوجب کے معلوم ہو آپ کی تحریر اور موقع کی تدبیر کی تجویز کا نمبر جو ارسال کیا تھا تمام متعلقہ دفتر
بہت محنت اور جانفشانی سے تم انجام دیا ہے اس سے ظاہر ہے کہ بہت خوشی ہوئی اور اس کے صلہ
میں آپ کو شکریہ ادا ہوا اور تم مستحق ترقی کیا جاتا ہے لیکن آپ کی رائے ہے کہ تم ملازم
ہو کر دفتر نہیں دیکھ سکتے ہو تم سے جس قدر کام ہو سکا کیا جاتا ہے ایسی صورت کو چاہیے کہ لائق اس عہدہ
پر مقرر کئے جاویں تم اس سے پہلے اپنے عہدہ کا انجام دیتے رہے ہو اور انجام دیگر معزز حسن

واقف نہیں ہوتا کہ تمہاری آمدنی خرچ سے کمی ہو جائے۔ تمہارے کام میں بدنظمی کا یہ طریقہ تجویز ہوا ہے کہ مہتمم العام الحق
العبد الوضیع سید ... کی ناظم ... سے تحقیق للّٰہ کریم ۱۹ تاریخ کی تمہارے دفتر سے ہو جائے کہ تم کو جانچ
کہ ... ہیں تمام کاغذات اسباب جو تم کو جانچے میں دئے جائیں ... کر ... جائیں گے کہ تو
... متعلق ہیں ... ہیں ... نہ سمجھا ... طرح ... اطمینان ... کو سمجھا ہو
۲۳ کو ... ایک ... دفتر ... سے آ جاؤ ... تو ... کام ... ہو ... اسباب ... فاتحہ
ملے ... سے ... کا ... ہو ... تمام ... کو ... ہو گئی ... تم کو ... المقدس
جو اب ... ہیں ... سمجھا ... مولوی صاحب ... لیتے ہیں ... جو تم کو جانچ
مولانا ... محمد ... سے ... تم ... ترقی ... ہے
تم کو ... ہو ... ملیگا ... تم ... جلد ترقی
کرو گے۔ فقط المرقوم ۱۵ جون ۱۹۱۳ء لعبد محمد عبدالباری عفی عنہ

از مولانا حسرت ... عبد الرشید لکھنؤ مورخہ ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء

بنام منشی ... راشد لکھنوی

تم کو ... تحریر ... اطلاع ... ہے ... یہ معلوم ہوا کہ تمہارے ... ہیں
... کا ... ہے ... ہیں ... معاملہ ... بھی
... ہیں ... کام ... ہو ... ہیں ... میں
... اصلاح ہو ... حالت ... کی ... تمام ... کو ... کر
... ہو ... سمجھا ... صاحب ... تحفظ
... اگر ... معاملہ ... وقت ... اگر ... آپ
وقت ہو ... بہت ... نہ ... کو ... لگایا
... تم ... تمام ... کہ ... غلطی ... ہے
... تو ... تحریر ... کام ...

تمہارا لطف نامہ پہنچا، تم دیہات میں بس اب بہتر یہی ہے اگر ہمت ہو تو جس طرح بھی ہو اپنا کام کرو جلد صاحب
اگر وہاں ہیں بہت بہت الحمد للہ علیٰ ذٰلک جو فرمانا ہو لکھو تم کو نصیحت ہے جلد اپنا کام صاحب
الو کے لئے آمدی بہت ہے اطمینان حاصل کر سکو فقط

لکھو جواب کلام اُنکے لئے بندہ محمد الیاس

عزیزم عبد القدیر صاحب سلمہ

بعد سلام مسنون ترقی درجات والسلام ..... [illegible] تمہارا ہے
پاس ہو نت الحاح طبیعت علیحدہ ہے ہیں ..... [illegible]
ہے ..... اجمیر جا بیٹھا الحمد للہ ملتوی کر دیا ہے اسلئے مجھکو اجمیر جا [illegible]
ہیں بعد اس کے تمہارا ملتوی کر جاتا ہے ..... [illegible] صاحب وہاں
الف لام ..... بعد اکثر ..... ہوگا امام ..... [illegible]
مگر اپنے اس کے بہتر ..... [illegible] اگر ..... تو تمہارے پاس ..... [illegible]
خیر بہت خوب انجام دیتا مگر ..... بالکل تمہارے ..... [illegible] الحمد للہ اجمیر جانے
کا ..... نہیں ہوگا تم اپنے پاس ..... [illegible] نہ ہو۔ بلکہ اسکے
ساتھ ..... ہو تو ..... تم اکیلے رہ سکتے ہو ..... [illegible]
..... مولوی کفایت اللہ صاحب ..... [illegible] بھوپال ..... [illegible]
..... اعتبار نہیں ہے آخر وقت آ ہو جب تمہارے ..... [illegible]
..... اگر کوئی جانا ہو آدمی چلے تو اسکو ..... [illegible] جائینگے زیادہ
..... سہارنپور ..... ۱۳ ربیع الثانی -

بھائی محمود علی صاحب سلمہ

بعد سلام مسنون ..... [illegible]
..... [illegible] تھوڑی سی

ہوتے ہیں سلیم ہو آیا اس کو زبانی مرحوم محمد اکرم کی علالت کا حال سن کر بہت افسوس ہوا بہت ترقی ہو
جناب والد صاحب کو کہا ہے تو بہتر ہے کہ تم محمد اکرم کو والد کے ساتھ لیکر ... یہاں
تفضل ... اور انتظام بہت معقول ہے جناب حکیم مولوی عبدالحی صاحب مطب میں دیکھ کر
... انگریزی شفاخانہ بہت قریب ہے علاج اچھی طرح ہو سکتا ہے ... بعد ... ملاقات
بھی ... اگر تم ... بہت مناسب ہے اگر ... نہ ہو ... عزیز محمد اسمٰعیل کو
... جانے کے لیے ... حکیم صاحب کو بھی ... لا سکتا ہے مگر ...
تشخیص ... علاج ... ہوتا ہے ... دیکھنا ... ہوتا ہے
... حکیم صاحب ... بیماری ... مناسب ... اوقات
میں ... اطمینان ... ہوتا ہے
... انتظام ... ہو گا ... تم ... مناسب
سمجھو ... فقط راقم الدعا امیر حسین

... بسم اللہ الاکبر

دعا ... بعد ... الحمدللہ کہ یہاں خیریت ہے تمہارے ... پہ ...
... مولوی ... صاحب ... رسالہ علم ... میں لکھا ہے ... زبان بہت
سلیس ہے اور مضمون ... مختصر ... تمہارے ... کیا تھا ... خوش
... انگریزی میں معقول نہیں ہے اگر تم چاہو تو اپنے استاد ... اس
رسالہ ... انگریزی میں ترجمہ ... چھپا لیا جائے
مگر تم پہلے سمجھ لو کہ انگریزی میں ... ترجمہ ہو جائے ... خاطر خواہ ہو سکیں گی یا نہیں
... تمہاری ... ہو گا ویسا کیا
جائے ... محمد ... تمہاری خیریت سے
... معلوم ہوئی ... تمہاری ... جلدی ... بھی

نے کم لکھا کہ جو ... والے لیے انہوں نے کہا تھا کہ سن لیا جاوے گا مگر [illegible] کہا تھا کہ بہتر ہے اگر تمہاری
طبیعت ہو تو کیا ہیں [illegible] محنت [illegible] نہ کر سکا ہوں والا [illegible] تھوڑا کر سکو ہو تو ضرور [illegible] کر لو
والا [illegible] بعد جب [illegible] آوے گا [illegible] کا جمع تھوڑا [illegible] مجھ جا [illegible]
[illegible] اپنی خیریت [illegible] اگر رقت رہو [illegible] الداعی [illegible] عفی عنہ

مبارک باد [illegible]

بعد ما جب [illegible] معلوم ہو کہ ہم ۱۳ شعبان کو یہاں [illegible] ہو کر ۱۴ [illegible] تمہارا [illegible]
پہنچ گئے تم [illegible] جا ہیں کہ علی الصباح ریلوے اسٹیشن پر [illegible] موجود ہو [illegible]
[illegible] ہمارا ساتھ [illegible] ہو گئے [illegible]
[illegible] عمر پر [illegible] ہونا چاہیے [illegible] جائیں تو [illegible]
[illegible] کرانا چاہیں [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] جاوے
[illegible] ہو تو رستم علی خاں صاحب سے لے لینا
[illegible] اس انتظام مولوی جعفر علی صاحب کر دیں گے
[illegible] چاہیے [illegible] مقرر کر لینا جو [illegible]
[illegible] رہیں گے [illegible]
[illegible] جا [illegible]
[illegible] کام [illegible] انجام
[illegible] تم [illegible] اگر تم سے
انتظام نہ ہو سکے [illegible] کیا جا [illegible] فقط انتظام علیحدہ
[illegible] انتظار [illegible]

بسم اللہ [illegible] تم [illegible]

مہینوں ہوئے تمہاری تحریر سے پہلے بارگاہ جناب الٰہی میں دعا کرتا رہا ہوں مطلوب ہے تمہاری صحت چاہتا ہوں
نصف ... کے بعد تمہاری والدہ کو ہمیشہ کو اسی طرح بخار آیا کہ الامان الحفیظ ... نصف رات تک تو
جاڑے میں بہت سی تکلیف رہی ہے کہ تو ڈاکٹر حکیم ... حسنہ ہمت ... ہوئی جو ... تو کھانا
میسر نہ تھا مگر بعد تمہاری والدہ ... تمہاری ... بعد تمہاری ہمشیرہ بھی
بیمار ہوئی ... علاج استعمال کیا گیا ... دو تین ہفتہ ... تمہاری والدہ تمہاری ... لیا
مگر ہمشیرہ ... بالکل نہیں ہوا ہے جب سے تمہاری والدہ کو جب بخار نہیں آیا۔ لیکن جاڑے کی شدت
ہوئی مگر تمہاری ہمشیرہ کی ... جاڑا آ گیا ... بعد ... تمہاری ... بدلا جا
... ہوئے تو یہ نہیں تھی ... محسوس ہوتی ... ہفتہ تک
ضرورت لکھو جیسے آؤ ... جاؤ تو ضرورت ... نہیں ... مگر ہو جاتا
ہے بیٹھے بیٹھے ... تمہارے ... بخار ... تو تمہیں تمہارا حال
اجازت ... ہوتی ... اس لئے تم کو لکھتا ہوں کہ تم جیسے آؤ ... دعا فقط

محمد عطاء الرحمان عفی عنہ

## رقعات

### چھوٹوں کی طرف سے بڑوں کو

جناب قبلہ ماسٹر صاحب

آداب عرض - ماسٹر صاحب ... کا ... نہیں ... لیے ... شام ... وقت آپکو ... تکلیف
تو ... ہو گیا ... وقت ... محلات ... نہیں رہا ... جس وقت ... میں
اسکول میں پہنچا ماسٹر صاحب ... طلب ... میں حاضر ہوا ... تعلیم ... ہوتا اس لیے
امید ہے ... اجازت ... خدمت عالی میں بھیجتا ہوں ... تو
... فقط ...

دفتر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول [illegible] مورخہ ۲ فروری سنہ ۱۹۱۰ء

مہربان والا نامہ حضرت مکرمہ

لطف نامہ قبول ہوا آپ کی طبیعت کی نسبت بدرجہا اس وقت تھا تا ہم مہینوں طبیعت بالکل بند رہی تھی
ہر اسکول میں آپ کے لئے [illegible] مولوی [illegible] صاحب [illegible] تھا میں پڑھا یا ہے اگر تم [illegible]
غور کریں [illegible] تو اسٹیشن [illegible] اگر آپ جا [illegible] [illegible]
[illegible] اجازت ہے گیا [illegible]

راقم [illegible] حسینی – ۱۳ شوال سنہ ۱۳۲۸ھ

جناب [illegible] صاحب مخدوم [illegible]

[illegible] قبول فرمائیں – آپ [illegible] مطالعہ [illegible]
[illegible] تھیلے [illegible] فرمائیے – بعد الفراغ [illegible] فقط والسلام [illegible] ۱۲ جمادی [illegible] سنہ ۱۳۱۲

جناب [illegible] صاحب قبلہ و کعبہ [illegible]

[illegible] مولوی ریاض الحق صاحب [illegible]
مولوی صاحب [illegible] مولوی صاحب [illegible]
[illegible] اگر اجازت ہو تو [illegible] فقط

[illegible] ۲۳ رمضان سنہ ۱۳۲۲ھ

جناب [illegible] صاحب [illegible]

السلام [illegible]
[illegible]
[illegible] فقط [illegible]

جناب مولوی صاحب

[illegible]
[illegible]

ان کو عرصہ میں بہت محنت کرنی پڑی ہے حاجت ہے خود سمجھ لیں کہ ... اسکی تعلیم ... [illegible]
مولوی صاحب کو محنت قابل ... تنہا ہیں اگر ... کوشش ہوتی رہے ... [illegible]
والسلام فقط العبد ... علی عفی عنہ ۲۳ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۱ھ

جناب مولوی صاحب ... [illegible]

السلام علیکم ... صاحبہ ... [illegible]
... [illegible] ... مجھے ... [illegible]
... [illegible] ... علیہ ... ان شاء اللہ ... [illegible]
... [illegible] ... والسلام ... [illegible]

جناب ... [illegible]

... [illegible] ... عبد الخالق ... مولوی ... [illegible]
... [illegible] ... الحمد للہ ... خدمت ... [illegible]
... [illegible] ... اسوقت ... [illegible]
... [illegible] ... صفر المظفر ۱۳۳۱ھ ... عبد القیوم

جناب ... صاحب ... [illegible]

... [illegible] ... معاملہ خرید و فروخت ... [illegible]
... [illegible] ... انشاء اللہ ... [illegible]
... [illegible] ... فقط ... [illegible]

جناب ... صاحب

... [illegible] ... استعمال ... [illegible]
... [illegible]

حضرت استاذی مدظلہم

بسر از بجا آوری آداب بندگی التماس خدمت اقدس میں یہ ہے کہ بوجہ بیماری کے چند روز سے حاضر نہ ہو سکا
میں ہر روز سبق میں حاضر ہوتا ہوں اس لیے التماس ہے کہ آج حاضر نہ ہو سکوں گا انشاء اللہ کل حاضر ہوں گا
الغرض مجھے تو ... آپ کے ... میں مطالعہ کر لیتا ہوں ... جاتا ... گذشتہ
سبق کا انتظام ... امید ہے ... فقط عاصی بندہ ...

۱۳ ستمبر ۱۹۱۳ء

جناب مولوی صاحب

تسلیم۔ آج حسن اتفاق سے ... میں ... کہ ... دن ... ایام ...
کو صبح ہو گیا ہے کتاب ... مطالعہ ... فرما ... کتاب ... ہوگا
والسلام فقط تمہارا ... عماد الدین

جناب اخوی صاحب

بعد تسلیم۔ مولوی ... علی صاحب کے صاحبزادے ... خدمت میں ... لیے آئیں گے ...
... امید ہے کہ آپ ان پر حسب معمول شفقت فرمائیں گے ...
... بمبئی ... حیدرآباد ...
آپ کی اجازت ... فقط تمہارا غلام ...

جناب حافظ صاحب

تسلیم ... مسجد ... پڑھا ... خدمت ...
... آپ ... فقط تمہارا ... الدین

برادر والا ... کو

لالہ بھگوان داس صاحب

تسلیم۔ ... بہت ... نامہ ... بہت ... اطمینان ہو جائے

اس میں [illegible] رہیں جو [illegible] گاڑی گئی کہ بہت سی لوگوں تھے [illegible] بند تھا آپ [illegible] ہوں گے مطلع ہوں
کی صفائی اور مرمت کرانی ہے اگر اس وقت بھیج دیجئے تو بہت ممنون ہوں گا فقط علی حسین نیاز
محمد اسماعیل گھوڑی بازار چوک لکھنؤ

مکرمی مولوی امجد علی صاحب

تسلیم [illegible] آپ نے [illegible] میں [illegible] اسباب ریلوے [illegible] ہوگا آپ نے دفتر جدید
کو دیکھنے فرمایا تھا یہ موقع اچھا ہے اگر تشریف لائیں تو بہتر ہے [illegible]
اپنے عزم سے قطعی مطلع فرمائیں والسلام فقط خاکسار خورشید علی

عنایت فرمائے من زاد لطفہ

تسلیم [illegible] مسٹر اسمتھ صاحب کا انتقال [illegible] کلکتہ میں ہو گیا [illegible] ممدوح تشریف
لے جاتے [illegible] کو بہت افسوس ہے اس لئے کہ اکثر جلسوں میں شریک ہوتے تھے [illegible]
ہو گئے [illegible] مولوی سید [illegible] حسین علی [illegible]
برادر [illegible] مولوی [illegible] علی [illegible]
جاری [illegible] اہتمام [illegible]
[illegible]

خاکسار مشفق [illegible]

تسلیم [illegible] ۲۳ ستمبر [illegible]
[illegible] تشریف [illegible] فرمائیے [illegible]
[illegible] اسٹیشن پر سواری بھیج دیجئے والسلام
[illegible] جلد آؤں گا [illegible] عبد اللطیف خاں [illegible]

جناب حافظ صاحب

السلام علیکم [illegible] محمد لطف اللہ [illegible] تعلیم [illegible]

لطف یہ ہے کہ یہ مسئلہ تراویح کل تھا اور باعث معرفت عدم الفرصت کا پیدا ہو گیا ہو اگر ایسا ہو
تو آپ ہوشیار رہیں جب تک ہر ایک سبق یاد نہ ہو اگلا سبق نہ لیجئے اگر ہو لے جائے گا تو آگے جلد بری عادت
پیدا ہو جائے گی والسلام فقط عاصی تیلی اللہ عفی عنہ

جناب میر جی

تسلیم۔ مجھ کو بدستور عادت فلسفیانہ بعض مقامات پر تامل ہے مدت خدمتگار کو آپ کی خدمت میں بھیجا ہوں
لیکن کاغذ ویدیکی ناموجود کو متبع لائق نہیں دیا ہے اس میں سے حقیقت معلوم ہو تو نیز
زیادہ ادب راقم لیکھرام

منشی بشیر احمد صاحب

تسلیمات۔ آپ تو بہت روز سے تشریف نہیں لائے جبکہ آپ کا مکان یہاں سے قریب ہے کبھی کبھی تو تشریف لایا کیجئے
تمہارے آنے سے بڑی مسرت ہوتی ہے بہت اشتیاق ظاہر فرماتے ہیں آپ بھی کبھی تشریف لا دیجئے
یہ آپ ہی پر منحصر ہے خبر خوب ہو گا کہ شاید آپ لکھیں گے بعد دیکھنے کے آ جائیں زیادہ تسلیم
فقط ۱۳ ستمبر ۱۹۱۳ء راقم سید محمود سنگھ

جناب مرزا صاحب

تسلیم قبول ہو۔ آپ کے مولانا مولوی عبدالقادر صاحب بعد نماز جمعہ وعظ فرمائیں گے انشاء اللہ جامع
مسجد میں تشریف لائیے اور استماع وعظ سے فیض اٹھائیے آپ بہت شائق ہیں یہاں قرآن
اور علم دین ہے بعد عصر کہا ہے لہٰذا جن صاحبوں سے آپ کی ملاقات ہو ان کو بھی
شریک ہونے کے لئے ہدایت کیجئے تو اجر عظیم ہو گا۔ والسلام عاصی عبدالغنی

لالہ مدن لال جی صاحب

تسلیم۔ آپ کا خط مسمی ... عنایت نہیں فرمایا بیمار ہیں ... آ جائیں بعد واللہ اعلم
اگر کوئی ... کہتے ہیں کہ ... آپ ... تو
شتو ... کو ... آپ ... فرمائیں ... کیجئے

جگر گوشہ مرحومہ ہو رہے ہیں ۔ زیادہ نیاز فقط ۔ راقم [illegible]

جناب [illegible] صاحب

السلام علیکم ۔ آپ نے جو اتفاق [illegible] حضرت کی حالت [illegible] لاہور کے بعد [illegible] شام کو [illegible] لکھا ہے کہ
چلے [illegible] صاحب ۔ [illegible] ہیں شہر [illegible] مکلف ہو کہ چار بجے شام کو امید کہ
ہمارے آپ کو [illegible] اگر فرصت ہو تو ضرور چلئے [illegible] بہت لطف رہتا ہے زیادہ
نیاز فقط حرمت علی عفی عنہ

جناب منشی [illegible] صاحب

بندگی عرض کرتا ہوں ۔ آپ میری کچھ کم ہو گئی [illegible] ترجمہ کرا رہا ہوں آپ مہربانی
فرما کر اپنی [illegible] مرحمت فرمائیے کہ صبح دہلی جا رہا ہوں زیادہ نیاز فقط [illegible] ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء

جناب [illegible] صاحب

تسلیم ۔ [illegible] آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں [illegible] آج [illegible] اظہار
[illegible] کہ وہ [illegible] لینے چاہتے [illegible] منشی
[illegible] زیادہ جیسے فرمائیے ایسا ہو کہ [illegible] جائے دیا [illegible] ہوں
[illegible] بالکل ناواقف میں [illegible] دیکھنے جاتا ہوں [illegible] حاضر ہو [illegible] بندگی
فقط ۲۴ ۔ ستمبر سنہ ۱۹۱۲ء خاکسار [illegible] علی عفی عنہ

مکرم [illegible]

الطاف [illegible] ۔ آپ غریب خانہ پر [illegible] صاحب [illegible] ہوں [illegible]
[illegible] دیکھا ہوگا [illegible] آپ [illegible]
[illegible] جیسے [illegible]
[illegible] جائیگا [illegible] شام [illegible] تشریف لے آئیں [illegible]
[illegible] زیادہ نیاز فقط [illegible] السلام علیکم ۔

بخدمت ہمشیرہ ماجدہ سلمہا صاحبہ

تسلیم۔ نیاز قبول کیجئے۔ آج ہی آپ کا خط [illegible] ملا۔ بڑا مقدمہ بھی ہوئی ہے۔ خطرہ ہو گیا ہے لہٰذا
دُکانیں ہیں تو ... ہوئی ... دیکھو البتہ [illegible] ہے بعد منع کیا تھا۔ صبح جو خط
ظاہر ہوا [illegible] نکلنے وقت اجازت نہ [illegible] جلدی ... کا ... منگوا کر ... ہیں
پھر تشریف لے ... بیمار ہو گئے ہیں۔ بعد ... نہیں ... ہوگا۔ لالہ ... صاحب
... دیا جا ... جو [illegible] صاحب ... جلد ہو ... جائے
لکھا ہم سب کو ... بخیر ہیں ... فقط ... تمہارے

## چھوٹوں کو

برخوردار ...

دعا ... صاحب کو ... عمر اللہ ... ملازم ... پاس ... آیا ہے ... ہم ... بھیجا ... دینے کہ ... کر
... کر لو ... اس آدمی ... واپس
... محمد شفیع خان ۔ ۱۳ جولائی سنہ ۱۹۱۳ء

برادرم سلمہ

بعد دعا ... معلوم ہو ... اجازت ... ہمراہ ... الفقیر ... ہیں ... گیا ہو
... ہیں ... لے ... ہیں ... ملا ... آ ... مالو ...
... صاحب ... اجازت ... ہو گا ... اگر ... ہو تو ... وہ ...
... اجازت ... لو۔ فقط ... ۱۲۔ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء

برخوردار ... اقبال عمرہ

[illegible] ... اجازت ... جب ... آئیے ... آدمی ...
... ہیں ... اچھا ... ہو ... ہو جائے گا ... دیکھ

لکھنے کا کہا تھا اب لکھ رہا ہے اس کا انتظام کرو جو کچھ جیسا ہو رہا ہو اطلاع دیتے رہو اللہ تعالیٰ آگے بھی کامیاب کرے
منگوا لو۔ قصص۔ بلدی۔ کتابت۔ شہریات۔ نصاب کے طریقہ پر مجموعہ تیار ہو رہا ہے اس کو لکھنے سے پہلے
مشورہ کر لینا بہتر ہو گا۔ فقط احقر الحسن اللہ عفی عنہ ۲۳ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ

عزیزی محمد ابراہیم سلمہ

بعد دعا کے واضح ہو کہ تمہارا خط آیا۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ تمہارے حالات معلوم ہوتے رہتے ہیں۔ طلبہ کی تعلیم کا
وقت قریب ہے اس کا بہت ہی خیال رکھنا کہ ہر ایک سبق میں اطمینان ہو تم بہت ہی محنت
کام کرتے رہو کہ ہر جگہ ہوتا ہے غالباً وہ صاحب ہو گئے اگر تم اس وقت تک حرف کا
تو عبد القدوس محمد سمیع اللہ کو بھی ساتھ رکھنا ہر جگہ تمام جلد کرتے ہو لہذا
شام کی تھوڑی دیر کیلئے میرے پاس ہو جاؤ والدعا فقط راقم احمد اللہ معلم

برادرم سلمہ

دعا کے بعد واضح ہو کہ تمہارا خط والد صاحب کے ملنے سے پہلے آیا ہو گا بار بار
تم کو ان سب باتوں کی تاکید کی گئی ہے یہ تو کافی ہے اس کو تمہارے لئے
بلوایا ہے کہ ہم لوگ تعلیم کا بندوبست کر دیں اگر ہو سکے تو جلد آ جاؤ۔
والدعا فقط مظہر علی ۱۲ رجب المرجب سنہ ۱۳۱۳ھ

پیارے خدا بخش صاحب

دعا کے بعد واضح ہو کہ آپ کا خط ملا الحمد للہ کہ خیریت سے ہو تمہارے اس کام کا حال ظاہر
ہوا اللہ تعالیٰ کرم فرمائے جو کام کرنا ہو کر لو۔ بہت اچھا ہے جیسا تم نے لکھا ہے
تم ان کاموں کو بہتر سمجھتے ہو اگر اس کو ایسا ہی کرو تو بہتر ہے مقدر ہے
مطلب یہ ہے کہ تمہاری طرف سے کوئی کمی نہ ہو والدعا فقط احمد علی عفی عنہ

عزیزہ ناصرہ سلمہا

خوش رہو اور بعد دعا کے واضح ہو کہ جمعرات کو صبح کی گاڑی سے لکھنؤ

سوال ہو گیا۔ بعد [illegible] ہو جائیگا استثنا [illegible] تو یہ سوال لکھ کر بھیج دینا فقط

ہمارے شفیق

عزیز القدر محمد [illegible] سلمہ

دعا۔ آپ نے بڑی محبت سے [illegible] اس بارے میں [illegible] تمہاری [illegible] ہو [illegible] حاضری [illegible]
[illegible] کس حال [illegible] بھیجا ہے [illegible] اگر [illegible]
[illegible] اگر [illegible] جلد [illegible] والدعا راقم محمد حمید عفی عنہ

ہمارے شیخ ہمارے پیر

[illegible] آپ [illegible] ١٥ [illegible] تمہاری [illegible] ١١ بجے [illegible]
[illegible] جاتا تھا اگر فرصت ہو تو [illegible] آنا [illegible] دینا فقط -

منشی محمد صفدر علی

دعا کے بعد معلوم ہو [illegible] اپنے ساتھ [illegible] چاہیے [illegible] اگر
[illegible] اجازت [illegible] تم [illegible] شکار [illegible] خط لکھ کر [illegible]
والد [illegible] راقم [illegible] الدین

برخوردار [illegible] محمد ظفر سلمہ

[illegible] تمہارے [illegible] دیکھنا ہوگا [illegible]
[illegible] سمجھو تو [illegible]
کام [illegible] والدعا راقم الدعا محمد سبحانی عفا عنہ

برخوردار [illegible] العبد [illegible] حسین سلمہ

دعا کے بعد [illegible] آپ کے [illegible] کے [illegible]
[illegible] ہو تو [illegible]
[illegible] راقم الدعا محمد [illegible]

ہمشیرۂ عزیزہ

دعا۔ تمہیں تحریر کچھ لکھنا ہوتی ہے تو پہنچتی ہے لکھو اپنی خیریت کی عرضی تمہارے پاس بھیج دیا تھا
کہ لکھنا ہوتی ہے تو مجھ کو خدا بہتر رکھتا ہے اتفاق اس کا لعبد کہ خیریت اپنی لکھتی ہو تمہیں
تھا ہوا پہنچا ہی تم ماما کو بھیجو تو مجھے خط کا انتظار ہے کیونکہ کچھ خبر آئی وہ اپنی
ہی تجھے لکھ وقت جلد بھیجو سدا رہے یا خدا رہے فقط علی شہید خان

عزیزی سید سمیع علی صاحب

السلام علیکم سالم تحریر کی آئی تمہارے ماسٹر صاحب کی لکھی کہ تمہارے درس میں ہو رہی کہ
بتا کر تحریر بھیجے مجھ کو بڑا افسوس ہوا کہ بہاری صاحب تو تمہارے پڑھنے لکھنے کا شوق
تمہیں کچھ یہی تم باوجود بہت لکھنے تعلق ہے رہتے ہو اسکول میں پڑھتے یا درس میں ہو اگر
ہمیشہ اسی درس میں ہو گئے پڑھتے ہو گے مجھ کو ملامت ہے کہ تمہارے پڑھنے لکھنے کا
شوق نہیں تم کو آئے گا کہ تم بڑے بھائی صاحب کا انتظار ہے کوشش کرو
کہ مجھ کو بہاری صاحب سے ملاقات ہو فقط سید لو رعلی

| | | |
|---|---|---|
| | ٹکٹ | |
| | بڑی ڈاک | |

بمقام

ٹکٹ

بخدمت اقدس جناب منشی رحیم بخش صاحب
محلہ سعادت گنج مکان نمبر ۵۸ شہر لکھنؤ -

ٹکٹ

جناب سید محمد مولوی محمد سعادت اللہ صاحب دام ظلہم

جامع مسجد
...
...

ثلث

جناب سید یوسف علی خان صاحب
محلہ دلدار نگر عقب بیرک کوں کاظم
پھاوڑی شہر بھجا ہے لیجیے

ثلث

جناب سید مولوی محمد خالد علی صاحب
معرفت دکانی مولوی میاں حسن صاحب
محمد ضیا حمدانی بھجا ہے لیجیے

ثلث

مجموعہ محمد گنج جناب سید ناصر صاحب
جوبلی ہائی اسکول گورکھپور

ثلث

جناب منیجر صاحب
نول کشور بک ڈپو
حضرت گنج - لکھنؤ

ثلث

حضرت قبلہ و کعبہ میر محمد عظمت علی صاحب سجادہ نشین دام ظلہ
درگاہ حضرت صاحب
قصبہ گوپامؤ - ضلع ہردوئی

ثلث

لجنۃ التالیف والترجمہ بمقام شہر بنارس محلہ بارہ لاہ لالجا لبقی
بتوسط جناب مولانا مولوی عبدالقیوم صاحب امام اکرم مسجد معصوم بازار

العبد
محمد اسحاق خان
محمد عبداللطیف
رستم خان بھجا ہے
... ملک محمدی
۱۲-۱۱-۱۹۱۳

## برابر والوں کو

ٹکٹ

جناب منشی دولت رام صاحب ہیڈ کلرک
دفتر صاحب انسپکٹر بہادر سررشتہ تعلیم ۔ لکھنؤ

ٹکٹ

بخدمت شریف جناب منشی محمد عبدالستار خاں صاحب انسپکٹر
تھانہ پولیس حسین گنج
شہر لکھنؤ

ٹکٹ

جناب لالہ الہی بخش صاحب ہیڈ ماسٹر
گورنمنٹ نارمل اسکول آگرہ متعلم ...
مدرسہ قائم ہوا ہے دار الخلافہ
دار العلوم
لکھنؤ

ٹکٹ

جناب منشی مولا بخش صاحب ہیڈ کلرک
لوکل آفس پولیس واقع حضرت گنج لکھنؤ

ٹکٹ

لطف اللہ بندہ وہ شہر گو کیسوی محلہ جوت البدر ۔
بخدمت جناب منشی عبدالقادر صاحب ہیڈ کلرک

ٹکٹ

عبداللہ بندہ وہ شہر ... محلہ ... گنج متصل ... پولیس
بمعرفت جناب پنڈت ... صاحب ... ۔

## چھوٹوں کو

ٹکٹ

برخوردار سید حشمت اللہ متعلم گورنمنٹ ... اسکول ...
لکھنؤ

| | |
|---|---|
| عزیز القدر مہتہ گوبند سہائے کانسٹیبل ۱۲۱<br>پولیس لائن<br>چھاؤنی میرٹھ | ٹکٹ |
| عزیزی بھگوان دین مدرس مدرسہ سرکار دفعہ<br>کھیڑا دلیوا ضلع گورکھپور | ٹکٹ |
| برخوردار رام لال جی اسسٹنٹ کلرک<br>دفتر انسپکٹر آبکاری<br>ضلع [illegible] | ٹکٹ |
| منشی التفات حسین صاحب چندا [illegible]<br>محلہ [illegible] محلہ بستی شاہجہانپور | ٹکٹ |
| برخوردار حسین [illegible] محرر موتی خانہ [illegible]<br>شہر لکھنؤ | ٹکٹ |

۱۱ اپریل ۱۳ء [illegible]

| | | |
|---|---|---|
| | عرائض | |

عزیز [illegible] سلامت
قدوی [illegible] [illegible] [illegible] ایک سال
[illegible] قدوی کو [illegible] جو [illegible] [illegible] تھا [illegible]
[illegible] قدوی [illegible] نہیں [illegible] [illegible] قدوی [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

فدوی کے پاس امید ہے کہ فدوی اس انعام کا مستحق ہے امید کہ اگر حضور مخصوص یہ عرض کیا گیا امید حال ہے کہ فدوی کو یہ عنایت ہو واجب تھا عرض ہے فقط

عریضہ سلامت

خداوندا - عرض حال یہ ہے کہ مسائل علم و ادب و اصول کتابیں و اقعیت کتابیں علم و ادب اسکول میں پڑھایا گیا ہے ان کو مرتب کیا عظمت ملت مرتب حسب دستور ایک تجویز پیش کی منشا عرض یہ ہے کہ جو سائل کو بار بار مشکل پیش آتی ہیں ان کے واسطے علم و مسائل فراہم عرض ہے سر رشتہ کی اور تجویز کی مدد سے علم پیدا کیا جائے اور سائل کو کامیابی عنایت ہو تو مطلوب ہے علوم میں ترقی ہو عرضہ داشت ملاحظات و حالات میں مشکلات میں یہ تحریر نام حاجت ہے جو یہ اس حضور منشا تھا دفتر میں جگہ خالی ہے اس واسطے امید ہے کہ جگہ فدوی کو مرحمت ہو عنایت فرمائی جائے تو بہت سرفراز ہوں اور امید ہے کہ حسب ارشاد عمل ہو گا گو عرض کرنے کی جرأت نہ تھی مگر واجب تھا عرض کیا -

الٰہی آفتاب دولت و اقبال دائماً تاباں باد فقط

عریضہ برائے سند محنت

جناب عالی آنحضرت نے ... اسی برس ... صاحب ... فدوی کا ... [illegible]
سلیح ... واقع ... تھا ... منہدم ہو گیا ... فدوی کا ... جھونا ... [illegible]
... ہو گیا تھا ... اپنا ... تھا ... [illegible] صحیح سند
بچ گیا ... اب ... [illegible] ... آیا تھا
... معلوم ہوا ... فدوی ... ہو گئی ... [illegible]
... فدوی ... [illegible]
... واجب تھا ... زیادہ حد ادب

[illegible]

عریضہ برائے سند محنت

جناب عالی - فدوی ... عرض ... ہے ... آیا ... حضور کی
... ہے فدوی ... انتظام ... ہے
... فدوی ... ہو گا ... فدوی
... فدوی کی
... انتظام ... ہو سکتا ہے ... حضور ... [illegible]
... فدوی ... فدوی ... زیادہ حد ادب

[illegible]

عزیز بقدر محبت

فدوی نے آپ کی رقعہ کے جواب بدست ولایتی اللہ یار لے کر تو آیا ہے آیا نہ دیا بہت [illegible]
خرید نے جانا تھا جہاں چیتے [illegible] قریب ہو [illegible] ہو کر جو فاصلہ پر ہو چکا ہوگا ادا اتنے میں ظالم سنگھ
سپاہی [illegible] با[illegible] بہر ہے فدوی کی لوٹ [illegible] فدوی کے ساتھی لوٹ مسلم اس جب [illegible] ہو گیا نامعلوم وقت
ہو [illegible] فدوی سے لپٹ گیا لوٹ کا مال دینے لگا اس بیچ میں بہت سے آدمی جمع ہو گئے
لوگ [illegible] دیکھتے رہے چند فدوی نے لکھ پڑا ہوں ہے اچھا آخر معاملہ کیا تھا تو اسکے بعد
[illegible] ہم کو اس جواب نہ دیا بہر [illegible] ہو گئے اب تو مجھے اللہ کا [illegible]
عرض یہ ہے حضور میں آگاہ کرنا ہے کہ حضور ظالم سنگھ کی بدلہ کر اس بات سے دفعہ کہ
مہربانی ہو جاوے وہ جب تھا عرض کیا فقط

عزیز بقدر سلامت محبت

جناب آپ کا فقرہ ہے کہ فدوی [illegible] کی تاریخ ۱۵-۱۰ شوال سنہ ۱۳۲۱ھ
کو ہیو [illegible] مجھے [illegible] واسطے شرکت تاریخ ہر روز [illegible] شرکت کی [illegible]
[illegible] ہو گئے دیا ہے کہ [illegible] حضرت فرمائیں جناب کا [illegible]
[illegible] جاوے [illegible] پھر اپنے کام خدمت پر حاضر ہو جاوے گا [illegible] فقط

اصالتاً کابلی

منسوب [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] موضع [illegible] ضلع

# نیلام

حسب ہدایت جناب [illegible] صاحب [illegible] مورخہ [illegible] قاسم الجود [illegible] مدعا علیہ
دعوی [illegible] معافی ۱۵۰ [illegible] مفصلہ ذیل
کو [illegible] قاسم الجود حسب دفعہ [illegible] نیلام [illegible]
[illegible] حسب ذیل ہے :-

(۱) [illegible] ۱۵۰ [illegible] مفصلہ [illegible] [illegible]

(۲) [illegible] جمع [illegible] ہے —

(۳) [illegible] مدعا علیہ [illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible]

(۴) [illegible] سالانہ [illegible] جائے —

## تفصیل اراضی

| نمبر | سرخط | تفصیل اراضی | لگان | کیفیت |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| ۲۰۱ | [illegible] | بیگہ ۴ بسوہ | | |
| ۲۰۲ | [illegible] | ۱۱۰۰ بسوہ | | [illegible] |
| ۲ | | بیگہ ۱۵۰ بسوہ [illegible] | | |

بجو جدی

بموجب لیہت جمعبندی ... | ... بموجب لیہت ... برقعات

| نمبر | اراضی | حصہ | حاصل | نمبر | اراضی | حصہ | حاصل |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۵۴ | بیگہ | للعہ | للعہ | ۶۰ | بیگہ | ۱۲ | ... |
| ۵۵ | لا | ... | ... | ۶۱ | ... للعہ | ... | ... |

لئے لیہت حافظ سبحان ... | ... لیہت ... بخشی

| نمبر | اراضی | حصہ | حاصل | نمبر | اراضی | حصہ | حاصل |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| ۴۰ | ... | ... | ... | ۴۵ | بیگہ ... | ... | ... |
| ۴۱ | ۱۰ لسوع | ... | ... | ۴۶ | ۱۵ لسوع | ... | ... ۱۲ |
| ۴۲ | ۱۵ لسوع | للعہ | ... | ۴۷ | ۱۰ لسوع للعہ | ... | ... |
| ۴۴ | ۱۰ لسوع | ... | ... | ۵۰ | ۵ لسوع | ... | ... |

... تا ... علم ... مضمون ... ہے —

العبد

... جدید ... العلم ...

تخفیف لگان

عبد الصمد ... لگان ... حاصل ...

بنام

گنگا بخش سنگھ ... نمبر ... موضع ... جولائی

تخفیف لگان ... نمبر ۱۹۵ ... واقعہ موضع ... حاصل ...

بموجب ... حکم ... ہے :—

(۱) مدعی اراضی کا شخص جاری رکھنا اور اس کے عدم ادائیگی کی صورت میں جو کچھ رقم ریاست اراضی کی نقصان ہو جاتا ہے اس کا کل نقصان شدید ہو جاتا ہے لہٰذا اراضی سے آئندہ مستثنیٰ ہو۔

(۲) یہ کہ اراضی مذکورہ میں ابتداء ہی سے آبادی شروع ہوئی اور اس کے بعد آمدنی کا موجودہ طریقہ ... ظلم تھا یہ کہ تمام تحویل ... آبادی شروع ہو۔

(۳) اراضی مذکورہ تمام میں اجازت ... سے تعمیر کرنے کا قریب ہے اور اراضی کسی میں صرف ہو گئی۔

(۴) وجوہات بالا مدعی مستدعی ہے کہ اراضی کی نسبت تخفیف کی جائے اور ... وجوہات [illegible]

---

حدود

| شمال | جنوب | غرب | شرق |
|---|---|---|---|
| اراضی نامعلوم | اراضی مبارک حسین | اراضی سعادت حسین | اراضی علی اطہر |
| نمبر ۱۰۷ | نمبر ۹۸ | نمبر ۱۱۳ | نمبر ۱۱۱ |

میں تصدیق کرتا ہوں کہ تا حد علم و یقین میرے معلومات درست ہیں ...

مدعا علیہ ... بقلم خود

[illegible]

تشخیص کنندگان

علی اطہر ولد ... ساکن ... مدعی

نام

... ساکن ... مدعا علیہ

بموجب التجویز کہ نسبت اراضی بیگھان کے ۔ اراضی ایلینیٹ ملتان نمبر ۱۰۸
منجملہ حلقہ آیا - برآمد پانچ موضع تا نیلی تعلقہ - حسب ذیل ملتان

عرب مقدس ملت

کہ ہم نے حاجی بیگ کا اراضی نمبر ۱۰۰ بجوئے کے تحت جھیل زمین ندی گولسن کی ملکیت عرصہ اٹھارہ سال سے ہیں ہے باری رہٹ جاری ہے منجملہ اراضی اراضی علاوہ ہو چکی تھی اب عرصہ پانچ برس سے العبد کے معائنہ اصحاب سے مسمی قدرت بیگ حاجی بابط بیگ خان اس کو کاشت کرتا ہے آبادی اکثر زمین ہے رہٹ کی موجود ہے زمین کاشت ہو رہی ہے ، وسعت ، وغیرہ ، کہ حد ہندی نیز عرض آبادی کہ ہر کہ اب سے جملہ حیثیت اراضی العبد بحکم اس کے دستخط ملاحظہ و کیا گیا ہے —

جو حدود اراضی نمبری ۱۰۸

| مشرق: گورنمنٹ کلوکہ لینڈ — نمبر اراضی | رقبہ | غرب: نمبر جات اراضی ایلینیٹ — نمبر | رقبہ | جنوب: بدلو نمبر کا ایلینیٹ — نمبر | رقبہ | شمال: کہ ایلینیٹ جو موجود ہیں — نمبر اراضی | رقبہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱ | ۲ لسوع للعہ | ۱۰۶ | ۹ لسج سے | ۵۸ | ۵ لسج للعہ | ۳۰ | بیگہان عا |
| ۱۴ | ۴ لیوع سے | ۱۰۰ | مع للعہ | ۱۹ | ۸ لسج سے | ۲۸ | 〃 للعہ |
| ۱۴ | بیگہ صہ | ۱۱۶ | 〃 سے | ۱۲۸ | مع عا | ۷۴ | مع صہ |

نیز تصدیق کی جاتی ہے کہ حسب العلم و یقین میرے مضمون عرضی صحیح ہے —

العبد
علی اظہر بیگ العلم موضع

ہو خواست [illegible]

عزیز یعقوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۲۰۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہو [illegible]

عزیز یعقوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

| ثبوت سید سجادت حسین | ثبوت سید علی اطہر | ثبوت سید مبارک حسین |
|---|---|---|
| وقار حسین، ذوالفقار حسین، عنایت حسین، سردار حسین، نور الحسن، آل الحسن | احمد حسین، علی کوثر، علی اکبر، قمر الحسن، علی حسین، علی حسن، سرفراز حسین | [illegible] حسین، مجاہد حسین، قمر [illegible] حسین، [illegible] حسین، [illegible] حسین، [illegible] حسین |

[illegible]

# ھو [illegible] موقوفی و محاضر نمبر [illegible]

عرضی [illegible]

جناب عالی — آنکہ [illegible] اجرا اشتہار عدالت متضمن حسب حکم [illegible] نمبر [illegible]
نام [illegible] جس [illegible] نمبر [illegible] موضع [illegible] [illegible] نمبر [illegible]
[illegible] بابت [illegible] عدالت [illegible] [illegible] قانون [illegible]
[illegible] کہ [illegible] [illegible] رو بار [illegible] [illegible]
[illegible] لفظ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] عرض
[illegible] [illegible] [illegible] اس [illegible] [illegible] نمبر [illegible] نام [illegible]
[illegible] [illegible] تمام [illegible] [illegible] اس [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] نمبر [illegible] موضع [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] رو بار [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] تمام [illegible] اس
[illegible] نمبر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] فقط

[illegible]

[illegible signatures and seals]

ھو بخدمت [illegible] پٹیالہ

عزیز [illegible] محبت

جناب [illegible] آداب [illegible] حالت یہ ہے الحمد للہ [illegible] ہم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] تمام [illegible]
[illegible]
[illegible] تمام [illegible] خوشی [illegible]
[illegible] موقوف ہو گیا تھا [illegible]
[illegible] حاضر [illegible] حاضر ہو رہے ہیں
[illegible] احباب [illegible] فقط

[illegible]

ہم سب لوگ [illegible] تصدیق [illegible]:—

العبد العبد العبد العبد
شاہد علی بقلم خود — باسط علی بقلم خود — صاحب علی بقلم خود — قمر علی بقلم خود

العبد العبد العبد
ناصر علی بقلم خود — منظور علی بقلم خود — دلاور علی بقلم خود

## درخواست داخل خارج

عرضی بیع مسلمہ مہتمم -

جناب عالی - آنکہ فدوی مسمی کا جو آدھا از حصہ مسماۃ بموضع اندھول مسیر بقبضہ مالکانہ میرے
بلا شرکت غیرے موجود ہیں از انجملہ حصہ مجمل اس کے چار آنہ حصے مسمی دولت
ولد شیخ محمد غوث مالکانہ حصہ بدست ضیا علی صاحب ولد امام علی صاحب بعوض مبلغ چار ہزار روپیہ قیمت
بقید فروخت کرکے بیعنامہ مصدقہ جسٹری مورخہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء لکھ دیا اور قبضہ مالکانہ
مشتری کو دلادیا اب بدلحاظ مسلمہ حسب ضابطہ بنام مجہول [illegible] جاری فرمانے
[illegible] بدلحاظ مذکورہ کے داخل خارج بنام مشتری مذکور جسٹر [illegible] فرمایا
جانے - العبد - [illegible] - تاریخ علم لغایت معلوم درخواست ہذا پیش کی گئی -

العبد
حاجی علی [illegible] بقلم خود

[illegible]

نوٹ - بنام نقشہ یا خسرہ رجسٹر یا پیمائش العوض یا اجرا مختصر درج و حق کے حصہ یا قطعہ یا کامل ملکیت مالکانہ حقوق متعلقہ جس کا انتقال ہو کر موجود ہیں اسی جانب سے درخواست داخل خارج آئی ہے اور پیمائش کے اندراجات موجود ہیں تو اس وقت تک اپنے دستاویز کے موجب داخل خارج ہو۔ -

## ہو نقل سرشتہ اشتہار بنسبت ادخال مالگذاری زمینداران

[illegible] سرشتہ

[illegible] اشتہار موضع [illegible] بابت [illegible]

بیان کیا جاتا ہے کہ خود بذات خاص تاریخ ۱۰ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء کو مبلغ [illegible] بابت مالگذاری بابت سنہ ۱۳۲۲ف

سال تمام [illegible] واجب الادا تھا داخل [illegible] پاس [illegible] زمینداران موضع

مذکورہ [illegible] مبلغ مرقومہ کو پیش کر کے طالب رسید و [illegible] زمینداران مذکور نے روپیہ

لینے سے [illegible] انکار کیا تا حد علم و یقین میرے مبلغ [illegible] جو منجملہ

[illegible] زمیندار [illegible] پاس آیا تھا [illegible] داخل خزانہ [illegible] روپیہ

[illegible] زمیندار مذکور کو [illegible] روپیہ [illegible]

[illegible] ۱۰۵ [illegible] ۱۹ سنہ ۱۳۲۳ف [illegible] خزانہ سرکار [illegible] رسید زر

[illegible] تا حد علم و یقین میرے معلوم [illegible] —

العبد

دستخط [illegible] موضع [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۵ [illegible]

## نا جوازی اطلاعنامہ بیدخلی

موہن چند ولد آتما چند ساکن [illegible] ضلع لکھنؤ — مدعی

بنام

[illegible] ساکن [illegible] ضلع لکھنؤ — مدعا علیہ

درخواست ناجوازی اطلاعنامہ بیدخلی زیر دفعہ ۵۸ - ۵۹

مطابق ۱۰ [illegible] بنا بر [illegible] بابت [illegible] کا شت

حسب دفعہ ۹ - [illegible] ضلع لکھنؤ مدعی حسب ذیل عرض پرداز ہے -

(۱) یہ کہ مدعا علیہ نے [illegible] کو مدعی [illegible] سنہ ۱۳۱۹ف لغایت ۱۳۲۱ف [illegible] بتاریخ ۲۸ - اپریل سنہ ۱۹۰۸ء [illegible] کا جو [illegible] مدعی قابض ہے

(۲) یہ کہ [illegible] مبلغ [illegible] مدعی نے باجازت مدعا علیہ [illegible] ہے -

(۳) [illegible] تا [illegible] مبلغ [illegible] روپیہ [illegible] ذمہ مدعا علیہ [illegible] ہے -

(۴) [illegible] کا اطلاعنامہ بیدخلی جو کہ محض ناجائز [illegible] مدعا علیہ نے جاری کیا ہے [illegible] مدعا علیہ [illegible] فرمائی جاوے - [illegible] کرتا ہوں کہ مضمون درخواست [illegible] علم و یقین میں صحیح ہے -

العبد

[illegible]

[illegible] ۲۹ - اپریل سنہ ۱۹۰۸ء [illegible]

امداد اللہ بند خلیل

کتوبہ بابا لید بتوبہ قوم ملک سالی زیبیدہ موقع کنڈہ بجہ مدیری

بنام

ہیڈ ماسٹر لڑکوں والا بیراسالی اپنا وضع کنڈہ بجہ مدعا علیہ

دو حوالات امداد اللہ بند خلیل جرم دفعہ ۱۰۰ دیتی لائٹس کافی نسبت المقامی مدعا علیہ

موضع کنڈہ بجہ مولوی لانے لئے المقامی صیغہ جرح ڈیارکھا کافی ہے، روبکار

مدیر جناب کے عرض بیان جاتی ہے۔

(۱) یہ کہ مجھ کو مدعا علیہ کو کوئی اجازت تحریری یا زبانی نسبت ماہ تک خرچ نہ ملے جرم امداد اللہ بند خلیل نہیں دی۔

(۲) یہ کہ امداد اللہ بند خلیل جرم دفعہ ۱۰۰ یہ ضابطہ جاری کیا۔

(۳) یہ کہ مدعا علیہ نے دعوی خواہش اجلاس جرم دفعہ ۱۰۰ ۲-۱۰ اپریل ۱۲/۱۰/۱۹۱۲ کو واپس کیا جو کہ بابا صاحب، کہ بیٹھ ہو کر خاص ہے ہوا کہ اللہ وکری خرچ کی تحقیق مدد صاحب ہو لئے وکری منظور ہے۔

(۴) یہ کہ مدعا مستند تحریر کا جو فیس وکالت امداد اسی کا ثبوت دلا دیا جائے منظور لعنت لگاتار ہوں تو اعلم کافی سے معلوم غرض ہے مجھ [illegible] ہے۔ کتوبہ بابا زیبیدہ لعنتی ہو۔ تعداد المقامی

| نمبر شمار | تفصیل | کیفیت |
|---|---|---|
| ۵۸۸ | لاہور تک | |
| ۵۸ | ہو بیع | |
| ۴ | للو تک نو بوع | [illegible] |

# اطلاع نامہ بیدخلی

کنور بہادر سنگھ ولد [illegible] ساکن [illegible] ضلع لکھنؤ — مدعی

بنام

موہن چمار ولد [illegible] چمار ساکن [illegible] ضلع لکھنؤ — مدعا علیہ

تم موہن چمار ولد [illegible] چمار ساکن [illegible] ضلع لکھنؤ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اطلاع نامہ کے ذریعہ سے بروئے دفعہ ۳۰ [illegible] کاشتکاری [illegible] اراضی مندرجہ ذیل جو موجود ہے [illegible] اس اطلاع نامہ کو یکم مئی سنہ ۱۹۱۲ء کو یا اس سے پہلے [illegible] بے دخل کیا جاوے گا [illegible] اس [illegible] تمہاری [illegible] سے پہلے [illegible] اطلاع نامہ [illegible] صحیح ہے۔

| نمبر | تعداد اراضی | زر لگان |
| --- | --- | --- |
| ۵۸۸ | [illegible] | |
| ۵۸/۲ | [illegible] بسوہ [illegible] | [illegible] |

المرقوم ۱۸ - اپریل ۱۹۱۲ء

العبد

کنور بہادر سنگھ بقلم خود

# تمسک

منکہ بدلو لال ولد عیدا قوم ... ساکن محلہ ... گنج ضلع لکھنؤ کا ہوں

جو مبلغ سو روپیہ رائج الوقت کا نصف جس کے مبلغ پچاس روپیہ ہوتے ہیں

مسمی لالہ شیو ... ولد ... قوم ... ساکن محلہ بازار ... گنج لکھنؤ کے یہاں قبیصہ ... روپیہ ... بطور قرض کے ...

... الدر حم کے زمانہ تا دینا ہے اور قرضہ ادا دینا ... کے

... ہے آگاہ زید کو بطور ...

... روپیہ ... ادا ... روپیہ

... ادا ...

...

... ۔۲

...

... صاحب موصوف ... مجاز ہیں کہ ... جائداد ... منقولہ و غیر منقولہ ...

... ۔۳

... تمام ...

تحریر ۸ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء بقلم واجد علی

## پیغام مرقانی

سلام علیکم السلام ... کہ نعم لوا ... الللہ ...

جو ایک ملائی بختہ ... مقام ... شہر للنہو ... کیسے ... لعد

... کے ... سنگین ... ہوئے ... اہ

... ایک ... کہ ... ایک ... جو ... لعد

... کیا ... ایک ... لعد ... ایسے ... تیرے ...

... جانب ... طرف ... بیچ ... لعد ... کچھ

... آئی ... آئی ... جو ... لعد ...

شہر ———— ے ع ———— ے

ستارے ... بلوچ ... انما ...

جنو ———— ے شما ———— ے

مندرجہ ... شمس الدین ... مجدالدین ... شاہ ...

... ملا ... لعد ... بعد ... عہد ... ہو

... لیس ... والسلام ... عبادت ... ملا ...

... کو ... مبلغ ... کہ ... اوت ... کا ... جیسے

مبلغ ... ہو ... سید ... علی ... قوم سید

سا ... للنہو ... آئی لعد ... تھی ... مشتہر ... کو ہے

آگیا ... لیسے ... پختہ ... زبانی ... متعلقہ ہو

... مشتہر ... کئی ... برس لعد

... دیتا ہوں ... اس ... واقعات کو ... گیوج

... ہوگا ... اگر ... جو ... ہو ... ملا ... منصبہ

برنجے ... لینا ... دعوی ... کیجے ... جواب ...

نمبر ۷ ... 
نمبر ۸ ...
نمبر ۹ ...
نمبر ۱۰ ...
نمبر ۱۱ ...

[illegible] [illegible] [illegible] ١٩١٣ء [illegible]

## رہن نامہ

[illegible]

[illegible] ١٩١٣ء [illegible]

[illegible]

لہٰذا [illegible] تاکہ سند ہو اور بوقت ضرورت کام آوے فقط

شرح [illegible] عرضی [illegible]

خدا بخش [illegible] رام [illegible]

شہادت [illegible]

[illegible] اکتوبر سنہ ١٩١٣ء یوم جمعہ

## اقرار نامہ

منکہ عبد الجلیل ولد لعل محمد قوم حجام ساکن محلہ دہ بجیر سنگھ گنج شہر لکھنؤ کا ہوں
جو اسمقر نے مبلغ پچاس روپیہ نصف جن کے مبلغ دو سو روپیہ ہوتے ہیں حلال سے
بنا دینے کی عوض بابت معہ کار سرکار متعلقہ مسماۃ ... ولد قربان علی صاحب زمیندار موضع
مقدمہ بائن ضلع لکھنؤ سے بطور قرض لعنتہ لئے ہیں اقرار کیا ہے کہ زر مذکور بلا عذر ادا کرونگا
علاوہ ازیں پیشتر بابت متعلقہ تیار کرائے زمیندار صاحب موصوف کو دیکھ کر
قیمت باقی قیمت مع مالگذاری معہ سالانہ پچاس روپیہ ادا کرونگا
اگر ادا نہ کروں تو زر مسطور بنا کر مع سود مبلغ زر مذکور کا سود روپیہ
ماہانہ فیصدی حساب سے بلا عذر ادا کرونگا یہ اقرار نامہ تمسک لکھ دیا
تاکہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آوے فقط ... العبد

مورخہ ۵ ستمبر ۱۹۱۳ء

## محضر نامہ

ہم لوگ ... اہل محلہ ... سکنائے ... ساکن موضع ... ضلع ...
علمائے کرام مجتہدین ... عظام و باشندگان موضع و ضلع مذکور کا ... اس ... ہے
شادی ... مسماۃ ... مسماۃ ... بنت ... ساکن موضع ... ضلع ... [illegible]
... [illegible]
ولد ... علی ... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... عند الحاجت کام آوے ... مہر و دستخط

پیش خدا ماجد و عبدالناصر شیخ یوسف المرقوم ۲۰ - رجب المرجب سنہ ۱۳۳۱ ہجری دفعتاً

| | | |
|---|---|---|
| گواہ شد | گواہ شد | گواہ شد |
| مہر محمد سید آغا حسین | مہر مفتی علی محمد | مہر نواب حبیب علی خان |
| گواہ شد علی اظہر بقلم خود | گواہ حبیب اللہ بقلم خود | گواہ سید احمد حسین بقلم خود |
| گواہ زاہد حسین بقلم خود | گواہ واجد علی بقلم خود | گواہ فدا حسین بقلم خود |

## فیصلہ پنچایت

فیصلہ پنچایت بموجب سید غلام حسین ولد میر مقصود علی مقبولہ پنچ ولدیت ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء کو مسماۃ فخر النساء بیگم بنت سید جعفر حسین مرحوم نے اپنا پنچ و کیل بالقضیہ تنازعہ ملکیت جائداد مذکور پر سیکھ مقرر کیا ہے چنانچہ بموجب اختیارات تقسیم جائداد مندرجہ ذیل کا فیصلہ کر دیا گیا۔

| نمبر شمار | قسم | حصہ |
|---|---|---|
| ۱ | مکان پختہ مع منزلہ | عہ | القصہ |
| ۲ | ۱۶ دکان پختہ | عہ | ۸ |
| ۳ | ۴ باغ اسپہ بیرون شہر | عہ | ۸ |
| ۴ | اراضی گاؤں | عہ | ۸ |
| ۵ | اراضی نہر گلہ | عہ | ۸ |

بعد ازاں تقسیم تمام جائداد بسبب عدم نفرت کے ہر دو فریق میں بالمناصفہ کیا گیا اب دونوں فریق میں کسی فریق کو کسی قسم کا کوئی جھگڑا باقی نہیں ہے اس لئے یہ فیصلہ پنچایت لکھ دیا کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے

العبد فخر النساء بیگم بقلم خود

دستخط پنچ سید غلام حسین بقلم خود

# مچلکہ

ہم کہ مقبول احمد خان ولد نواب حسین خان و حیدر علی خان ولد منظور علی خان ساکنان محلہ [illegible] ٹونک مع متعلقات
شہر آگرہ [illegible] ۱۷ - نومبر سنہ ۱۹۱۳ء کی بابت نام [illegible] افضل علی [illegible] مبلغ ۵ سو روپیہ [illegible] حفاظت
[illegible] اللہ خاں ولد عنایت اللہ خاں [illegible] ہم لوگ [illegible] محمد [illegible] اقرار [illegible]
ہم [illegible] مذکورہ [illegible] مذکورہ [illegible]
[illegible] مذکورہ [illegible] روپیہ [illegible]
[illegible] مبلغ ۵ سو روپیہ [illegible] سرکار [illegible] لہذا یہ مچلکہ لکھ دیا کہ سند رہے المرقوم ۲۳ - نومبر سنہ ۱۹۱۳ء

العبد — العبد
مقبول احمد خان بقلم خود — حیدر علی خان بقلم خود

# بیعنامہ گاؤں

منکہ [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن محلہ [illegible] شہر [illegible] ہوں
مقر [illegible] گاؤں [illegible] [illegible]
[illegible] و غیرہ [illegible]
[illegible] مع جمیع حقوق [illegible]
صاحب [illegible] بالعوض [illegible]
[illegible] موضع مذکور [illegible]
[illegible] موضع [illegible] و غیرہ [illegible]
[illegible] اشجار مثمر و غیر مثمر و مکانات [illegible] رعایا [illegible]
[illegible] و غیرہ [illegible]
تمام و کمال [illegible] موصوف [illegible]
[illegible] تمام و کمال [illegible]

سے حصول پا کر رضمنہ بیباق کرے اور العقبہ لا ینبغی پس آپکے پاس ایسا لیس تنبیہاً بالتکرار لکھی جاتی ہے کہ سرکار کا سہم
باجبر داخل خزانہ بطور سرکار ہو کر کسی حرج یا کاروائی صحیح ہونے تک وہ برا نہ ہو عدم حکم و بالفعل یا بالکل
نامنا سبت یہ کہ ان کا جواب کامل تمام و کمال بتا یا جائے حرج ہو کر اس کا اصل صورت میں
جو کچھ حسب قرار داد ہو سکتا ہے ہر صورت میں دخل ہو کر اپنے حصہ سرکار سے مطلع کریں یا
یا قائم مقام تو کس صورت سے اور عذر حیلہ ہوگا لہٰذا جہتہ کام کے لکھا ہے بعد یہ مدعا رہے
للتاکید کہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے فقط المرقوم سوم ستمبر سنہ ۱۹۱۲ع

بسم اللہ تحریر بالا بتوسط عدالت تحریر الحاکم

العبد العبد العبد

[illegible] [illegible] [illegible]

گواہ شد گواہ شد گواہ شد

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

## مالیات

نقل شمس الدین ولد قمر الدین قوم شیخ ساکن [illegible] شہر ادا ع کا ہو جب

جو اعتبار حال یکہ ہر چند قوم سمجھانے پر آپ کے محلہ میں شہر ادا ع کا لعبہ شہر ریاستی
مختصہ کا حصہ ان سے علیحدہ لینا میرے مشورہ سے مناسبت معلوم ہے بالتو تعیبہ اگر طلب کی گئی رسید الحمد
ان کا ہمسایہ ہونا لہٰذا استخراج کے لئے عدالت میں بحیثیت گماشتہ اعتبار ہے لہٰذا بعض حصہ و
عزیزان خود بلا اکراہ و اجبار اقرار کرتا ہوں کہ بخوشی خاطر اپنے بیٹا ہونے کی حیثیت سے میرے نام پر
بالرضا میرے خدمت کرتا ہوں آئندہ خدا نخواستہ نام میرے بیجا اعمال مدد خدمت نقلی طرح بدو یا نیچے
اعتبار سے ہوجاتے۔ بالکل قسم کا نہیں البتہ بیجا عمل سے آجا ئے تو لعنت متعلقہ مال میرے
میرے جائداد منقولہ و غیر منقولہ مرتب شدہ میرے وارثان کی ہوگی تاکہ صاحب معلوم
کی جا سکے مجھ کو یا میرے وارثوں کو کسی قسم کا عذر نہ ہوگا لہٰذا یہ چند کلمہ بطور
مالگذاری تحریر کر دیئے تاکہ سند رہے اور بوقت ضرورت کام آوے فقط

تحریر التاریخ ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۱۳ء بقلم راجہ بدھ حنیف خان ولد عاید حنیف خان ساکن ...

العبد | گواہ شد | گواہ شد | گواہ شد
شمس الدین مقر بقلم خود | نجم الدین خان | محمد اسمٰعیل | ... بقلم خود

## حاضر ضامنی

منکہ بختاور سنگھ ولد ... سنگھ ساکن موضع ... تحصیل ... ضلع ... کا ہوں
جو ... جواہر سنگھ ولد ... سنگھ ساکن موضع ... تحصیل ... ضلع ... کو بمقدمہ ... 
... یا ... ساکن موضع ... تحصیل ... ضلع ... ہوں ... بحیثیت ضامن
... حاضر ضامنی ... عدالت ... تاوقتیکہ ... مقدمہ ... 
تاانفصال مقدمہ ... حاضر ... عدالت ... 
... روپیہ ... جواہر سنگھ ... مقدمہ ... 
... حاضر عدالت ہوتا رہیگا - اگر ... تو ... حاضر عدالت
نہ ہو تو ... بحق سرکار ... ادا کرونگا ... 
... روپیہ ... جائداد منقولہ و غیر منقولہ
... کر لیا جائے ... 
... اس واسطے یہ ضمانت نامہ لکھدیا کہ سند رہے اور وقت ضرورت
کام آوے فقط بقلم ... بالجلیس

العبد | گواہ شد | گواہ شد | گواہ شد
بختاور سنگھ بقلم خود | ... | ... | ...

## فک ضمانت

منکہ ... سنگھ ولد ... سنگھ قوم ... ساکن ... کا ہوں
جو ... ولد ... سنگھ ... سنگھ ولد ... و ... سنگھ ولد ... ساکن ...

ایام نابالغیت اگر کسی عدالت میں بعدالت دیوانی مستغیث ہو یا صاحب ضلع میں یا اور جگہ ہو تو بعد تحقیق نابالغ کا ہے
عدالت نے تو اس میں ضمانت مبلغ ... لینا چاہیے اگر طلب ہو تو اس میں معقول الفاظ میں ...
... ہوسکے ... تاکہ نابالغ کی پوری حفاظت ہو سکے ایسی حرکت سرزد ہو کہ اگر
احیاناً یہ بات آئی ہی میں نابالغ کی حق تلفی ہو ... مرتکب ہو تو نابالغ مدت بلوغ
... کے بعد ... مجاز ہے ... خود حاضر عدالت ہو کر
... از سر نو ... بعد ... ضمانت کا ضبط ہو جانا ... ضبط میں ...
... ہوگا ... سطور ... قلمبند کی گئیں ... سند رہے ... بعد
... آید ... تحریر تاریخ ۹ ستمبر ۱۹۱۳ء ... محمد ... –

... گواہ ... گواہ ... گواہ شد
... سید ... ...

## وصیت نامہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد ... محمد ... محمد یحییٰ ساکن ... ضلع ... یہ وصیت نامہ
لکھتا ہوں ... ہر ایک ... اگر ... ہے تو ...
... کی ... خالق مطلق ... ہر حق ... جل شانہ و عم
نوالہ ... ہر ... تو ... اور آخر
دنیا ... خصوصاً ... اس ... سے ... علاوہ ...
بعد میں اس عالم ... سے ... بہت ... کر لیا
... مجھ کو ... اب بمقتضائے کل نفس ذائقۃ الموت مجھ کو
... اپنے ... انتظام ... کو
... اپنے بعد ... اسلام ... تسلی نہیں
... جو ... بیٹے ... رکھ ... جائز ...

مدد خرچ دیا کرتے ہیں جس کو وہ مد صرف مسجد معاملہ [illegible] لیکن تب جائداد وقف سمجھا ہوں
مسجد کی [illegible] نہیں جس کی فہرست اس سے قبل [illegible] نہیں ہے آمدنی اس کی تمام جائداد
کی مرمت نہ کی گئی ہے یہ شہر کے بیچ میں ہے اور [illegible] ہوا ہے اور جو لوگ [illegible]
[illegible] مرمت سے [illegible] جاری کیا جائے اور [illegible] نماز پڑھا کرتے ہیں
محلہ جامع مسجد انتظام ہیں اس شہر کے تعلیم کے معلم [illegible] رکھتے ہیں اور [illegible]
متعلمین کی [illegible] انتظام [illegible] اور [illegible] علماء اور مدرسین [illegible] علم
دینی اور قرآن کی تعلیم دینی اور [illegible] پڑھا جاتا ہے اگر [illegible] زمانہ
زمانہ [illegible] تو مدرسہ کلاس کے [illegible] تعلیم دینی اور [illegible] قائم [illegible]
[illegible] مکانات [illegible] مکانات میں طلبہ رہتے ہیں اور [illegible]
مسجد کے حجرہ میں مدرس [illegible] رہتے ہیں باقی چار مکانات میں [illegible] طلبہ [illegible] مسلمانوں نے
رکھے جاتے ہیں اور اس کے روپیہ سے مرمت مکانات اور [illegible] رہتے ہیں اور اگر روپیہ
زائد ہو تو وہ جائداد [illegible] قسم مکانات یا [illegible] وقتاً فوقتاً خریدی جاتی ہیں اور [illegible]
بڑھا [illegible] تو [illegible] اور یتیموں کی امداد کی جاتی ہیں [illegible] جو اسباب [illegible]
زائد [illegible] [illegible] تجہیز و تکفین و طعام رمضان
خرچ ہو۔ اور [illegible] تمام [illegible] اور [illegible] تبدیل کیا جائے اس تمام [illegible]
امام صاحب جامع مسجد انتظام [illegible] اس لئے یہ [illegible] جامع مسجد [illegible]
تمام مسلمانوں [illegible] لکھا ہو [illegible] تمام [illegible]

العبد [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گواہ امید علی [illegible]
گواہ محبوب اللہ خان
گواہ [illegible] عبد الغفور [illegible]
گواہ [illegible] امام الدین
گواہ [illegible]

# عرضی دعویٰ

بعدالت اڈیشنل منصف صاحب بہادر لکھنؤ

حافظ محمد حسن سوداگر ساکن محلہ ... گنج لکھنؤ — مدعی

بنام

رکن الدین ولد ... قوم ... ساکن محلہ ... گنج نخاس حسین گنج شہر لکھنؤ مدعا علیہ

دعویٰ مبلغ ... بابت کرایہ دوکانات

مدعی مذکور حسب ذیل عرض کرتا ہے

دفعہ ۱ — یہ کہ مدعی مالک مولوی رسول بخش ولد مولوی عبدالحکیم صاحب دوکانات و بالاخانہ واقع محلہ ... گنج ... واقع نخاس حسین گنج شہر لکھنؤ در عرصے پانچ سال سے بعوض ... ہے۔

دفعہ ۲ — یہ کہ ... بموجب شرح کرایہ ... مطابق مدعی مذکور کو ادا کرتا رہا ... ماہوار کرایہ جو واجب الادا ہے ... حسب مطالبہ مدعی ... ہے۔

دفعہ ۳ — یہ کہ مدعا علیہ مذکور نے بذریعہ قطعہ دوکانات سے ... در آنحالیکہ ... مبلغ ... ماہوار کرایہ دینا ... مالک مولوی رسول بخش بذریعہ مبلغ ... ماہوار کرایہ ... بتایا۔

دفعہ ۴ — یہ کہ مدعی نے بذریعہ نوٹس مورخہ ۲۶ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۰۸ء مدعا علیہ مذکور کو اطلاع دی کہ آئندہ ماہ سے کرایہ ... دوکانات و بالاخانہ ... مبلغ ... ماہوار لیا جاوے گا اگر یہ کرایہ دینا منظور ہو تو ... ورنہ ... دوکانات و بالاخانہ ... خالی کر دے جس کا جواب مدعا علیہ نے نہیں دیا اور نہ دوکانات وغیرہ خالی کیں۔

دفعہ ۵ — یہ کہ مدعا علیہ بابت ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق ماہ مئی سنہ ۱۹۰۸ء مبلغ ...

وہ زمانہ ابتدائے ۲۳ جمادی الاول ۱۳۲۵ ہجری لغایت ۱۵ شعبان ۱۳۲۶ ہجری مبلغ … بابت زر منافع مبلغ … روپیہ ۔ واجب الادا ہے جس کو مدعا علیہ باوجود طلب لینا ہو گئے ادا نہیں کرتا ہے ۔

دفعہ ۶ ۔ یہ کہ باعث مخاصمت مدعی کو انفصال و اختیار معاملات بندوبست بذریعہ نوٹس و نیز ما ہواری آخر تاریخ کو پیدا ہوئی ۔

دفعہ ۷ ۔ یہ کہ مدعی مستدعی ہے کہ ڈگری مبلغ … روپیہ بابت زر مطالبہ مع خرچہ ولاکر … جیسا ضرر ہو دیا جائے … مدعا علیہ … صادر فرمایا جاوے ۔

میں مدعی تصدیق کرتا ہوں کہ مضمون دفعات نہ معلوم ہے ۔ … میرے علم یقین میں صحیح ہے ۔

لہذا مضمون دفعہ ۶ و ۷ کو بھی اپنی ہدایت ہو گی ۔

العبد

حافظ محمد حسین

[illegible]

جواب دعویٰ

نمبر مقدمہ ۳۸۱ سنہ ۱۹۰۸ء

بعدالت اکسٹرا اسسٹنٹ منصف صاحب بہادر لکھنؤ

حافظ محمد حسین

مدعی

بنام

رحمٰن

مدعا علیہ

دعویٰ مبلغ … روپیہ زر مطالبہ

تاریخ انفصال تجویز ۱۹ ۔ دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء

پیشی ۸ ۔ جنوری سنہ ۱۹۰۸ء

بیان تحریری منجانب مدعا علیہ معلومہ عدالت حرب منشا و آئندہ ملاقات مع جماعت

جولائی سنہ ۱۹۰۸ء

دفعہ ۱ - انکار ہے -

دفعہ ۲ - سزا کا صدقہ نامہ سے واضح ہو گیا ہے -

دفعہ ۳ - بپابندی عذرات مزید انکار ہے -

دفعہ ۴ - حزب نویسی دہنا تسلیم ہے -

دفعہ ۵ - انکار ہے -

دفعہ ۶ - انکار ہے -

دفعہ ۷ - انکار ہے -

عذرات مزید

دفعہ ۸ - مولوی عبید اللہ صاحب کا افتراق اور وجہ نظم جمعیت کا الگ ہو جانا ہے جس کا متعلق
مدعا علیہ سے مولوی صاحب مذکور کی ہر طرح سے اطلاع تھی اور اب مولوی صاحب مرحوم مدعا علیہ
دونوں جماعت اعلیٰ و ادنیٰ وغیرہ کے لئے گئے اور حالات جانب شرق اپنے پاس سے تحریر کرائی
توجہ ملی جماعت سے نظم گنج ملتوی رہی مگر کار افسر سے متعلقہ مدعا علیہ رہا -

دفعہ ۹ - بعد انتقال مولوی عبید اللہ صاحب جانشین مدعویہ جماعت مولوی محمد حسین ہوئے جن کی
جماعت سے جو دفعہ ملاقات کا فرض تھا تحریر کرائی نہیں -

دفعہ ۱۰ - بعد جمعیت کے حکومت سے بیس اکتوبر مدعا علیہ نے اپنی جماعت کے لئے
خاص تحریر کرائی اور جماعت جنود اس میں تھے کہ ان کا افسر ۲۲ - ماہ مولوی محمد حسین صاحب
مقرر کیا -

دفعہ ۱۱ - بعد اس کے مدعا علیہ نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا اور اس وقت میں ہماری جماعت سے
کام لیا اور اضافہ ہوا اسد علی کے ہاتھ کے تحریر کا ماہوار اور نیز اس کی تنخواہ کا

اگر مدعا علیہ محمد حسین مذکور کو کچھ دینا رہا —

دفعہ ۱۲ — مدعا علیہ [illegible] مذکورہ [illegible] نہ از روئے تذکرہ معینہ [illegible] مولوی [illegible] [illegible] و غیرہ ایسے ورثہ [illegible] بحیثیت خود اگر ثابت ہو محمد حسین با اُس کا قائم مقام کچھ عملہ ملازمات وغیرہ میں کوئی حق ملکیت نہیں ہے —

دفعہ ۱۳ — مدعا علیہ [illegible] بعید ہے مولوی [illegible] تا قیام عملہ [illegible] قائم [illegible] —

دفعہ ۱۴ — محمد حسین یا اُس کے قائم مقام کو کوئی حق [illegible] کا نہیں ہے —

دفعہ ۱۵ — مدعا علیہ و مدعی [illegible] انتخاب ممبر [illegible] حکم و جہہ مدعی [illegible] حقیت محمد حسین [illegible] دعویٰ ہذا [illegible] —

دفعہ ۱۶ — بیانات [illegible] دعویٰ سے دعویٰ ہذا قابل سماعت عدالت ہذا نہیں ہے —

دفعہ ۱۷ — مدعی [illegible] حقیقت عملہ [illegible] دعویٰ [illegible] اگر [illegible] قانون ہے —

دفعہ ۱۸ — مولوی عبد الحکیم [illegible] مقدمہ [illegible] حقیت عملہ و ملازمات بمقابلہ دعویٰ [illegible] ہو سکے —

دفعہ ۱۹ — دعویٰ [illegible] نہیں ہو سکتا ہے لہذا بموجب [illegible] یا قانون [illegible] مدعا علیہ [illegible] کر سکتا ہے [illegible] مدعا علیہ [illegible] بمقام [illegible] لغایت ۳ [illegible] دفعہ ۱۲ — لغایت ۱۹ [illegible] ہوں —

العبد ——

عبد [illegible] مدعا علیہ

[illegible] ۱۹۰۸ء [illegible]

# مختار نامہ

منکہ ویبرج لال ولد بیرا لال قوم کلوار ساکن محلہ لال ... حسین گنج اندرون گومتی شہر لکھنؤ کا ہوں
اقرار کرتا ہوں کہ مقدمات ہمارے عدالت ہائے دیوانی و مال و فوجداری میں محکمہ جات اضلاع ... ہو رہے
ہیں جن کی پیروی بذات خود ... دوسرے ... میں مدعی ... بنام ... عابد علی ... ولد شیخ
عبدالغنی ساکن محلہ منشی ... حسین گنج اندرون گومتی شہر لکھنؤ کو جو ہمارا ... معتمد و معتبر ہے
بجائے اپنا مختار عام مقرر کر کے اقرار کرتا ہوں ... دیتا ہوں کہ مختار موصوف جو مقدمات ...
عدالت ہائے محکمہ جات ... و ... محکمہ جات دیوانی و فوجداری و مال ... کہ میں
مدعی یا مدعا علیہ ہوں ... و ... مختار ... کی پیروی ... مختار ... جواب دعوی
داخل کرے ... فیصلہ ... اپیل ... دیگر ... کرے ... و ...
سپرد ... کرے ... و ... محکمہ ... جو ...
بند و بست ... عدالت ... اپیل ...
... کرے ... آشنا ... جو ...
مستند ... کرے ... و ...
... و ... کرے ... جو ... اور ... جو ...
... و ... کرے ... یا ...
یا ... کرے یا ... یا ... تجدید و تصدیق ...
و ... یا ... یا ... یا ...
... کرے یا ... یا ... یا ...
... کرے ... یا ... یا ...
یا ... یا ... یا ...
یا ... یا ... نامہ یا ... نامہ یا ... جو ... حاصل

[illegible]

مسمی دینی دیال بیٹیہ بتایا آج دوشنبہ ولد بہاری لال قوم کلوار ساکن محلہ ... گنج شہر لکھنؤ
تحریر و تنازعہ دفتر ... بتاریخ ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء ...
درج رجسٹری ہوئی

عبارت انگریزی

العبد — ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء

دینی دیال

تحریر ... مسمی دینی دیال ... کیا ... مسماۃ ... علی
ولد ... بیٹیہ ... ساکن ... گنج شہر لکھنؤ ...
بیٹیہ ... ولد ... قوم ... ساکن ... گنج شہر لکھنؤ ...

العبد — گواہ شد — گواہ شد
دینی دیال — دستخط ... علی — دستخط ...

نشان انگوٹھا — نشان انگوٹھا — نشان انگوٹھا

عبارت انگریزی — ۱۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۸ء — عبارت انگریزی

مہر دفتر رجسٹرار لکھنؤ
رجسٹرار لکھنؤ

رسید وصولیابی روپیہ

مسمی مولا بخش ولد ... بخش ساکن ... گنج شہر لکھنؤ ہوں
ہرگاہ مبلغ ... بابت ... روپیہ ... لال صاحب
ولد ... لال صاحب ... بابت ... رقم مذکورہ کو ... لالہ صاحب
موصوف ... ۱۲ جنوری سنہ ۱۹۱۳ء کو حاصل پایا ...
... لالہ صاحب ... دستخط لالہ صاحب ... روپیہ
... آیا تھا ... روپیہ ... لالہ صاحب کو واپس کر دیا ہے

بتاریخ ... سید ... لکھنوی سند ہے کہ ... قیمت ... آج ... مورخہ ١٦ جنوری سنہ ١٩١٣ء

العبد  گواہ شد  گواہ شد  گواہ شد

مولا بخش بقلم خود  حاجی علی بقلم خود  سید ... بقلم خود  ذاکر حسین بقلم خود

## نوٹس

نوٹس منجانب حاجی علی ... ساکن ... گنج محلہ حسین گنج شہر لکھنؤ

بنام

... بخش ولد ... ساکن محمد علی گنج ... عطاری شہر لکھنؤ  مکتوب الیہ

واضح ہو کہ ... ایک ... تم نے ... سنہ ١٩١٢ء ... تا ... سنہ ١٩١٣ء ... [illegible] ... بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ ... سنہ ١٩١٣ء ... [illegible] ... میعاد معینہ ... [illegible] ... ورنہ ... بذریعہ عدالت ... [illegible] ... اور اس نوٹس کو تم اپنے پاس حفاظت سے رکھنا کیونکہ بروقت ضرورت ہمکو عدالت میں پیش کرنا ہوگا ... [illegible] ... فقط المرقوم ۳۰ مارچ سنہ ١٩١٣ء

العبد

حاجی علی ... بقلم خود

## وکالت نامہ

اسٹامپ قیمتی ۸

شہاب الدین ولد [illegible] ساکن موضع [illegible] تحصیل [illegible] ضلع [illegible]

[illegible] ساکن موضع [illegible] تحصیل و ضلع [illegible]

[illegible]

ملا [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن موضع [illegible] تحصیل و ضلع [illegible]

[illegible] ایک عدالت کی [illegible] طرف سے [illegible] مقرر [illegible]

[illegible] اس مقام میں [illegible]

[illegible] تحریر و تقریر [illegible] جملہ [illegible] موصوف کی [illegible]

[illegible] خاص [illegible] منظور [illegible]

[illegible] لکھدیا کہ سند رہے [illegible] المرقوم ۱۶ جون سنہ ۱۹۰۲ع

## طلاق نامہ

ملا [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] محلہ [illegible] کا ہوں

جو [illegible] مسماۃ [illegible] جان [illegible] عقد میں [illegible]

[illegible] مسماۃ [illegible] طلاق بائن

[illegible] مسماۃ

[illegible] اختیار ہے [illegible]

[illegible] مسماۃ [illegible]

طلاق نامہ [illegible] لکھدیا [illegible] وقت ضرورت [illegible]

تحریر مورخہ ۲۵ شوال سنہ [illegible] ہجری

## عاق نامہ

ملا [illegible] ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] کا ہوں

و نیز ... پہلے ... بعد جو کچھ ... تنازعہ ... اور ... ہو
ہوئی ... خارج کر دیا ... منقولہ
جائداد ... ہو ... یا ... ہو
تو ... حاکم وقت ... اور ... کلام ... طرح
تمام ... لہذا ... بطور ... آستمر ۱۲

## سرخط

منکہ عبد الصمد خان ... قوم ... ساکن ... تحصیل ... لکھنؤ کا ہوں
جو ... قطعہ مکان ... واقع ... مسکونہ ... ملکیت
... اپنی ... اختیار ... کیا ... ہو گیا
... بیگم ... سے ...
... ہم ... اپنا خالص ... مستغنی
ہو ... بیستہ ... حسب ... قبضہ ... تخلیہ مکان ... کر ... لکھ
... خالص ... ہے لہذا
... یہ سرخط لکھدیا ... سند رہے اور
... تحریر ... الراقم ۱- اکتوبر ۱۹۱۳ء

## تجویز عدالت

... اشتہار ... تمسک ... لکھنؤ ... مورخہ ۲۵- فروری ۱۹۰۷ء
... دستخط حاکم

[illegible]

... صاحب علی ... علیہ
... بنام ... فیصلہ ... تاریخ ... طلب ...

دلایا ہے میں خود حضرت اعلیٰ مد ظلہ العالی ... مد ظلہ العالیہ ... حضرت شیخ ... مد ظلہ العالیہ نے تحریر فرمایا ہے ...

... ۱۰ - اکتوبر ۱۹۰۰ء ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... مد ظلہ العالیہ ... [illegible]

[illegible]

... مد ظلہ العالیہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... مد ظلہ العالیہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... مد ظلہ العالیہ ... [illegible]

... مد ظلہ العالیہ ... [illegible] -

... مد ظلہ العالیہ -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکم ماہ [illegible] —

[illegible]

ڈگری بعد ظہور [illegible] بقیہ [illegible] رسوم [illegible] برخلاف مدعی [illegible] مدعا علیہ [illegible]
خرچہ مدعا علیہ [illegible] ڈگری [illegible] باصت

| خرچہ مدعا علیہ ذمہ مدعا علیہ | | خرچہ مدعی ذمہ مدعا علیہ | |
| --- | --- | --- | --- |
| محنتانہ وکیل | وکالت نامہ | طلبانہ | اسٹامپ |
| [illegible] | ٨ | ١٠ | ٨ |

نقشہ وکالت نامہ

صیغہ

بعدالت

مدعی

لیلا رام

بنام

مدعا علیہ

ریاست [illegible]

نقل [illegible]

جو کہ مقدمہ مندرجہ عنوان میں منجانب اپنے [illegible] صاحب کو واسطے پیروی و جواب دہی مقرر کیا ہے لہذا اقرار
کرتے ہیں اور لکھ دیتے ہیں کہ [illegible] صاحب موصوف جو کچھ مقدمہ مذکور کی بابت پیروی و جوابدہی کریں
یا عرضی دعویٰ یا جواب دعویٰ بدستخط خود کریں یا جو درخواست [illegible] دیگر یا اقرار یا مصالحہ
یا ثالثی [illegible] بدستخط خود ہماری طرف سے [illegible] اگر کوئی [illegible]
باطل [illegible] مدعا علیہ ڈگری [illegible] ہمارا [illegible]
[illegible] حاضر [illegible] صاحب موصوف [illegible]
[illegible] منظور ہوگا - لہذا یہ چند کلمے بطور وکالت نامہ [illegible]
تاریخ [illegible] ماہ [illegible] المرقوم ١٩١٣ء

العبد [illegible]    وکالت نامہ [illegible]

پٹہ زمینداری نمبر ... رضا حسینی ... موضع ... تحصیل ... ضلع ... [illegible]

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | نمبر قطعہ / نمبر کھیت | رقبہ | شرح | نقدی | طعہ / جلد | ترجیح / دھان | بٹائی / جینا | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جبو ولد کامل [illegible] | حویلی | جسیز | کریم بخش | ١٧ | بیگہ | للعہ | للعہ | | | | |
| " | " | " | " | ٢١ | بیگہ | سے | صعہ | | | | |
| باگ سنگھ | " | " | " | ٢٨ | بیگہ | صر | صسہ | | | | |
| " المرقوم ١٠ جون سنہ ١٩٠٥ | | | " | ٥٢ | بیگہ | ٨/ | موعہ | | دھان | جینا | |
| " | " | " | " | ٦٧ | بیگہ | ٦/ | [illegible] | | | | |
| " | " | " | " | ١١ | بسوہ | | | | | | |
| | | | | ٢٧ | ١٥ بسوہ | [illegible] | ١١ | | | | |
| | | | | ٧ | بیگہ ٥ بسوہ | | ٣ | | | | |

العبد
رضا حسینی زمیندار بقلم خود

کیفیت

یہ اراضی [illegible] سنہ ١٣١٩ فصلی [illegible] سنہ ١٣٠٢ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] المرقوم ١٠ جون سنہ ١٩٠٥ع

العبد
رضا حسینی زمیندار بقلم خود

قبولیت منجانب گنگا بخش کاشتکار ساکن موضع حسوا تحصیل فتحپور ضلع نوابگنج بارہ بنکی بابت اراضی [illegible] میعادی [illegible] ۱۲۹۹ف [illegible]

| نام موضع مع تحصیل و ضلع | [illegible] | نام کاشتکار مع ولدیت و سکونت | نام شکمی کاشتکار | نمبر کھیت | رقبہ | شرح | لگان نقدی | جملہ | شرح دھالہ | بٹائی جنسی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حسوا فتحپور بارہ بنکی | [illegible] | گنگا بخش | [illegible] | ۱۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | |
| 〃 | 〃 | 〃 | [illegible] | ۲۱ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | |
| 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۲۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | |
| 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۵۶ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | |
| 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۱۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | دھالہ | جنسا | |
| 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۱۱ | [illegible] | [illegible] | | | | | |
| 〃 | 〃 | 〃 | 〃 | ۱۴۷ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | | | |
| | | | | | [illegible] | | | [illegible] | | | |

المرقوم ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۰۵ع

العبد گنگا بخش بقلم خود قبولیت صحیح ہے

کیفیت: [illegible] سنہ ۱۳۱۲ف [illegible] المرقوم ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۰۵ع

العبد گنگا بخش بقلم خود قبولیت لکھی صحیح ہے

خسرہ موضع اکبر لعبہ تحصیل فتحپور ضلع [illegible] بابت فصل [illegible] سنہ ۱۳۰۹ مطابق سنہ ۱۹۰۲ء

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] پورب پچھم | غرب پچھم | مشرق اوسط | [illegible] اتر | شمال جنوب دکھن اوسط | [illegible] جنوب | [illegible] | تفصیل اقسام اراضی: قابل زراعت | زیر زراعت | غیر مزروعہ | افتادہ | آبپاشی چاہ | آبپاشی تالاب | جنس |
| ۱ | ۱ | ۰ | پورا تل | پورا تل | [illegible] حجام | رتی علی حجام | ۱۷ | ۱۴ | [illegible] | ۱۳ | ۱۵ | [illegible] | [illegible] | میار | مزروعہ | ۰ | ۰ | [illegible] | ۰ | [illegible] |
| " | [illegible] | ایک مشرق جنوب | " | " | " | " | ۲۰ | ۲۵ | [illegible] | ۱۲ | ۲۸ ۲۸ | [illegible] | [illegible] | " | " | ۰ | ۰ | " | ۱ | [illegible] |
| " | [illegible] | مائل غرب | " | " | " | " | ۱۵ | ۴ | [illegible] | | ۱۱ ۲۵ | [illegible] | [illegible] | " | " | ۰ | ۰ | " | ۱ | " |
| " | [illegible] | مائل شمال | " | " | " | " | ۲۷ | ۱ | [illegible] | ۴۷ | ۵۴ [illegible] | [illegible] ۱/۵ | " | " | ۰ | ۰ | ۹ | ۹ | [illegible] | " |
| " | ۲ | مائل مشرق | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | [illegible] | ۵۶ | ۱۸ | [illegible] | ۴۳ | ۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | " | " | " | " | | " |
| " | " | مشرق جنوب | " | " | " | " | ۷۱ | ۲۲ | چار | ۲۱ | ۴۷ | [illegible] | [illegible] | " | " | ۰ | ۰ | " | [illegible] | [illegible] |
| " | " | " | " | " | " | " | ۷۵ | ۶ | " | ۷۲ | ۷۱ | [illegible] | [illegible] | " | " | ۰ | ۰ | " | ۲ | " |
| " | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | " | " | ۰ | " | " | " | " | " |
| ۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | " |

جمعبندی [illegible] سنه ۱۲۹۹ [illegible]

| نمره | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | عمل [illegible] | | لکن [illegible] | [illegible] | | [illegible] | | جمع | | [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | | | | | [illegible] | [illegible] | | تعدیل [illegible] | غله | | [illegible] | تعدیل | غله | |
| ۱ | [illegible] | [illegible] | ۱۸ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | ۶ | [illegible] | . | . | . | . . . | ۱۰ | . | ۱۰ | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | | ماریا | ۲۵ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . | ۰۲ | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | | بلها | ۵۸ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . . . | ۰۳ | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | . | . | ۳ | . | . | . | . | | . | . | | | | . | . | . | [illegible] | | . | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | | [illegible] | . | . | . | . . . | ۰۹ | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | [illegible] | [illegible] | ۵۸ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | [illegible] | [illegible] | ۲۱ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | . |
| . | [illegible] | ماذی | ۲۵ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | . | [illegible] | . | . | . | . . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| ۸ | [illegible] | [illegible] | ۲۸ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | . | . | . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | [illegible] | [illegible] | ۸۷ | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] | . | [illegible] | . | | | . | [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | | . | [illegible] |
| . | . | . | ۷ | . | . | . | . | . | . | . | . | . | | | . | . | . | | . | [illegible] |

| تفصیل [illegible] بابت سنہ ۱۳۲۰ف | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نام اسامی | تعداد اصل | جمع سالانہ تمام | بقایا گذشتہ | بابت سنہ ۱۳۲۰ف | جملہ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

تفصیلات وصولی

| تاریخ | تعداد وصول | میزان وصول | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء | [illegible] | | [illegible] | |
| ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۱۰ء | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۰ء | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۱۰ دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء | [illegible] | [illegible] | | |

| تفصیل [illegible] بابت سنہ ۱۳۲۰ف | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نام اسامی | نام موضع | تعداد اراضی | جمع سالانہ تمام | بقایا سنہ گذشتہ | جملہ | کیفیت |
| حاجی جبر علی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| | | میزان [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |

| نام راجہ | نام موضع | [illegible] | [illegible] | [illegible] | جملہ [illegible] |
|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | [illegible] |
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| 〃 | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

[illegible] ١٩١٢ء موضع [illegible]

[illegible] ١٩١٢ء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعلان ملک گرداور سرکار ... خصوصی نقشہ جات ... باستثنائے ... [illegible]

باستثنائے باقی فصل ... مطابق ۲ لغایت ... تصفیہ العام ... معافی ...

ولایتی [illegible] ... فریقین [illegible] معمولی ... سالانہ معمولی ... صرف خانہ خالی

۹ [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

تنخواہ ملازمان بابت سنہ ۱۳۱۸ ف ... [illegible] ... [illegible] ... ۱۰ [illegible]

بارعلیہ [illegible] ... [illegible]

طعومیلہ ... گلزار خان ... محمد خان ... مولا دینتار ... مانجهماہ ... رمضان ... سنہ

[illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

تحویل فیصلہ [illegible]

[illegible]

الغ ۵ و [illegible]

رفاہ ... [illegible]

وصولیات ... ضلع [illegible] ... باقی ... سنہ ۱۳۱۸ ف

| نام گرہ مرگی سنہ ۱۳۱۸ ف | بقایا گذشتہ | جملہ | وصولی | باقی | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|
| لکھا سنگھ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] سنگھ [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| [illegible] [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | |
| ثابت [illegible] [illegible] | . | [illegible] | [illegible] | . | |
| [illegible] [illegible] | [illegible] ۱۳ | [illegible] ۱۳ | [illegible] | [illegible] | |
| گمبوربیپیا [illegible] | ۱۱ [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۲ [illegible] | |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| باقی [illegible] | وصول | جملہ | [illegible] | باقی [illegible] سنہ ١٣١٨ | نام مواضع | نام اسامی محال |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اکبرپور | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | دلسپیٹ | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اکبرپور | لکھنو |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | عالم پور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | رحیم نگر | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | شیوپور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | دسیتہ | |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | شیوپور | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | رحیم نگر | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | عالم پور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | اکبرپور | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | نظام آباد | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | عالم پور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | رحیم نگر | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | شیوپور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | لسبینہ | ״ |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | نگرپور | ״ |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | |

سیاہہ ... جمعبندی ... مسترد ... بابت ۱۹۰۸ ... شنبہ ۱۹۰۸ء

| نام دیہہ | نمبر خسرہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | تاریخ اطلاع | [illegible] | [illegible] | کیفیت |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | ۱۱۶<br>۱۲۵<br>۱۲۷/۳ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۸ء<br>۱۹۰۸ء<br>۱۱ نومبر ۱۹۰۸ء | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۱۹<br>۲۱۸<br>۲۲۲<br>۲۲۰<br>۴ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۸ء<br>نومبر ۱۹۰۸ء<br>۲۵ نومبر ۱۹۰۸ء | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | ۱۱۱<br>۲۱۲<br>۲ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۸ء<br>۱۲ نومبر ۱۹۰۸ء<br>۱۴ نومبر ۱۹۰۸ء | [illegible] | [illegible] | |

# نقشہ ... مالگذاری سرکار ... محمد ... علی محمد خاں صاحب

| نام موضع | مال | ابواب | رسوم | جمع مطالبہ | نومبر | دسمبر | فروری | مئی | جون |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ملاپانی | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| سلیم پور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| سپہیا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| لودیا | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] |
| ابراہیم پور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] |
| حاجی پور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] |
| قطب پور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| خرم نگر | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] |
| فرید پور | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | | .. | • | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

| فہرست جمع مالگذاری سرکار تعلقہ محمود آباد بابت سنہ ١٣٠٦ ف قسط ماہ مہر سنہ ١٩٠٠ء | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نمبر | نام موضع | نمبر چٹھہ | تعداد روپیہ | تاریخ تحصیل جو پٹیل | روپیہ دینے والے کا نام | تاریخ داخلہ و تنقیحی |
| ٢٥ | تعلقہ محمود آباد | علی محمد خان | ١١١/- | ١٥ نومبر سنہ ١٩٠٠ | بخواندہ پٹواری | ١٥ نومبر سنہ ١٩٠٠ء |
| | | | [illegible] | | | |
| العبد | العبد | العبد | العبد | العبد | العبد | |
| تحصیلدار | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

نمونہ [illegible]

عرضی [illegible] تعلقہ محمود آباد [illegible] علی محمد خان صاحب [illegible] نمبر چٹھہ تعلقہ محمود آباد بابت قسط نومبر سنہ ١٩٠٠ء [illegible] روپیہ [illegible] نومبر سنہ ١٩٠٠ء مطابق سنہ [illegible] تعلقہ محمود آباد [illegible] خزانہ [illegible] سید [illegible] فرمائی جاوے۔

المرقوم ١٥ - نومبر سنہ ١٩٠٠ء فقط

العبد

[illegible] علی محمد خان

[illegible]

العبد

دستخط [illegible] علی محمد خان [illegible] نمبر چٹھہ تعلقہ محمود آباد [illegible]

جمعبندی واصل باقی موضع ... بابت سنہ ۱۳۱۸ فصلی

| حساب | | | | باقی واجب الطلب | | | | | | حساب وصول | | | | | حساب باقی | | | | | | فاضل | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بابت ماہ | اضافہ | اصل | میزان جملہ | [illegible] | اصل | طلبانہ | [illegible] | [illegible] | میزان | اصل | طلبانہ | [illegible] | [illegible] | میزان | اصل | طلبانہ | [illegible] | [illegible] | میزان | اصل | [illegible] | میزان | [illegible] |
| نومبر | • | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | — | • | — | • | • | — | • | |
| دسمبر | • | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | • | • | • | • | • | • | • | |
| مئی | • | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | • | • | • | • | • | • | • | |
| جون | • | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | • | • | • | • | • | • | • | |
| | | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | [illegible] | [illegible] | [illegible] | • | • | • | • | • | • | • | • | |

دستخط تحصیلدار

مہر نجم الحسن تحصیلدار صاحب ضلع لکھنؤ — مہر تحصیلدار — دستخط تحصیلدار

حکم نامہ

بنام واجد علی خاں صاحب جمعدار [illegible] تحصیل [illegible]

بحکم [illegible] حکم ہے [illegible] متعلقہ [illegible] [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ۱۵ یوم [illegible] [illegible]
[illegible] تحصیلدار [illegible] مقابلہ [illegible]
ثابت [illegible] ۱۵ یوم [illegible] مقابلہ [illegible] — فقط ۱۵ جنوری ۱۹۱۲ء

[illegible]

[illegible]

فدوی [illegible] ۱۵ جنوری ۱۹۱۲ء [illegible] متعلقہ [illegible]
[illegible] مقابلہ [illegible]
[illegible] واجد علی [illegible] علیخاں [illegible]
[illegible] ۱۵ یوم [illegible]
[illegible]
[illegible] حکم [illegible]
[illegible] مطالبہ [illegible]
حکم [illegible] المرقوم ۱۷ جنوری ۱۹۱۲ء

عرضی

فدوی واجد علیخاں جمعدار [illegible] تحصیل لکھنؤ

نقشہ تبدیل نام نمبر کھاتہ موضع ابراہیم لودھی [illegible] بابت سنہ ۱۹۱۳ء

| نمبر شمار | نام موضع | نام نمبردار | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | نمبر کھاتہ | زمین جمع | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | ابراہیم لودھی | اکبر شاہ | لال دین | ۲ر | عہ۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | [illegible] | لال دین | ۲ر | عہ۱ |
| | ۲ | ۲ | رام علی | ۲ر | للعہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | رام علی | ۲ر | للعہ |
| | ۲ | ۲ | امداد شاہ | ۱ر | عہ۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | امداد شاہ | ۱ر | عہ۵ |
| ۱۱ | ۲ | دلاور علی | واحد علی | ۵ر | صہ۵ | ۵ | صہ۵ | ۱۲ مئی سنہ ۱۳ء | موت | واحد علی | دلاور علی | دلاور علی | واحد علی | ۵ر | صہ۵ |
| ۰ | ۲ | شمشاد علی | شمشاد علی | ۳ر | ہہ۵ | ۳ | ہہ۵ | ۱۲ مئی سنہ ۱۳ء | قرضہ | شمشاد علی | عابد علی | ۰ | شمشاد علی | ۳ر | ہہ۵ |
| | ۲ | ۲ | سجاد علی | ۱ر | عہ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | سجاد علی | ۱ر | عہ۵ |

## نقل کاغذ بیانات ... [illegible] متعلق دیہات

### دو خواندگان ... گاؤں

عریضہ ...

[illegible] - گذارش ہے کہ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... ۸ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... ۸ ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... ہے :-

پسر ... چند ... سنگھ | ... رام ... سنگھ | ... لعل ... سنگھ

[illegible]

۱۱ ... | ۱۰ ... | ۱۱ ... | ۹ ...

[illegible]

جملہ ... [illegible] | جملہ ... [illegible]

# دفتر حکومت علاقہ خاص

عزیز بیعہ سند [illegible]

جناب کلکٹر صاحب ۔ گدا قتر حوالہ سند ۱۱ جو آنہ آنہ حصہ مرلے موضع گرونڈی بینی خلیفہ بالکانہ بہر سے بلا شرکت غیرے موجب بحا خراج حال بند وبست مجلد کی تحت ۲ آنہ مع سیرو ساتر و دیہہ و ظاہر و باطن مع جملہ حقوق ملکانہ ۔ بہت سید باقر علی صاحب بالعوض مبلغ بیست ۳۰۰ روپیہ کے فروخت کر کے بیعنامہ مصدقہ جسٹر بہی مورخہ ۲۱ ۔ اکتوبر ۱۹۱۱ء لکھدیا اور قبضہ مشتری کی کر دیا ۔ البیعہ بتاریخ جسٹر بینی خلیفہ صاحب نام بحیثیت مالک ۲ آنہ انتقال کی ۔ آنہ بینی خلیفہ مع جملہ حقوق لصف حصہ بہر سے خارج کر کے بجائے بہر سے نام سید باقر علی صاحب مشتری کے درج جسٹر فرمایا جاوے ۔ اطلاعاً گزارش کی گئی ۔

العبد

قاسم حسینی بینی خلیفہ [illegible]

[illegible]

تنبیہ

بیعنامہ بعد اطلاع ملازم بالعوض وبالجمع فعل و دیگر وجوہ سے تحریر با قاعدہ تسلیم ۔ منسوخ متصور ہے ۔ اگر اک اک گہرے موجود ہوں تو اس جگہ جانب سے دفتر حکومت علاقہ خاص کو فوراً جانچ ۔ باضابطہ [illegible] دفتر حکومت علاقہ کے [illegible] اگر [illegible] موجود نہیں ہیں تو [illegible] دفتر حکومت علاقہ خاص دیر [illegible] دفتر حکومت علاقہ خاص ہو جانا ممکن ۔

دفتر حکومت [illegible] باب [illegible]

عزیز [illegible] سلامت ۔ [illegible] ولد [illegible] قوم شیخ ساکن [illegible] [illegible]

باقی رہا صالح بیان کرتا ہوں کہ خود بذات خاص بتاریخ ۲۲ - نومبر سنہ ۱۹۱۲ء کو مبلغ [illegible] لگانیہ
لگان بابت سنہ ۱۳۱۴ فصلی سالانہ تمام ادا جو میرے ذمہ [illegible] صاحب [illegible] تھا و [illegible] طلبی کر رہے
تحصیل [illegible] سنگھ [illegible] ہو [illegible] کو آگیا اور مبلغ مذکور کو پیش کر کے [illegible] رسید [illegible]
[illegible] مذکور رسید [illegible] اور رسید [illegible] انکار کیا تا حد علم و یقین میرے مبلغ [illegible]
ادا جو میرے [illegible] گیا تھا اور اس [illegible] خلاف ضابطہ تھا ہو [illegible] اسی قدر روپیہ [illegible]
ادا جو [illegible] نقل [illegible] مثل [illegible] اس تحریر [illegible] مورخہ
۵ - اگست سنہ ۱۹۱۳ء [illegible] خلاف ضابطہ [illegible] اسید ولد [illegible] صاحب
ضابطہ [illegible] حسب [illegible] -

العبد
[illegible]

[illegible]

**اطلاع عام [illegible]**

[illegible] بنام
[illegible]

[illegible] - [illegible]
[illegible] بہت [illegible] بہت [illegible]
[illegible] سنہ ۱۹۱۳ء [illegible] یا [illegible]
[illegible] تو [illegible] مئی سنہ ۱۹۱۳ء
[illegible] اجلاس [illegible]

[illegible] - فقط

نمبر ۹۱۱ / ۱۰۱ / ۲ — [illegible] — [illegible] ۱۲ [illegible]

[illegible]

المرقوم [illegible] مارچ سنه ۱۹۱۳ء

[illegible]

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] ۱۳۱۳ [illegible] ۱۳۲۰ [illegible]

[illegible] ۱۹۰۶ [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۹۱۳ [illegible]

## اسپیشل جلسہ

پھوولد آلہ یار ذات یہ قوم کولی ساکن موضع [illegible] مدعی

بنام

سنگھ جیا ولد [illegible] ساکن [illegible] موضع [illegible] مدعا علیہ

درخواست [illegible] دفعہ ۷۰ ایکٹ [illegible] لطف [illegible] موضع [illegible] واقع [illegible] للعہ [illegible] نمبر [illegible] ۱۲

مدعی حسب ذیل عرض [illegible] ہے۔

(۱) یہ کہ [illegible] مدعا علیہ [illegible] تحریری [illegible]

(۲) یہ کہ [illegible] دفعہ ۳۸ ضابطہ جاری کیا گیا۔

(۳) یہ کہ مدعا علیہ [illegible] درخواست خلاف دفعہ ۲۹ - ۲ اپریل ۱۹۰۲ء کو داخل کی تھی

(۴) یہ کہ تاریخ ۱۲ [illegible] پیش ہو کر خارج [illegible] مدعا علیہ [illegible] ہے۔

(۵) یہ کہ مدعی [illegible] ضابطہ [illegible] معرفت دلایا جاوے

تفصیل اراضی حسب ذیل ہے

| [illegible] | نمبر | اراضی | لگان |
| --- | --- | --- | --- |
| پھوولد [illegible] | ۱۱ | ۶ [illegible] | |
| | ۱۰۱ | ۶ [illegible] | ۱۲ [illegible] |
| | ۴ | ۵ [illegible] | |

## [illegible]

[illegible] ضلع [illegible] آباد

بنام

مولوی غلام محی الدین ولد مولوی عبدالصمد ساکن [illegible] موضع [illegible] ضلع [illegible] — مدعا علیہ

عرائض

دلا یاب [illegible] سے [illegible]

دل تعمیر موضع [illegible] سنہ ۱۳۱۸ [illegible]

دیگر [illegible]

مدعا علیہ جو ہیں [illegible]

(۱) [illegible] موضع [illegible] [illegible] کر کے قبضہ کر لیا۔

(۲) جو کہ [illegible] کاغذات سرکاری ہے۔

(۳) [illegible] ظہور [illegible] دعویٰ ہے۔

(۴) [illegible] -

تفصیل اراضی

| نمبر | نام موضع | دہ | دوام | جملہ | وصول | باقی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۱ | بیگہ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |
| ۱۰۴ | ۱۵ لوح | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |
| ۱۰۵ | [illegible] ۱۰ لوح | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |
| ۱۸۵ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |
| ۱۸۸ | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |
| ۱۹۹ | [illegible] ۵ لوح | [illegible] | [illegible] | [illegible] | . | [illegible] |

| نمبر | رقبہ | شرح | لگان | جملہ | وصول | باقی |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱۰ | ۱۵ بسوہ | ۱۰ | ۲ | ۲ | ۲ | ۳ |
| ۲۲۵ | بیگہ | ۱۱ | ۱۱ | ۱۱ | ۰ | ۱۱ |
| ۸ | بیگہ ۵ بسوہ | ۰ | ۱۲ | ۱۲ | ۲ | ۱۲ |

العبد [illegible] موہب
ڈاکٹر حبیب خان [illegible]
[illegible]

[illegible]

## ہبہ نامہ بلا عوض

منکہ ڈاکٹر حبیب خان ولد محمد حبیب خان [illegible] ساکن شہر لکھنؤ محلہ گولہ گنج کا ہوں [illegible] [illegible] وصول [illegible] و [illegible] گلہ [illegible] باقی [illegible] واقع [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قبضہ [illegible] [illegible] [illegible] موہب [illegible] موہوب [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بصحت نفس و ثبات عقل [illegible] [illegible] خوشنودی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کوئی دعویٰ [illegible] [illegible] نہ ہوگا۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہبہ نامہ بلا عوض [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۲ء العبد [illegible]

ڈاکٹر حبیب خان [illegible] ہبہ نامہ

گواہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

## ہبہ نامہ بالعوض

منکہ [illegible] [illegible] ساکن شہر لکھنؤ محلہ [illegible] [illegible]

جو اراضی موقعہ ... مندرجہ ذیل قطعات واقع محلہ ... جانب جنوب ... ہیں جس کے حدود اربعہ حسب ذیل ہیں
حدود قطعہ اول

شرق ... غرب ...
دیوار مکان ... صاحب — مکان ... سعد
جنوب ... شمال ...
کوچہ نافذ — شاہ راہ

حدود قطعہ دوم

شرق ... غرب ...
مکان ... صاحب — مکان سید ... صاحب
جنوب ... شمال ...
شاہ راہ — کوچہ نافذ

اور اس وقف کا متولی ... میں بذات خود ... رہوں گا ... میرے بعد ... منتظم ... کتب ... جلد تفسیر قرآن شریف مطبوعہ ... اور اخبار ... مبلغ ... روپے ... اگر ... اور متولی ... اور ... اگر کوئی ... قسم ... حوالہ ... اس ... وقف ... اس لئے یہ چند کلمے بطور وقف نامہ کے لکھ دیئے ہیں کہ سند رہے اور وقت ضرورت کام آوے فقط المرقوم ۲۰ - فروری ۱۹۱۱ء بقلم خود

... بقلم خود

گواہ شد ... بقلم خود — گواہ شد ... بقلم خود — گواہ شد ... بقلم خود

نسب نامہ ...

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وآلہ وصحبہ اجمعین اما بعد بخدمت جناب ... دستخط ... التماس ... محمد عبد الرشید خان ... جناب ... القاب ... محمد ... علی خان صاحب قوم پٹھان ...

بعد ہمیشہ لکھنا پڑھنا کرتے رہنے کے جناب غضنفر علی صاحب قبلہ سے [illegible] جناب مظفر علی خان صاحب قدوم [illegible] سلمہ
تحصیل علم میں [illegible] اور انگریزی میں انٹرنس پاس [illegible] کے بعد صورت معاش
یہ ہوئی کہ عدالت [illegible] میں [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] جناب
والد ماجد جناب [illegible] صاحب [illegible] روپیہ ماہوار [illegible] تک قدر [illegible] میں [illegible]
[illegible] آمدنی [illegible] معاش [illegible] جو [illegible] آمدنی [illegible] چار ہزار روپیہ [illegible]
[illegible] تحقیق [illegible] فقط [illegible] ۱۱ رجب المرجب ۱۳۳۳ ہجری

## نکاح نامہ

بعد حمد خدائے یکتا و نعت رسول خدا و مدحت آل اطہار مصطفیٰ علیہم التحیۃ والثناء [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] ولد [illegible] محلہ [illegible]
[illegible] و [illegible] کہ [illegible]
[illegible] النکاح من سنتی [illegible] سنتی فلیس منی [illegible] کلثوم [illegible]
[illegible] بالغہ عاقلہ [illegible] مرحوم [illegible]
[illegible] جناب [illegible] علی صاحب [illegible] روپیہ [illegible]
[illegible] عقد [illegible] قبول [illegible] سنہ [illegible]
[illegible] المرقوم ۱۲ شوال المکرم سنہ ۱۳۳۱ھ

الشاہد [illegible] گواہ [illegible]
شیخ احمد علی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

---

الجواہر [illegible] رسالہ [illegible] المسمیٰ بہ [illegible] اردو [illegible]
[illegible] ماہ دسمبر ۱۸۶۵ [illegible] المطبع [illegible] باہتمام
ایم ڈی [illegible] مقبول عالم [illegible]